ضیاءالحدیث

جلدسوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضیاءالحدیث

جلدسوم

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر
مکتبہ صبح نور
جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا پیپلز کالونی فیصل آباد
فون:041-8730834

نام کتاب	ضیاء الحدیث (جلد سوم)
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	دوم ۲۰۱۰ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا۝ [1]

ترجمہ:

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی۔ اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔

[1] سورۃ النساء ۴/۸۰

قَالَ الْاِمَامُ مَالِکٌ –رَحِمَهُ اللّٰهُ :

كُلُّ اَحَدٍ يُوْخَذُ مِنْ قَوْلِهٖ وَيُتْرَکُ، اِلَّاصَاحِبَ

هٰذَاالْقَبْرِ اَوْهٰذِهِ الرَّوْضَةِ– صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ:

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے

سوائے اس مکین گنبد خضراء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد مبارک

کے کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔

صلاح الامۃ: ۲/۱۸۲

شیطان دشمن ہے
اسے دشمن جانیے

ضیاء الحدیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ .

امابعد:

شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے

پر چند احادیث مبارکہ مع ترجمہ

پیش خدمت ہیں جن میں شیطان کی انسان سے دشمنی بیان کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے ہمیں صراط مستقیم پر چلنا نصیب کرے اور شیطان کے وساوس، اس کے حملوں اور اس کی چالوں سے ہماری نعمت ایمان محفوظ رکھے۔

محمد کریم سلطانی

شیطان آگ سے بنایا گیا ہے

عَنْ اَبِی وَائِلٍ الْقَاصِّ قَالَ :

دَخَلْنَا عَلٰی عُرْوَۃَ بْنِ مُحَمَّدِ السَّعْدِیِّ فَکَلَّمَہُ رَجُلٌ فَاَغْضَبَہُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ :

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَطِیَّۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ ، وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ ، فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۹۰۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۰۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۰۱)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۳
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۰۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۶
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو وائل القاص نے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محمد سعدی رحمہ اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں غصہ آ گیا تو وہ اٹھے اور وضو کیا پھر وضو کر کے واپس آئے اور بیان کیا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے۔ سو جب تم میں سے کسی کو غصہ آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کر لے۔

-☆-

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ [1]

ترجمہ:

پیدا فرمایا انسان کو بجنے والی مٹی کی ٹھیکری کی مانند اور پیدا کیا جانّ کو آگ کے خاص شعلے سے۔ پس (اے انس وجاں) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

-☆-

(۱) سورۃ رحمٰن ۱۴ تا ۱۶

شیطان
غرور و تکبر کرتا ہے

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ ۱؎

ترجمہ:

اور جب ہم نے فرمایا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ ہو گیا کافروں میں سے۔

-☆-

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْآ اِلَّا اِبْلِیْسَ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا ۝ ۲؎

(۱) سورۃ البقرۃ: ۳۴

(۲) بنی اسرائیل: ۶۱

ترجمہ:

اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔اس نے کہا کیا میں سجدہ کروں اس آدم کو جس کو تو نے کیچڑ سے پیدا کیا۔

-☆-

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ٥۔[1]

ترجمہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اتر جا یہاں سے مناسب نہیں ہے تیرے لئے کہ تو غرور کرے یہاں رہتے ہوئے پس نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

-☆-

(۱) الاعراف:۱۳

شیطان مکروفریب کرتا ہے

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ O[1]

ترجمہ:

پھر پھسلا دیا انہیں ـ سیدنا آدم اور سیدہ حوا علیہما السلام کو ـ شیطان نے اس درخت کے باعث اور نکلوا دیا ان دونوں کو وہاں سے جہاں وہ تھے ـ اور ہم نے فرمایا:

اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے ـ اور تمھارے لئے زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک ـ

-☆-

(۱) سورۃ البقرۃ ۳۶

فتنہ وفساد شیطان کا عمل ہے
شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ○ [1]

ترجمہ:

اور آپ حکم دیجئے میرے بندوں کو کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو بہت عمدہ ہوں۔ بے شک شیطان فتنہ وفساد برپا کرنا چاہتا ہے ان کے درمیان۔ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(۱) بنی اسرائیل:۵۳

شیطان

ایمان میں شک پیدا کرتا ہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ :

یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ فَیَقُوْلُ: اللّٰهُ ، فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۲۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی آدمی کے پاس آتا ہے پھر کہتا ہے: آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو ایمان والا کہتا ہے:

اللہ نے پیدا فرمایا۔ پس تم میں سے جو کوئی اس قسم کا وسوسہ پائے اسے چاہئے کہ وہ کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ. میرا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۵۸)	جلد ۸	صفحہ ۲۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

شبہات ڈالنا

شیطان کا کام ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ : مَنْ خَلَقَ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی یَقُوْلَ : مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ ، فَاِذَا بَلَغَ ذَالِکَ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْیَنْتَهِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۳
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۴۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۴۶

ترجمة الحدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو کہتا ہے: کس نے اِس کو اور اُس کو پیدا کیا؟ یہاں تک کہ وہ کہتا ہے:

کس نے تیرے رب کو پیدا کیا۔ جب شیطان یہاں تک پہنچ جائے یعنی یہاں تک وسوسہ اندازی کرے تو ایمان والے کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالٰی کی پناہ وحفاظت مانگے اور اس خیال سے رک جائے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۸۵
قال الالبانی	متفق علیہ		

شیطان

کفر کی طرف دعوت دیتا ہے

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؇ [1]

ترجمہ:

منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو (پہلے) انسان کو کہتا ہے انکار کر دے اور جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے:

میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العالمین ہے۔

-☆-

(۱) حشر:۱۶

شیطان دین سے پھیرتا ہے اور شرک کا حکم دیتا ہے

عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهٖ:

اَلَا اِنَّ رَبِّىْ اَمَرَنِىْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِىْ فِىْ يَوْمِىْ هٰذَا ، كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ ، وَاِنِّىْ خَلَقْتُ عِبَادِىْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ ، وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ ، وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ ، وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوْا بِىْ مَالَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۶۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! بے شک میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں دین کی وہ باتیں سکھاؤں جن سے تم لاعلم ہو ان باتوں میں سے جو اس نے مجھے آج کے دن سکھائی ہیں۔ جو مال میں اپنے بندے کو دوں وہ حلال وطیب ہے۔ میں نے اپنے تمام بندوں کو ملت حنفیہ، اسلام پر پیدا فرمایا ہے۔ شیطان ان کے پاس آجاتے ہیں انہیں ان کے دین سے برگشتہ کر دیتے ہیں۔ اور ان پر وہ چیزیں حرام کر دیتے ہیں جو میں نے ان کیلئے حلال کی ہیں۔ وہ شیاطین انسانوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ شرک کریں جس کی میں نے کوئی سند، کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۴)	جلد۲	صفحہ۴۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۴۸۴)	جلد۱۳	صفحہ۳۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۵۴)	جلد۱۴	صفحہ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۵۵)	جلد۱۴	صفحہ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

شیطان گمراہ کرتا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا o [1]

ترجمہ:

کیانہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جودعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس (کتاب) کے ساتھ جواتاری گئی آپ پر۔اور جواتارا گیا آپ سے پہلے۔(اس کے باوجود) چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے (اپنے مقدمات) طاغوت کے پاس لے جائیں۔حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکادے انہیں بہت دور تک۔

-☆-

(۱) سورۃ نساء ۶۰

شیطان
فریب دیتا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَی الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰی لَهُمْ ۝ [1]

ترجمہ:

بے شک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹ گئے باوجود یہ کہ ان پر ہدایت (کی راہ) ظاہر ہو چکی تھی۔ شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں لمبی زندگی کی آس دلائی۔

-☆-

(۱) محمد:۲۵

شیطان
گمراہ کرتا ہے سوائے
اللہ تعالیٰ کے بندوں کے

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ o اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ o [1]

ترجمہ:

وہ بولا اے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا میں (برے کاموں کو) ضرور خوشنما بنا دوں گا ان کیلئے زمین میں اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان سب کو۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں ان میں سے چن لیا گیا ہے۔

-☆-

(۱) الحجر: ۳۹، ۴۰

شیطان صراط مستقیم سے روکتا ہے

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝[۱]

ترجمہ:

کہیں روک نہ دے تمہیں شیطان اس راہ سے بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝[۲]

ترجمہ:

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کردیئے ہیں ان کیلئے شیطان نے انکے یہ مشرکانہ اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں سیدھے راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔

(۱) سورۃ زخرف ۶۲

(۲) سورۃ نمل ۲۴

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ؀ ۱؎

ترجمہ:

اور ہم نے برباد کیا عاد و ثمود کو اور واضح ہیں تمہارے لئے ان کے مکانات۔ اور آراستہ کر دیا تھا ان کیلئے شیطان نے ان کے برے عملوں کو اور روک لیا انہیں راہ راست سے حالانکہ وہ اچھے بھلے سمجھدار تھے۔

-☆-

(۱) سورۃ عنکبوت: ۳۸

شیطان

اسلام لانے میں رکاوٹ ڈالتا ہے
ہجرت کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے
جہاد کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے

عَنْ سَبْرَةَ ابْنِ اَبِی فَاکِہٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

اِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِاَطْرُقِهٖ فَقَعَدَ لَهٗ بِطَرِيْقِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ :

تُسْلِمُ وَتَذَرُ دِيْنَکَ وَدِيْنَ آبَاءِ کَ وَآبَاءِ اَبِيْکَ فَعَصَاهُ فَاَسْلَمَ ، ثُمَّ قَعَدَ لَهٗ بِطَرِيْقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ:

تُهَاجِرُ وَتَدَعُ اَرْضَکَ وَسَمَآءَ کَ وَاِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ کَمَثَلِ الْفَرَسِ فِی الطُّوَلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَ لَهٗ بِطَرِيْقِ الْجِهَادِ فَقَالَ:

تُجَاهِدُ فَهُوَ جَهْدُ النَّفْسِ وَالْمَالِ فَيُقَاتِلُ فَيُقْتَلُ فَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَيُقْسَمُ الْمَالُ فَعَصَاهُ فَجَاهَدَ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ قُتِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَاِنْ غَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، اَوْ وَقَصَتْهُ دَآبَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

ترجمة الحديث:

حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-ارشاد فرمارہے تھے:

شیطان انسان کی راہوں میں آکر بیٹھ جاتا ہے، وہ اسے گمراہ کرنے کیلئے اسلام کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے:

کیا تو اسلام لائے گا اور اپنا دین، اپنے اباؤاجداد کا دین اور اپنے باپ کا دین چھوڑ دے گا۔ وہ پختہ ارادہ کرنے والا خوش نصیب شیطان کی بات ماننے سے انکار کردیتا ہے اور اسلام لے آتا ہے۔

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۳۹۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۹۵۳)	جلد۲	صفحہ۲۵۰
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۱۳۳)	جلد۲	صفحہ۳۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۴۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۶۵۵۸)	جلد۷	صفحہ۱۱۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۲)	جلد۱	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۴۳۴۷)	جلد۳	صفحہ۲۸۳

شیطان مایوس نہیں ہوتا پھر اس کے ہجرت کے راستہ میں بیٹھ جاتا ہے کہتا ہے: تو ہجرت کر جائے گا، اپنی زمین، اپنا آسمان چھوڑ جائے گا مجاہد کی مثال تو گھوڑے کی مثال ہے لمبائی میں۔ پس وہ مسلمان اس کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے اور ہجرت کر جاتا ہے۔

پھر شیطان اس کے جہاد کے راستہ میں آ کر بیٹھ جاتا ہے اسے کہتا ہے: تو جہاد کرے گا یہ جہاد تو جان اور مال کا جہاد ہے۔ تو جہاد کرے گا تو قتل کر دیا جائے گا پھر تیری بیوی کا نکاح کسی اور سے کر دیا جائیگا، تیرا مال تقسیم کر دیا جائے گا۔ وہ عظمت و ہمت والا مسلمان شیطان کی بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل فرمائے اور جو شہید کر دیا گیا تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اور اگر وہ غرق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔ اگر اس کی سواری نے اسے گرا دیا اور وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

-☆-

اللہ کے ذکر سے اندھا بننے والے
پر
شیطان مسلط ہو جاتا ہے

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ؀ [1]

ترجمہ:

اور جو شخص دانستہ اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

-☆-

(۱) زخرف: ۳۶

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ٥ (۱)

ترجمہ:

اور ہم نے مقرر کر دیئے ان کیلئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور ثابت ہو گیا ان پر فرمان عذاب ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنوں اور انسانوں سے، وہ سب اگلے اور پچھلے نقصان اٹھانے والے تھے۔

-☆-

(۱) حم السجدہ: ۲۵

ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ:

خَرَجَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – مِنْ عِنْدِی لَيْلًا، فَغِرْتُ عَلَيْهِ، فَجَاءَ، فَرَاٰی مَا اَصْنَعُ، فَقَالَ:

مَالَكِ يَا عَائِشَةُ! أغِرْتِ؟ فَقُلْتُ:

وَمَا لِی لَا يَغَارُ مِثْلِیْ عَلَی مِثْلِكَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَقَدْ جَآءَ كَ شَيْطَانُكِ. قُلْتُ:

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَوَ مَعِیَ شَيْطَانٌ؟ قَالَ:

نَعَمْ. قُلْتُ: وَمَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ شَيْطَانٌ؟ قَالَ:

نَعَمْ. قُلْتُ: وَمَعَكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ:

نَعَمْ وَلٰكِنْ رَبِّی اَعَانَنِیْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ، فَلَا يَاْمُرنِی اِلَّا بِخَيْرٍ.

ترجمة الحديث

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- نے بیان فرمایا:

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- رات کے وقت میرے پاس سے نکل گئے تو مجھے آپ کے باہر جانے پر غیرت ہوئی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے ملاحظہ فرمایا جو میں کر رہی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تو نے غیرت کی ہے؟ میں نے عرض کیا:

میں ایسا کیوں نہ کروں کیا میرے جیسی بیوی آپ جیسے خاوند پر غیرت نہ کرے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیرے پاس تیرا شیطان آ گیا۔ میں نے عرض کیا:

یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں۔ میں نے عرض کیا: اور کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں میں نے عرض کیا: اور کیا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں لیکن میرے رب نے میری اعانت و مدد فرمائی پس وہ مسلمان ہو گیا اب وہ مجھ سے سوائے خیر و بھلائی کے کوئی بات نہیں کرتا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۵)	جلد۴	صفحہ ۲۱۶۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۲۵۷)	جلد۳	صفحہ ۳۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۱۹۵)	جلد۸	صفحہ ۳۱۸
قال المحقق	صحیح		

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ:

كُلُّ بَنِیْ آدَمَ یَطْعَنُ الشَّیْطَانُ فِیْ جَنْبَیْهِ بِاِصْبَعَیْهِ حِیْنَ یُوْلَدُ، غَیْرَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذَهَبَ یَطْعَنُهٗ فَطَعَنَ فِی الْحِجَابِ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب بھی اولاد آدم (انسانی بچے) میں سے کسی کی پیدائش ہوتی ہے تو شیطان اس کے دونوں پہلوؤں میں اپنی دو انگلیوں سے کچوکا مارتا ہے۔ سوائے حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسی علیہ السلام کے۔ شیطان نے انہیں بھی مارنا چاہا لیکن وہ صرف پردے میں مار سکا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۵۱۶)	جلد۲	صفحہ۸۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۳۳)	جلد۱۴	صفحہ۱۲۸
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۶۵۶)	جلد۵	صفحہ۲۴۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

شیطان
گمراہ کرنے کیلئے تاک میں بیٹھتا ہے

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ○[1]

ترجمہ:

کہنے لگا اس وجہ سے کہ تو نے مجھے اپنی رحمت سے مایوس کیا میں ضرور تاک میں بیٹھوں گا ان کو گمراہ کرنے کیلئے تیرے سیدھے راستے پر۔ پھر میں ضرور آؤں گا ان کے پاس بہکانے کیلئے انکے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں اور ان کے بائیں سے اور تو نہ پائے گا ان میں سے اکثر کو شکر گزار۔

-☆-

(۱) الاعراف:۱۶، ۱۷

شیطان
آپس میں عداوت و بغض پیدا کرتا ہے
ذکر الٰہی سے روکتا ہے
نماز سے روکتا ہے

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ؁ [1]

ترجمہ:

یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ اور روک لے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

-☆-

(۱) سورہ مائدہ:۹۱

کفار کی سرگوشیاں شیطان کا عمل ہیں

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○[1]

ترجمہ:

کفار کی سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تا کہ وہ غمزدہ کر دے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔

-☆-

(۱) مجادلہ:۱۰

دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ:

اِذَا کُنْتُمْ ثَلَاثَۃً فَلَا یَتَنَاجٰی رَجُلَانِ دُوْنَ الْآخَرِ حَتّٰی تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ، فَاِنَّ

ذٰلِکَ یُحْزِنُہٗ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۹۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸۴)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۶)	جلد۱	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۸۹۳)	جلد۴	صفحہ۴۲۲
قال الالبانی	متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۷۵)	جلد۴	صفحہ۲۷۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۹۶)	جلد۳	صفحہ۴۲۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۸۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۹۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم تین آدمی ہو تو تم میں سے دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں تیسرے کو جدا کر کے یہاں تک کہ اور لوگ تم سے ملیں کیونکہ یہ بات تیرے ساتھی کو حزن وملال میں مبتلا کرے گی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۴۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۰۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۴۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۴
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۵
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

شیطان جن پر اپنا گمان سچ کر دکھاتا ہے
وہ اس کے پیروکار بن جاتے ہیں
لیکن مومن شیطان کی پیروی نہیں کرتے

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ o وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ o [1]

ترجمہ:

اور بے شک سچ کر دکھایا ان ناشکر گزاروں پر شیطان نے اپنا گمان سو وہ اس کی تابعداری کرنے لگے سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے جو حق پر ڈٹا رہا۔ اور نہیں حاصل تھا شیطان کو ان پر ایسا قابو کہ وہ بے بس ہوں مگر یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ ہم دکھانا چاہتے تھے کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس کے متعلق شک میں مبتلا ہے، اور اے حبیب! آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

(۱) سبا: ۲۰، ۲۱

ظلم کرنے والے قاضی - جج - کے ساتھ شیطان ہوتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ:

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ ، فَاِذَا جَارَ تَخَلَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ .

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۶۶۹)	جلد۳	صفحہ ۴۸
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۹۶)	جلد۲	صفحہ ۵۲۳
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۳۴۳)	جلد۳	صفحہ ۱۰۸
قال المحقق	حذا الحدیث حسن بشواھدہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۶۲)	جلد۱۱	صفحہ ۴۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۲۷)	جلد۱	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی:	حذا الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۳۱۲)	جلد۳	صفحہ ۱۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۲	صفحہ ۲۶
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		

ترجمة الحدیث:

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ قاضی -جج- کے ساتھ ہوتا ہے جب تک کہ وہ ظلم نہ کرے۔ جب وہ ظلم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تنہا چھوڑ دیتا ہے اور شیطان اس کے ساتھ چمٹ جاتا ہے۔

-☆-

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَمَنْ رَاَی شَيْئًا يَكْرَهُهٗ فَلْيَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهٖ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهٗ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۲)	جلد۲	صفحہ ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۷)	جلد۴	صفحہ ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۴)	جلد۴	صفحہ ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۶)	جلد۴	صفحہ ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۵)	جلد۴	صفحہ ۲۱۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۴)	جلد۴	صفحہ ۲۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۰۵)	جلد۴	صفحہ ۲۱۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۱)	جلد۴	صفحہ ۱۷۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۲)	جلد۴	صفحہ ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۳)	جلد۴	صفحہ ۱۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۱)	جلد۳	صفحہ ۲۳۴
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۹)	جلد۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۴۴)	جلد۱۶	صفحہ ۳۲۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوقتادہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ پس جو آدمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے شیطان کے شر سے پس یہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۸۰)	جلد ۷	صفحہ ۱۰۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۸۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۵۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۳۹۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۴۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۳۴)	جلد ۱۶	صفحہ ۳۷۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۳۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۶۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۷۶۰۸)	جلد۷	صفحہ۱۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۲۶۳)	جلد۹	صفحہ۳۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۲۶۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۰
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۲۶۸)	جلد۹	صفحہ۳۳۰
جامع الاصول	رقم الحدیث(۹۹۰)	جلد۳	صفحہ۳۳۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۴۷۷)	جلد۳	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		

دین کے بارے میں اعتراضات

شیطان ڈالتا ہے

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ۝ [1]

ترجمہ:

اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا نافرمانی ہے۔ اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں اعتراضات تا کہ وہ تم سے جھگڑیں۔ اور اگر تم نے ان کا کہنا مانا تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔

-☆-

(۱) انعام: ۱۲۱

شیطان
برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o [1]

ترجمہ:

وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

شیطان

آپس میں لڑائی کرواتا ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ اَیِسَ اَنْ یَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِی جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ ، وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَهُمْ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۶۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۴)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۸۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۸)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۵
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۹۷۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۰۷
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور نبی کریم ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ارشاد فرما رہے تھے:

بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں گے یعنی شرک کریں گے۔لیکن شیطان ان نمازیوں کو بھڑکا کر آپس میں لڑائے گا۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۰
قال الالبانی	حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۷۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۰
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۵۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۷۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بچے کی پیدائش کے وقت
شیطان کا حملہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ یُوْلَدُ اِلَّا نَخَسَهُ – یَطْعَنُهُ فِی خَاصِرَتِهِ – الشَّیْطَانُ فَیَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ نَخْسَةِ الشَّیْطَانِ اِلَّا ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهُ .

ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ : اقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ:

وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِO

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۸۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۳۵)	جلد۱۴	صفحہ۱۲۹
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۳۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۵۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۷۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۸

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو چھوتا ہے، اس کے پہلو میں کچوکا لگاتا ہے۔ شیطان کے چھونے سے بچہ چیخنے لگتا ہے سوائے حضرت مریم رضی اللہ عنہا اور ان کے بیٹے عیسی علیہا السلام کے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ نے فرمایا:

اگر تم چاہو تو یہ آیت کریمہ تلاوت کرو۔

وَاِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسے اور اسکی اولاد کو شیطان مردود کے شر سے۔

-☆-

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۷۱۸۲) — جلد ۷ — صفحہ ۱۲۸
قال احمد محمد شاکر — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۷۶۹۴) — جلد ۷ — صفحہ ۴۲۱
قال احمد محمد شاکر — اسنادہ صحیح

شیطان
موت کے وقت نعمت ایمان چھینا چاہتا ہے
شیطان سے بچنے کی دعا

عَنْ اَبِی الْیَسَرِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَدْعُوْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْھَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۹)	جلد۷	صفحہ۲۳۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابی الیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْهَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی دیوار کے نیچے دب کر مر جاؤں اور تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں کہ کسی بلند جگہ سے گر کر مر جاؤں۔ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے سے، یا ازحد بوڑھا ہونے سے۔

میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت خبط وبدحواسی میں مبتلا کر دے۔ اور میں تیری پناہ حفاظت چاہتا ہوں کہ تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مر جاؤں۔ اور تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی موذی جانور کے ڈسنے سے مر جاؤں۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۲۲)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۵
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۲۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۹

شیطان رات انسان کو تھپکی دیتا ہے کہ وہ نماز ادا نہ کرے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَأْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی كُلِّ عُقْدَةٍ: عَلَیْكَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقَدُهٗ كُلُّهَا فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سوجا۔

پس جب وہ بیدار ہو تو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو اسکی تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

مسند الامام احمد قال احمد محمد شاکر	رقم الحدیث (۷۳۰۶) اسنادہ صحیح	جلد ۷	صفحہ ۱۳۴
صحیح سنن ابی داود قال الالبانی	رقم الحدیث (۱۱۷۹) اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	جلد ۵	صفحہ ۳۹
الترغیب والترهیب قال المحقق	رقم الحدیث (۸۹۳) صحیح	جلد ۱	صفحہ ۳۷۵
الترغیب والترهیب قال المحقق	رقم الحدیث (۹۳۳) صحیح	جلد ۱	صفحہ ۳۹۹
صحیح الترغیب والترهیب قال الالبانی	رقم الحدیث (۶۱۳) صحیح	جلد ۱	صفحہ ۳۹۵
صحیح الترغیب والترهیب قال الالبانی	رقم الحدیث (۶۳۷) صحیح	جلد ۱	صفحہ ۴۰۹
مشکاۃ المصابیح قال الالبانی	رقم الحدیث (۱۲۱۹) متفق علیہ	جلد ۱	صفحہ ۳۳
صحیح ابن حبان قال شعیب الارنؤوط	رقم الحدیث (۲۵۵۳) اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	جلد ۶	صفحہ ۲۹۳
صحیح سنن النسائی قال الالبانی	رقم الحدیث (۱۶۰۶) صحیح	جلد ۱	صفحہ ۵۲۳
مسند الامام احمد قال احمد محمد شاکر	رقم الحدیث (۷۳۳۳) اسنادہ صحیح	جلد ۷	صفحہ ۳۳۳

شیطان رات
انسان کے
ناک میں بسر کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ :

اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَنَامِہٖ فَتَوَضَّأَ ، فَلْیَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ

یَبِیْتُ عَلٰی خَیَاشِیْمِہٖ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸)	جلد۱	صفحہ۲۱۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۱۸۴)	جلد۷	صفحہ۲۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۰)	جلد۱	صفحہ۱۲۱
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۶)	جلد۱	صفحہ۱۰۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۷۶)	جلد۱	صفحہ۲۱۸
قال الالبانی	متفق علیہ		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آدمی نیند سے بیدار ہو پس وہ وضو کرے تو اسے چاہئے کہ وہ تین بار ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرے کیونکہ شیطان اس کے نتھنوں میں رات گزارتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۶۰۷) جلد ۸ صفحہ ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

شیطان کا کان میں پیشاب کرنا

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
ذُکِرَ عِنْدَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَیْلَۃً حَتّٰی اَصْبَحَ قَالَ:
ذَاکَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطَانُ فِیْ اُذُنَیْہِ اَوْقَالَ: اُذُنِہٖ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۴)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد۱	صفحہ۵۳۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۱۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد۱	صفحہ۵۴۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد۱	صفحہ۵۴۴
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۵۹)	جلد۴	صفحہ۱۳۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا جو ساری رات صبح تک سویا رہا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔ یا فرمایا: اس کے کان میں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۵۷)	جلد۳	صفحہ ۳۸۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۳۱)	جلد۱	صفحہ ۳۹۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۳۳)	جلد۱	صفحہ ۳۰۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد۶	صفحہ ۳۰۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		

برا خواب
شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمُ الرُّؤْیَا یَکْرَهُهَا فَلْیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَیَسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ثَلَاثًا وَلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْهِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۳
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۷۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۷۷
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایسی خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور تین مرتبہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔

اور جس پہلو پر وہ لیٹا ہو تو اس پہلو کو بدل لے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۱۷
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۶۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۷
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۷
قال المحقق	صحیح		

برے خواب
شیطان کی طرف سے ہیں

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا رَاٰی اَحَدُكُمْ رُؤْیَا یُحِبُّهَا ، فَاِنَّمَا هِیَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی ، فَلْیَحْمَدِ اللّٰهِ عَلَیْهَا ، وَلْیُحَدِّثْ بِهَا ، وَاِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِكَ مِمَّا یَكْرَهُ ، فَاِنَّمَا هِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَلْیَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا ، وَلَا یَذْكُرْهَا لِاَحَدٍ ، فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٩٨٥)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٧٠٤٥)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (٧٦٠٥)	جلد ۷	صفحہ ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٦٦٣)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٠٩٩٥)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (١٥٩٨)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آدمی اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پس وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے، اس کا شکر ادا کرے اور اسے بیان کردے۔ اور جب اس کے برعکس نا مناسب خواب دیکھے جسے وہ پسند نہ کرتا ہو تو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و پناہ مانگے شیطان کے شر سے یعنی:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے اس وجہ سے وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

-☆-

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۳۸۲)	جلد۲	صفحہ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۴۹)	جلد۱	صفحہ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۰)	جلد۱	صفحہ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد۲	صفحہ۳۲۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		

شیطان
نماز میں سہو پیدا کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا شَکَّ اَحَدُکُمْ فِی صَلَاتِهٖ، فَلَمْ یَدْرِکَمْ صَلّٰی ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا ؟ فَلْیَطْرَحِ الشَّکَّ وَلْیَبْنِ عَلٰی مَا اسْتَیْقَنَ، ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُسَلِّمَ، فَاِنْ کَانَ صَلّٰی خَمْسًا، شَفَعْنَ لَهٗ صَلَاتَهٗ، وَاِنْ کَانَ صَلّٰی اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ، کَانَتَا تَرْغِیْمًا لِلشَّیْطٰنِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۷۲)	جلد۱	صفحہ۳۶۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱)	جلد۱	صفحہ۴۰۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۰)	جلد۲	صفحہ۸۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد۶	صفحہ۳۸۶
قال شعیب الأرنؤوط	الحدیث صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک گزرے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے تین

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۷
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۷)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۹
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۹)	جلد ۶	صفحہ ۳۹۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۰۲۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۹۳۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۱
قال الالبانی	اسنادہ حسن صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۵۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۶۳۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۲۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۴۱)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۶۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۶۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۷۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۴۱۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۶۱)	جلد ۵	صفحہ ۵۵۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۱

رکعت پڑھی ہیں یا چار رکعت تو اسے چاہئے کہ شک کو پھینک دے اور یقین پر قائم رہے یعنی چوتھی رکعت میں شک ہے اسے شمار نہ کرے تین رکعت کا یقین ہے اس پر قائم رہے۔

پھر سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کرے پس اگر اس نے پانچ رکعات پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے چھ رکعات بنا دیں گے۔ اور اگر اس نے چار رکعات پوری پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کے منہ میں خاک ڈالیں گے یعنی اسے رسوا کریں گے۔

-☆-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا قَامَ یُصَلِّی ، جَاءَ ہُ الشَّیْطَانُ فَلَبَّسَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَا یَدْرِیْ کَمْ صَلّٰی ، فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُکُمْ ذٰلِکَ ، فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ وَهُوَ جَالِسٌ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۳۲)	جلد۱	صفحہ ۳۶۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد۱	صفحہ ۳۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد۱	صفحہ ۳۵۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۶۶)	جلد۱	صفحہ ۳۵۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۶)	جلد۲	صفحہ ۸۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۷)	جلد۲	صفحہ ۸۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۵۳۹)	جلد۱	صفحہ ۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۲)	جلد۱	صفحہ ۲۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۸۳)	جلد۶	صفحہ ۴۰
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۰)	جلد۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد۱	صفحہ ۲۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۲۳)	جلد۳	صفحہ ۸۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۵)	جلد۱	صفحہ ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۹۶)	جلد۱	صفحہ ۳۱۰

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایک نماز ادا کرنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور اس پر اس کی رکعتیں ملتبس کر دیتا ہے یعنی شک ڈال دیتا ہے کہ کتنی رکعتیں ادا کی ہیں۔ حتی کہ اسے معلوم نہیں رہتا کہ کس قدر نماز پڑھی ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایسا پائے تو اسے چاہئے کہ وہ جب آخری قعدہ بیٹھا ہو تو دو سجدے کر لے۔

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۷۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۷۵
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۸۰)	جلد ۷	صفحہ ۴۱۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۰۹)	جلد ۷	صفحہ ۴۹۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۹۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۸
قال الالبانی	صحیح		

نماز میں وسوسہ ڈالنے والا

خنزب شیطان ہے

عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَتَی النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِیْ وَبَيْنَ صَلَاتِیْ وَقِرَاءَتِیْ يُلَبِّسُهَا عَلَیَّ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

ذَاکَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ ، فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ ، وَاتْفِلْ عَلٰی يَسَارِکَ ثَلَاثًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّیْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۷۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۸)	جلد۳	صفحہ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۹)	جلد۳	صفحہ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۴۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۶

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوالعلاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی:

یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز اور میری قرات کے درمیان حائل ہوگیا وہ قرآت میں شبہ ڈال رہا تھا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تم ایسا محسوس کرو تو اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھو اور اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوک دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

-☆-

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۴)	جلد۱	صفحہ۸۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۷۶)	جلد۶	صفحہ۳۶۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۶)	جلد۹	صفحہ۵۲
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۶۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۴۴)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۷)	جلد۹	صفحہ۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۸)	جلد۹	صفحہ۵۳

شیطان
وسوسے پیدا کرتا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o[1]

ترجمہ:

اے حبیب! عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی، سب انسانوں کے بادشاہ کی، سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار ریپا ہونے والے کے شر سے جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں، خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

-☆-

فَوَسْوَسَ اِلَیْهِ الشَّیْطٰنُ قَالَ یٰاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا یَبْلٰی o[2]

(۱) سورۃ الناس

(۲) طٰہٰ: ۱۲۰

پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا ۔اس نے کہا اے آدم! کیا میں آگاہ کروں تمہیں ہمیشگی کے درخت پر اور ایسی بادشاہی پر جو کبھی زائل نہ ہوا۔

-☆-

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْتَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ۝۲

پھر وسوسہ ڈالا ان کے دلوں میں شیطان نے تا کہ بے پردہ کردے ان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اور انہیں کہا کہ نہیں منع کیا تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔

-☆-

(۲)اعراف:۲۰

اللہ تعالیٰ کی پناہ و حفاظت شیطان کے وسوسوں سے

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝ ۱

اور عرض کیجئے اے میرے رب! میں تیری پناہ و حفاظت طلب کرتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے۔

-☆-

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ ۲

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ و حفاظت کا سوال کیجئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۱) مؤمنون: ۹۷

(۲) الاعراف: ۲۰۰

جب شیطان وسوسہ اندازی کرے
تو فوراً
اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت میں آ جایئے

وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ۝[1]

ترجمہ:

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ خدا کو یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(۱) الاعراف: ۲۰۰، ۲۰۱

وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝ [1]

ترجمہ:

اور اے سننے والے اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(۱) حٰم السجدہ: ۳۶

شیطان سے نجات
ذکر الٰہی میں

فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝ ؎۱

سو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور شکر کرو میرا، میری ناشکری نہ کیا کرو۔

-☆-

جسے اللہ تعالیٰ یاد کرے شیطان اس کے نزدیک کیسے آ سکتا ہے۔ رب تعالیٰ کی یاد جیتنے کیلئے اپنی زبان قلب و قالب کو ذکر الٰہی سے تر و تازہ رکھیے۔

-☆-

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝ ؎۲

اے ایمان والو! یاد کرو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے اور اس کی تسبیح بیان کرو صبح و شام۔

(۱) سورۃ البقرۃ ۲:۱۵۲

(۲) سورۃ الاحزاب ۳۳:۴۱،۴۲

ہمیشہ زبان کا ذکر الٰہی سے تروتازہ رہنا شیطان کے وسوسے اور حملے سے بچاتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَجُلًا قَالَ:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۶
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۷۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۶۹۶
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۹

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اسلام کے احکام میرے لئے بہت زیادہ ہیں۔ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیجئے جسے میں مضبوطی سے لازم پکڑوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر و تازہ رہے۔

مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۱۹)	جلد۲	صفحہ۳۲۵
قال الالبانی:	صحیح الاسناد		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۷۵)	جلد۳	صفحہ۳۸۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۱۱)	جلد۱۳	صفحہ۲۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد۳	صفحہ۹۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَسِیْرُ فِیْ طَرِیْقِ مَكَّةَ ، فَمَرَّ عَلٰی جَبَلٍ یُقَالُ لَهٗ : جُمْدَانُ ، فَقَالَ:

سِیْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ ، سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ . قَالُوْا : وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ:

اَلذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَالذَّاكِرَاتِ.

ترجمة الحدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۶۲
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد۲	صفحہ۳۷۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۰۱)	جلد۲	صفحہ۲۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۶۵۵)	جلد۱	صفحہ۶۸۲
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۳)	جلد۲	صفحہ۶۹۲
قال الحاکم	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۰۳)	جلد۹	صفحہ۱۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۶۳)	جلد۴	صفحہ۴۳۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۱۹

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ کے راستہ میں سفر کر رہے تھے کہ آپ کا گزر ایک پہاڑ پر ہوا جسے جُمدان کہتے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تیز چلو،یہ جُمدان پہاڑ ہے،مفرد سب سے آگے نکل گئے۔صحابہ کرام۔رضی اللہ عنہم۔نے عرض کی:

یارسول اللہ!صلی اللہ علیک وسلم!مفرد کون لوگ ہیں؟حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالٰی کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں۔

-☆-

شیطان حق بات سننے سے روکتا ہے

وَاِنِّیْ کُلَّمَا دَعَوْتُھُمْ لِتَغْفِرَلَھُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَھُمْ فِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَھُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَکْبَرُوْا اسْتِکْبَارًا ۝ [1]

ترجمہ:

اور جب بھی میں نے انہیں بلایا تا کہ تو ان کو بخش دے تو ہر بار انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے اوپر لپیٹ لئے اپنے کپڑے اور اڑ گئے کفر پر اور پرلے درجے کے متکبر بن گئے۔

-☆-

(۱) سورۃ نوح:۷

اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والا اچھی بات کہے یا خاموش رہے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰی جَارِهٖ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٠١٨)	جلد ٢	صفحہ ١٩٠٣
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦١٣٦)	جلد ٢	صفحہ ١٩٣٣
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦١٣٨)	جلد ٢	صفحہ ١٩٣٣
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٤٧٥)	جلد ٢	صفحہ ٢٠٣٣
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٤٧)	جلد ١	صفحہ ٦٨

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ مہمان کی عزت کرے۔ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ بھلائی کی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۸۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۶۲۱)	جلد ۶	صفحہ ۱۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۱۵)	جلد ۷	صفحہ ۳۶۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۶۱)	جلد ۹	صفحہ ۲۵۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۶۹۴)	جلد ۳	صفحہ ۳۰۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۷۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۶
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۷۸۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۸۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۷۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۸۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۱۹)	جلد۶	صفحہ۷۳۸
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۰۶)	جلد۱۱	صفحہ۶۸۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۵۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۱۰۸
قال الالبانی:	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۹۷۹)	جلد۲	صفحہ۳۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۷۱)	جلد۴	صفحہ۱۶۷
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۵۴)	جلد۳	صفحہ۲۶۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۷۸۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۸۱

شیطان

ایمان والوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – فَسَاَلُوْهُ: اِنَّا نَجِدُ فِیْ اَنْفُسِنَا مَا یَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ یَتَکَلَّمَ بِهٖ، قَالَ:

وَقَدْ وَجَدْتُمُوْهُ؟ قَالُوْا: نَعَمْ. قَالَ:

ذَاکَ صَرِیْحُ الْاِیْمَانِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۱۱۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۲۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۸۵

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کچھ لوگ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا:

ہم اپنے دلوں میں کچھ ایسے خیالات محسوس کرتے ہیں جن کو بیان کرنا ہم میں سے کسی کے لئے بھی آسان نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم ایسی کیفیت پاتے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ صریح ایمان ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۷)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۷
قال المحقق	صحیح		

شیطان انبیاء کرام کو وسوسہ ڈالنے سے باز نہیں آتا

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّا اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ فَیَنْسَخُ اللّٰهُ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ○ لِیَجْعَلَ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ○ [1]

اورنہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو ڈال دیئے شیطان نے اس کے پڑھنے میں شکوک پس مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو دخل اندازی کرتا ہے شیطان۔ پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بہت دانا ہے۔ یہ سب اس لئے تاکہ اللہ تعالیٰ بنادے جو وسوسہ ڈالتا ہے شیطان ایک آزمائش ان لوگوں کیلئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل بہت سخت ہیں۔ اور بے شک ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل جاتے ہیں۔

(۱) سورۃ حج ۵۲،۵۳

شیطان کی وسوسہ اندازی
اور
سبز باغ دکھانا

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ○ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ○ [1]

ترجمہ:

پھر وسوسہ ڈالا ان کے دلوں میں شیطان نے تا کہ بے پردہ کر دے ان کیلئے جو ڈھانپا گیا تھا ان کی شرم گاہوں سے اور انہیں کہا کہ نہیں منع کیا تمہارے رب نے اس درخت سے مگر اس لئے کہ کہیں نہ بن جاؤ تم دونوں فرشتے یا کہیں نہ ہو جاؤ ہمیشہ زندہ رہنے والوں سے۔ اور قسم اٹھائی ان کے سامنے کہ میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔

(۱) اعراف: ۲۰، ۲۱

شراب اور جوا شیطانی اعمال ہیں
اس میں بغض وعداوت پیدا کرنا
شیطان کی کارستانی ہے

یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ o اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ فَھَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ o [1]

ترجمہ:

اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سو بچو ان سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔ اور روک لے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

(1) سورۃ المائدہ:۹۰،۹۱

جب شیطان کی طرف سے وسوسہ ہو تو
اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے گا

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ o اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ o[1]

ترجمہ:

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ خدا کو یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(۱) الاعراف: ۲۰۰، ۲۰۱

شیطان
انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الشَّیْطَانَ یَجْرِیْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَی الدَّمِ ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۷۴)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۷۱۹)	جلد۳	صفحہ۱۵۵
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۳۹۹)	جلد۱۱	صفحہ۶۸۲
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۶۴)	جلد۶	صفحہ۷۶۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۸)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۵۳۰)	جلد۱۰	صفحہ۵۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بے شک شیطان انسان کے خون کی رگوں میں چلتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۳۹۷۵) جلد ۱۱ صفحہ ۳۳۶

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ ، زَوْجِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَتْ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – مُعْتَكِفًا ، فَاَتَيْتُهُ اَزُوْرُهُ لَيْلًا ، فَحَدَّثْتُهُ ، ثُمَّ قُمْتُ لِاَنْقَلِبَ ، فَقَامَ مَعِيَ لِيَقْلِبَنِيْ – وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ – فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْاَنْصَارِ فَلَمَّا رَاَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَسْرَعَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :
عَلَى رِسْلِكُمَا اِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ ، فَقَالَا :
سُبْحَانَ اللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ:
اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ ، فَخَشِيْتُ اَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوْبِكُمَا شَيْئًا ، اَوْ قَالَ : شَرًّا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٢٠٣٥)	جلد٢	صفحہ٢٠٣
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣١٠١)	جلد٢	صفحہ٩٥٥
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٢٨١)	جلد٢	صفحہ١٠١٠
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٢١٩)	جلد٤	صفحہ١٩٥٥
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٧١٧١)	جلد٤	صفحہ٢٢٣٢
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٧٧٩)	جلد٢	صفحہ٣٧٥
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (١٦٥٨)	جلد١	صفحہ٣٣١
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٦٨)	جلد١	صفحہ٨٢
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٣٦٧١)	جلد٨	صفحہ٤٢٨
قال شعیب الارنؤوط	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٢٤٧٠)	جلد٢	صفحہ٨٢
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث:

ام المؤمنین حضرت صفیہ بنت حُیَی -رضی اللہ عنہا- جو کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی اہلیہ ہیں انہوں نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- مسجد میں اعتکاف بیٹھے تھے میں رات کو آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوئی۔ میں نے آپ سے کچھ دیر باتیں کیں پھر میں جانے کیلئے اٹھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اٹھے مجھے الوداع کہنے کیلئے۔ ان دنوں ہمارا مسکن دار اسامہ بن زید میں تھا۔

اس دوران دو انصاری مسلمان گزرے جب انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے تیز تیز چلنا شروع کیا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ٹھہر جاؤ! یہ میری اہلیہ صفیہ بنت حُیَی ہے۔ ان دونوں نے کہا:

سبحان اللہ! یا رسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک شیطان آدم کے بیٹے انسان کے خون کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے۔ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں تمہارے دل میں کوئی وسوسہ نہ ڈال دے۔ یا فرمایا:

کوئی بری بات نہ ڈال دے۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۹۹۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۷۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۱۲

جو اسلامی تعلیمات سننے سے گریز کرے شیطان اس کے پیچھے لگ جاتا ہے

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝[1]

ترجمہ:

اور پڑھ سنایے انہیں حال اس کا جسے ہم نے دیا علم اپنی آیتوں کا تو وہ کترا کر نکل گیا ان سے ،تب پیچھے لگ گیا اسکے شیطان تو ہو گیا وہ گمراہوں میں۔

اور اگر ہم چاہتے تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ ان آیتوں کے باعث لیکن وہ تو جھک گیا پستی کی طرف اور پیروی کرنے لگا اپنی خواہش کی تو اس کی مثال کتے جیسی ہے۔ اگر تو حملہ کرے اس پر تب بھی

(۱) اعراف:۱۷۵،۱۷۶

ہانپے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تب بھی ہانپے۔

یہ حال ہے ان لوگوں کا جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ آپ سنائیں انہیں یہ قصہ شاید وہ غور وفکر کرنے لگیں۔

-☆-

کفار کی سرگوشیاں شیطان کی طرف سے ہیں

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ [1]

ترجمہ:

کفار کی سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تا کہ وہ غمزدہ کردے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر۔ اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہیے۔

-☆-

(۱) مجادلہ: ۱۰

شیطان بہکاتا ہے
اور
حیران وپریشان کرتا ہے

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا
اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ [1]

آپ فرمایئے کیا ہم پوجیں اللہ تعالیٰ کے سوا جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے ہمیں اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اور کیا ہم پھر جائیں الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دی ہے ہمیں اللہ نے؟ مثل اس شخص کے کہ بھٹکا دیا ہوا سے جنوں نے زمین میں اور وہ حیران وپریشان ہو۔ اس کے ساتھی ہوں جو اسے بلا رہے ہوں ہدایت کی طرف کہ ہمارے پاس آجا۔ آپ فرمایئے اللہ کی رہنمائی ہی حقیقی رہنمائی ہے۔ اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم گردن جھکادیں سارے جہانوں کے رب کے سامنے۔

(۱) انعام:۷۱

شیطان
برے اعمال کو آراستہ کرکے پیش کرتا ہے

وَاِذْ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰی عَقِبَیْهِ وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝ [1]

ترجمہ:

اور یاد کرو جب آراستہ کر دیئے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور انہیں کہا کہ کوئی غالب نہیں آسکتا تم پر ان لوگوں میں سے اور میں نگہبان ہوں تمہارا۔ تو جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا میں بری الذمہ ہوں تم سے، میں دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱) الانفال: ۴۸

تَاللّٰہِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ فَھُوَ وَلِیُّھُمُ الْیَوْمَ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ؀۱

بخدا ہم نے بھیجا ہے رسولوں کو مختلف قوموں کی طرف آپ سے پہلے پس آراستہ کر دیا ان کیلئے شیطان نے ان کے برے اعمال کو پس وہی ان کا دوست ہے آج بھی اور ان کیلئے عذاب الیم ہے۔

-☆-

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَھُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُھُمْ وَ زَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ؀۲

تو کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب تو وہ توبہ کرتے اور گڑگڑاتے۔ لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا ان کیلئے شیطان نے جو وہ کیا کرتے تھے۔

-☆-

وَجَدْتُّھَا وَقَوْمَھَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَزَیَّنَ لَھُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَھُمْ فَصَدَّھُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَھُمْ لَا یَھْتَدُوْنَ ؀۳

میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو کہ وہ سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور آراستہ کر دیے ہیں ان کیلئے شیطان نے انکے یہ مشرکانہ اعمال پس اس نے روک دیا ہے انہیں سیدھے راستہ سے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔

-☆-

(۱) النحل:۶۳

(۲) انعام:۴۳

(۳) سورۃ نمل:۲۴

بدگمانی شیطان کی طرف سے ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ۝ [1]

ترجمہ:

اے ایمان والو! دور رہا کرو بکثرت بدگمانیوں سے، بے شک بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ جاسوسی کیا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت بھی نہ کیا کرو۔ کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی شخص کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اسے تو مکروہ سمجھتے ہو اور ڈرتے رہا کرو اللہ سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

-☆-

(۱) حجرات:۱۲

اہل ایمان
بدگمانی سے بچئے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ ، فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ ، وَلَا تَحَسَّسُوْا ، وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا ، وَلَا تَحَاسَدُوْا ، وَلَا تَنَافَسُوْا ، وَلَا تَبَاغَضُوْا ، وَلَا تَدَابَرُوْا ، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۶۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۱۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۶۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۱۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۷۲۴)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۰۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۵۳۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۵
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۲۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۴
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۹۱۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۵
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

بدگمانی سے بچیے، کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ کسی کی باتوں پر کان نہ لگایئے اور ٹوہ نہ لگایئے، پس آپس میں لین دین کے وقت ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دیجئے، آپس میں حسد نہ کیجیے، خودغرضی میں ایک دوسرے سے آگے نہ بڑھیے، آپس میں بغض نہ کیجئے اور ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیریئے۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جایئے۔

-☆-

مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۷۸۴۵)	جلد۷	صفحہ۵۰۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۸۱۰۳)	جلد۸	صفحہ۱۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۸۴۸۵)	جلد۸	صفحہ۳۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۰۳۴)	جلد۹	صفحہ۳۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۴۰۰)	جلد۹	صفحہ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۳۳۳)	جلد۹	صفحہ۴۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۶۴۹)	جلد۹	صفحہ۵۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۸۹۱)	جلد۹	صفحہ۶۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۲۶۷۹)	جلد۱	صفحہ۵۴۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۴۹۵۵)	جلد۳	صفحہ۴۴۶
قال الالبانی:	ھذا الحدیث متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۵۶۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۵

بھائیوں میں جدائی شیطانی عمل ہے

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ o [1]

ترجمہ:

اور جب شاہی دربار میں پہنچے تو آپ نے اوپر بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور وہ گر پڑے آپ کے لئے سجدہ کرتے ہوئے اور یہ منظر دیکھ کر یوسف نے کہا:

اے میرے پدر بزرگوار! یہ تعبیر ہے میرے خواب کی جو پہلے عرصہ ہوا میں نے دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا ہے اور اس نے بڑا اکرم فرمایا مجھ پر جب اس نے نکالا مجھے

(۱) یوسف:۱۰۰

قید خانہ سے اور لے آیا تمہیں صحرا سے اس کے بعد کہ نا چاقی ڈال دی تھی شیطان نے میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان۔

بے شک میرا رب لطف و کرم فرمانے والا ہے جس کیلئے چاہتا ہے۔ یقیناً وہی سب کچھ جاننے والا بڑا دانا ہے۔

-☆-

ضرورت سے زائد سامان
شیطان کا سامان ہے
جس بستر پر کوئی نہ سوئے
شیطان سو جاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ:
فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ ، وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ ، وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ ، وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۳۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۶۵۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۹۸)	جلد۲	صفحہ۷۷۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۵۶)	جلد۱۱	صفحہ۳۶۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۱۴)	جلد۱۱	صفحہ۳۵۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک بستر آدمی کا اور ایک اس کی بیوی کا اور ایک بستر مہمان کا اور چوتھا شیطان کیلئے ہے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۳۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۲۷)	جلد ۵	صفحہ ۳۴۳
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۱۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

غصہ

شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ اَبِی وَائِلِ الْقَاصّ قَالَ :

دَخَلْنَا عَلٰی عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدِ السَّعْدِیّ فَکَلَّمَهُ رَجُلٌ فَاَغْضَبَهُ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ :

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَطِیَّةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ ، وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ ، فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۹۰۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۴۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۰۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۰۱)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۲
قال المحقق	حسن		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو وائل القاص نے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محمد سعدی رحمہ اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں غصہ آ گیا تو وہ اٹھے اور وضو کیا پھر وضو کر کے واپس آئے اور بیان کیا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے۔ سو جب تم میں سے کسی کو غصہ آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کر لے۔

-☆-

الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۴۰۶۳) جلد ۳ صفحہ ۴۴۶
قال المحقق هذا حدیث صحیح

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ –:
اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – : اَوْصِنِی ، قَالَ:
لَا تَغْضَبْ ، فَرَدَّدَ مِرارًا ، قَالَ :
لَا تَغْضَبْ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ:
ایک آدمی نے حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی:
یا رسول اللہ! مجھے وصیت فرمایئے حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی تو حضور نے ہر مرتبہ فرمایا:
غصہ نہ کیا کرو۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۲۸
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۵۴۶
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۲۰۲۷۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۸۵
قال البیہقی:	رواہ البخاری فی الصحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۳۵۸۵)	جلد ۱۳	صفحہ ۱۵۹
قال البغوی:	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۲۹)	جلد ۸	صفحہ ۲۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

لقمہ گر جائے تو اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑیئے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَۃُ أَحَدِکُمْ فَلْیَأْخُذْھَا فَلْیُمِطْ مَا کَانَ بِھَا مِنْ أَذًی ، وَلْیَأْکُلْھَا وَلَا یَدَعْھَا لِلشَّیْطَانِ ، وَلَا یَمْسَحْ یَدَہُ بِالْمِنْدِیْلِ حَتّٰی یَلْعَقَ أَصَابِعَہُ ؛ فَإِنَّہُ لَا یَدْرِی فِی أَیِّ طَعَامِہِ الْبَرَکَۃُ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۳۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۵۳)	جلد۱۲	صفحہ۵۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۵۵)	جلد۱۱	صفحہ۳۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۵)	جلد۱۱	صفحہ۴۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۷)	جلد۱۱	صفحہ۴۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)	جلد۱۱	صفحہ۴۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت جابر-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہئے کہ اسے پکڑ لے- زمین سے اٹھا لے- اور اس میں لگی ہوئی گرد کو صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔ اور کھانا کھانے کے بعد اپنے ہاتھ کو رومال کے ساتھ نہ پونچھے یہاں تک کہ پہلے اپنی انگلیاں چاٹ لے۔ اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کون سے کھانے میں برکت ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۶۳)	جلد۱۱	صفحہ۴۹۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۷۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۷۹)	جلد۴	صفحہ۱۶
قال المحقق:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۲)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۲۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۱۸۹)	جلد۳	صفحہ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۱۹۰)	جلد۳	صفحہ۸۳
قال المحقق	صحیح		

بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا عمل ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہ وَسَلَّمَ – قَالَ:

لَا یَاْكُلَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهٖ ، وَلَا یَشْرَبَنَّ بِهَا ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَیَشْرَبُ بِهَا قَالَ : وَكَانَ نَافِعٌ یَزِیْدُ فِیْهَا :

وَلَا یَاْخُذُ بِهَا وَلَا یُعْطِیْ بِهَا

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد۴	صفحہ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۶)	جلد۴	صفحہ۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر-رضی اللہ عنہما-سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ بائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

حضرت نافع کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ

نہ بائیں ہاتھ سے لے اور نہ بائیں ہاتھ سے دے۔

-☆-

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۱)	جلد۴	صفحہ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد۵	صفحہ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۵)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۷۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۷)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۸)	جلد۶	صفحہ۲۶۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۲)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۳)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۵)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۶)	جلد۱۲	صفحہ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۹)	جلد۱۲	صفحہ۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد۲	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		

نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہ گزریئے

جو زبردستی گزرتا ہے وہ شیطان ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی شَیْیءٍ یَسْتُرُہٗ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ یَجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْہِ ، فَلْیَدْفَعْہُ ، فَاِنْ اَبٰی فَلْیُقَاتِلْہُ ، فَاِنَّمَا ھُوَ شَیْطَانٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۹)	جلد۱	صفحہ۱۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۰۵)	جلد۱	صفحہ۳۶۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۵۹
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۸)	جلد۱	صفحہ۱۷۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۹۲)	جلد۱	صفحہ۴۳۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۶۰)	جلد۱	صفحہ۳۶۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کسی چیز کو سترہ بناتے ہوئے نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی اس کے آگے سے گزرنا چاہے تو نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ اسے روکے اور اگر وہ نہ رکے تو نمازی اس سے لڑ پڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۵۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۰۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۶۷)	جلد ۶	صفحہ ۱۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۶۹۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۶۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۷۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۶۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا

درحقیقت

شیطان کا بندے کو اچکنا ہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ:

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ:

هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۴۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۸۴
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ اچکنا ہے، شیطان بندے کی نماز سے اُچکتا ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۲۸۶
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۹۳)	جلد۱۷	صفحہ۳۲۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۲۷)	جلد۱۷	صفحہ۴۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد۶	صفحہ۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد۱	صفحہ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۲۰)	جلد۲	صفحہ۳۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۶)	جلد۱	صفحہ۳۸۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۸۱۰)	جلد۴	صفحہ۲۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۹۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۲۱)	جلد۲	صفحہ۳۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۲۲)	جلد۲	صفحہ۳۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۲۳)	جلد۲	صفحہ۳۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۰۰)	جلد۵	صفحہ۵۱۰
قال المحقق	صحیح		

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَا یَزَالُ اللّٰہُ مُقْبِلًا عَلَی الْعَبْدِ فِیْ صَلَاتِہٖ مَا لَمْ یَلْتَفِتْ ، فَاِذَا صَرَفَ وَجْھَہٗ انْصَرَفَ عَنْہُ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ذر – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ بندے کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک بندہ اپنی نماز میں کسی اور طرف متوجہ نہ ہو اور جب بندہ اپنا چہرہ پھیر لے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے پھیر جاتا ہے۔

–☆–

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۶
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۴
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۰
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۰۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۵۵۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۹
قال المحقق	صحیح		

نماز میں سرین دونوں ایڑیوں پر رکھنا شیطانی عمل ہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيْرِ ، وَالْقِرَاْءَةِ بِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَ كَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهٗ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ ، وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا ، وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا،

وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ ، وَكَانَ اِذَا جَلَسَ يَفْرُشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ، وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ ، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيْمِ۔

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کی ابتدا اللہ اکبر سے اور قرات کی ابتدا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سے کیا کرتے تھے۔ اور جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ اونچا رکھتے اور نہ جھکاتے بلکہ ان کے بین بین ہوتا۔ اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک کہ صحیح سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے۔ اور جب سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک کہ درست انداز میں بیٹھ نہ جاتے۔

اور ہر دو رکعت کے بعد التحیات تشہد پڑھتے اور جب بیٹھتے تو اپنا بایاں پاؤں بچھا لیتے اور دائیں کو کھڑا کرتے۔ اور شیطان کی طرح دونوں سرینیں دونوں ایڑیوں پر رکھنے اور درندے کی مانند بیٹھنے سے منع فرماتے اور نماز کو سلام پر ختم کرتے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۷۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۱۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۱۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۷۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۵۸۲)	جلد ۵	صفحہ ۴۳۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

نماز میں جمائی
شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلتَّثَاؤُبُ فِی الصَّلَاةِ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْیَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۹۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد۴	صفحہ۴۰۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۲)	جلد۱	صفحہ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۲۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۳)	جلد۹	صفحہ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو روکے جہاں تک ہو سکے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی   رقم الحدیث (۳۷۰)   جلد۱   صفحہ ۲۱۵
قال الالبانی   صحیح

دوران جمائی اگر ھا کہا

تو شیطان ہنستا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلتَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ اَحَدَکُمْ إِذَا قَالَ : هَا ضَحِکَ الشَّیْطَانُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٢٨٩)	جلد٢	صفحہ١٠١٢
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٢٢٣)	جلد٤	صفحہ١٩٥٦
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٢٢٦)	جلد٤	صفحہ١٩٥٧
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٣٠١٣)	جلد١	صفحہ٥٤٨
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٢٣٥٨)	جلد٦	صفحہ١٢٢
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٢٣٥٩)	جلد٦	صفحہ١٢٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو جتنا روک سکتا ہے روکے اور جب کوئی جمائی کے وقت ہا کہتا ہے تو شیطان ہنستا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۹۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح		

اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھو کیونکہ یہاں شیاطین کے اثرات ہیں

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَنِ الصَّلَاةِ فِیْ مَبَارِکِ الْإِبِلِ ، فَقَالَ :

لَا تُصَلُّوْا فِی مَبَارِکِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا مِنَ الشَّيَاطِيْنِ ، وَسُئِلَ عَنِ الصَّلَاةِ فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ ، فَقَالَ :

صَلُّوْا فِيْهَا فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۵۱)	جلد۲	صفحہ۱۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۸۴)	جلد۱	صفحہ۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۹۳)	جلد۱	صفحہ۱۴۴
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت براء بن عازب -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے اونٹوں کے باڑے میں نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ان میں نماز نہ پڑھا کرو کیونکہ یہاں شیطانی اثرات ہیں اور بکریوں کے باڑوں کے متعلق دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا:

ان میں نماز پڑھ لیا کرو بے شک یہ بابرکت ہوتی ہیں۔

-☆-

نماز کی صف میں خالی جگہ شیطان کیلئے نہ چھوڑیئے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَقِيْمُوْا الصُّفُوْفَ ، وَحَاذُوْا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ ، وسُدُّوا الْخَلَلَ ، وَلِيْنُوْا بِاَيْدِىْ اِخْوَانِكُمْ ، وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتٍ لِلشَّيْطَانِ ، وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللّٰهُ ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللّٰهُ.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۸۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

سیدنا عبداللہ بن عمر – رضی اللہ عنہما – سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

صفوں کو بالکل درست رکھیے، کندھوں کو آپس میں ملایئے، صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ مکمل کیجیے، اپنے بھائیوں کے لئے نرمی پیدا کیجیے، شیطان کے لئے جگہ نہ چھوڑیئے۔ جو صف کو ملائے گا اللہ اسے ملائے گا اور جو صف کاٹے گا اللہ اسے کاٹ دے گا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۲۴)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۷
قال الالبانی	صحیح		

ذکر الٰہی سے اعراض کرنے والے
پر
شیطان مسلط ہو جاتا ہے

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝[1]

ترجمہ:

اور جو شخص دانستہ اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے، تو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

اور شیاطین روکتے ہیں ان اندھوں کو راہ ہدایت سے اور یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(۱) زخرف:۳۶

گالی دے کر

شیطان کے مددگار نہ بنئے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

اَتَی النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ ، فَقَالَ:

اِضْرِبُوْهُ . قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ:

فَمِنَّا الضَّارِبُ بِیَدِهٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ :

اَخْزَاکَ اللّٰهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَا تَقُوْلُوْا هٰکَذَا ، لَا تُعِیْنُوْا عَلَیْهِ الشَّیْطَانَ .

ترجمة الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسے ضرب لگاؤ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہم میں سے کوئی ہاتھ سے مارنے والا، کوئی جوتے سے مارنے والا اور کوئی کپڑے سے مارنے والا تھا۔ جب وہ آدمی واپس جانے لگا تو کسی نے کہا:

اللہ تجھے رسوا کرے۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس طرح مت کہیے، اس کے خلاف شیطان کی مدد مت کیجیے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۰۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۵۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٧٧٧)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٧٨١)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۹۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۳۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۷۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲٦۸)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۷

زیادہ پیٹ بھر کر کھانا شیطانی عمل ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلْمُسْلِمُ يَأْكُلُ فِيْ مِعًى وَّاحِدٍ ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَآءٍ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۷۳۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۹۷)	جلد۲	صفحہ۱۷۳۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۲)	جلد۳	صفحہ۳۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۷)	جلد۳	صفحہ۳۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۷۹)	جلد۳	صفحہ۳۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۶۲)	جلد۳	صفحہ۱۶۳۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۶۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۳۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۵۶)	جلد۲	صفحہ۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۹)	جلد۲	صفحہ۳۰۶
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مسلمان ایک آنت سے کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے۔

-☆-

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – مِنْ طَعَامٍ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ حَتّٰى قُبِضَ۔[1]

السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۷۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۱۰)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۵۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۸
قال المحقق	صحیح		
(۱) صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۳۷۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۳۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۳۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۵۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۵۴۶
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۷۷)	جلد ۹	صفحہ ۲۵۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۳۴۶)	جلد ۱۴	صفحہ ۲۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل - ازواج مطہرات - رضی اللہ عنھن - نے تین دن متواتر کھانا سیر ہو کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کا وصال مبارک ہو گیا۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۵۵)	جلد۴	صفحہ۸۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۷۶)	جلد۴	صفحہ۲۲۸۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۲۶۳)	جلد۳	صفحہ۱۴۷
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۷۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۱۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۵۷)	جلد۴	صفحہ۳۹۹

کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر
ورنہ شیطان شریک ہوجاتا ہے

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ يَمَانٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – طَعَامًا ، لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَيَضَعَ يَدَهٗ ، وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهٗ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَ تْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُدْفَعُ ، فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ ، فَأَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِيَدِهَا ، ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ ، فَأَخَذَ بِيَدِهٖ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ ، وَإِنَّهٗ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا ، فَجَاءَ بِهٰذَا الْأَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهٖ ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهٖ ، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ إِنَّ يَدَهٗ فِيْ يَدِيْ مَعَ يَدَيْهِمَا ، ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَأَكَلَ.

ترجمة الحدیث:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی کے کھانے میں شریک ہوتے تو ہم کھانے میں اس وقت تک ہاتھ نہ ڈالتے تھے جب تک کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ ڈال کر پہل نہ فرماتے۔

ایک مرتبہ ہم کھانے میں آپ کے ساتھ تھے کہ اچانک ایک لڑکی آئی گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے یعنی تیزی سے آئی اور کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی آیا اور وہ بھی اتنی تیزی سے آیا گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا ہے۔ پس آپ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس کھانے پر اللہ تعالٰی کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس کو اپنے لئے حلال سمجھتا ہے اور وہی شیطان اس بچی کو لایا تھا تا کہ اس کے ذریعے سے وہ اس کھانے کو کھا سکے تو میں نے اس بچی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر وہ اس دیہاتی کو لایا تا کہ اس کے ذریعے سے کھانا کھا سکے تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! بے شک شیطان کا ہاتھ ان دونوں ہاتھوں سمیت میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر آپ نے اللہ تعالٰی کا نام لیا اور کھانا تناول فرمایا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۵
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۱
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۶۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۵۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۵)	جلد ۳	صفحہ ۵۵
قال المحقق	صحیح		

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۴۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۶۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۲۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۲۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳۶)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		

شیطان
بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے
بائیں ہاتھ سے پیتا ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُم فَلْیَأْکُلْ بِیَمِیْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْیَشْرَبْ بِیَمِیْنِهٖ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَأْکُلُ بِشِمَالِهٖ وَیَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد۲	صفحہ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پئے تو اپنے دائیں ہاتھ سے پئے بے شک شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد۵	صفحہ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۷۷۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۵)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۶)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۸)	جلد۶	صفحہ۲۶۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۲)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۳)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۵)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۶)	جلد۱۲	صفحہ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۹)	جلد۱۲	صفحہ۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد۲	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۰)	جلد۲	صفحہ۱۴۱

گرا ہوا لقمہ شیطان کیلئے نہ چھوڑیئے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتّٰى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى، فَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۳۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۰۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۵۳)	جلد ۱۲	صفحہ ۵۷
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۵۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۴۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

شیطان تمہارے پاس تمہاری ہر چیز میں حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ کھانے کے وقت بھی۔ پس جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اس کو چاہئے کہ اسے اس میں لگی ہوئی گرد صاف کر لے اور کھالے اور اسے شیطان کیلئے نہ چھوڑے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۳۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۸۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۹۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۷۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۹
قال المحقق:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۸۹)	جلد ۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۸۳
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۲

نامحرم کی طرف دیکھنا شیطان کے عمل سے ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِه وَسَلَّمَ قَالَ:

اَلْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ ، فَاِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۷۳)	جلد۱	صفحہ۵۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۸)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۹)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۶۹۰)	جلد۲	صفحہ۱۱۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۴۵)	جلد۲	صفحہ۲۵۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۰۹)	جلد۱	صفحہ۳۰۵
قال المحقق	حسن		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن مسعود -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

عورت چھپانے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھور گھور کر دیکھتا ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۷۳)	جلد۱	صفحہ۳۰۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۶۳)	جلد۶	صفحہ۷۶۸

شہوات

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ○ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ○ [1]

ترجمہ:

اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنی رحمت سے تم پر توجہ فرمائے۔ اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کررہے ہیں اپنی خواہشات کی کہ تم حق سے بالکل منہ موڑ لو۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہلکا کرے تم سے پابندیوں کا بوجھ اور پیدا کیا گیا انسان کو کمزور۔

-☆-

(۱) سورۃ المائدہ، ۲۷، ۲۸

اچانک پڑنے والی نظر بھی پھیر لیجئے

عَنْ جَرِيْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِه وَسَلَّمَ – عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْأَةِ فَقَالَ:

اصْرِفْ بَصَرَكَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۵۹)	جلد۳	صفحہ۱۶۹۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۴۴)	جلد۳	صفحہ۴۳۴
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۶۱)	جلد۱۴	صفحہ۴۰۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۴۵)	جلد۳	صفحہ۴۳۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۹۷)	جلد۱۴	صفحہ۴۰۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۷۱)	جلد۱۲	صفحہ۳۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اپنی نظر پھیر لیجیے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۵۳)	جلد۶	صفحہ۷۶۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۰۱۴)	جلد۱	صفحہ۳۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۳۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۰
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۳۹۸)	جلد۴	صفحہ۱۳۱۲
قال الحاکم	ھذا صحیح الاسنا واخرجہ مسلم		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۲۱۴۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۷
قال الالبانی	صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۵)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۶)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۷)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۷

مردوں کیلئے غیر محرم عورتیں فتنہ و فساد کا موجب ہیں

عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَا تَرَکْتُ بَعْدِیْ فِتْنَۃً اَضَرُّ عَلَی الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۹۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۴۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۴۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۶۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۱۰۸)	جلد ۸	صفحہ ۲۵۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۸۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۹۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۶۴۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۸۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۴۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۰۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے اپنے بعد مردوں کے حق میں عورتوں سے زیادہ خطرناک فتنہ کوئی اور نہیں چھوڑا۔

-☆-

مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۲۱)	جلد۳	صفحہ۲۲۲
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۶۷)	جلد۱۳	صفحہ۳۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۶۹)	جلد۱۳	صفحہ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۷۰)	جلد۱۳	صفحہ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۷۱)	جلد۵	صفحہ۵۱۲
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۷۳۶)	جلد۶	صفحہ۵۹۵
قال المحقق	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۵۰۳۷)	جلد۷	صفحہ۲۹۲
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۵۰۳۸)	جلد۷	صفحہ۲۹۳
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۹۷)	جلد۲	صفحہ۹۸۰
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۲۲۵)	جلد۸	صفحہ۳۰۲

جوان کا شادی کرنا
نظر کو پاکیزہ کرتا ہے اور ستر کی حفاظت کرتا ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۹۰۵)	جلد۲	صفحہ۵۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۰۶۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۰۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۳۳۹۸)	جلد۲	صفحہ۳۶۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۳۳۹۹)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۳۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۳۴۰۱)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
السنن الکبری	رقم الحدیث(۲۵۵۹)	جلد۳	صفحہ۱۳۸
السنن الکبری	رقم الحدیث(۲۵۶۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۹

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے جوانوں کے گروہ! جو شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کرلے کیونکہ یہ نظر کو پاکیزہ رکھنے والی اور ستر کی حفاظت کرنے والی ہے۔اور جو شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	(۲۵۶۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۳)		جلد۳	صفحہ۱۴۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۴۵)		جلد۲	صفحہ۴۱۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ			
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۰۴۶)		جلد۱	صفحہ۵۷۴
قال الالبانی	صحیح			
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۸۱)		جلد۱	صفحہ۵۴۹
قال الالبانی	صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۲۶)		جلد۹	صفحہ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۶)	(۵۲۹۷)	جلد۵	صفحہ۱۴۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۸)		جلد۵	صفحہ۱۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۹۲)		جلد۳	صفحہ۵۰۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)		جلد۴	صفحہ۱۱۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۵)		جلد۴	صفحہ۱۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۱۲)		جلد۴	صفحہ۱۴۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۹۹)(۵۳۰۰)(۵۳۰۱)		جلد۵	صفحہ۱۵۰

بازار و منڈی
شیطان کا معرکہ ہے

عَنْ سَلْمَانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَا تَكُوْنَنَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ اَوَّلَ مَنْ يَّدْخُلُ السُّوْقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنْصِبُ رَايَتَهُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۰۱)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۵۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۳۱۵)	جلد۴	صفحہ۱۱۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۶۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت سلمان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تجھ سے اگر ہو سکے تو سب سے پہلے بازار میں مت جا اور نہ سب کے بعد وہاں سے نکل کیونکہ بازار معرکہ ہے شیطان کا اور وہیں وہ اپنا جھنڈا گاڑتا ہے۔

-☆-

بازار میں داخل ہوکر مسنون کلمات طیبات

ادا کرنے والے کو

دس لاکھ نیکی	ملتی ہے
دس لاکھ گناہ	مٹا دیئے جاتے ہیں
دس لاکھ درجات	ملتے ہیں
جنت میں گھر	بنایا جاتا ہے

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنْ دَخَلَ السُّوقَ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَرَفَعَ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ

دَرَجَةٍ ، وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

ترجمة الحديث،

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو بازار میں داخل ہو اور کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ تعالیٰ اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ برائیاں ختم کر دیتا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بنا تا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۳۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۲۳)	جلد۲	صفحہ۵۱۷
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۹۴)	جلد۲	صفحہ۳۰۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۸)	جلد۳	صفحہ۴۱۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۳۵)	جلد۳	صفحہ۵۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۹)	جلد۳	صفحہ۴۱۱
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۴)	جلد۲	صفحہ۷۵۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۵)	جلد۲	صفحہ۷۵۲

جب ٹھوکر لگے تو
شیطان تباہ ہو نہ کہئے بلکہ
بسم اللہ کہئے

عَنْ اَبِی تَمِیْمَةَ الْهُجَیْمِیِّ عَمَّنْ کَانَ رِدْفَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

کُنْتُ رِدْفَهُ عَلٰی حِمَارٍ، فَعَثَرَ الْحِمَارُ، فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّیْطَانُ، فَقَالَ لِیَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّیْطَانُ، فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ: تَعِسَ الشَّیْطَانُ تَعَاظَمَ فِیْ نَفْسِهٖ وَقَالَ: صَرَعْتُهُ بِقُوَّتِیْ، وَاِذَا قُلْتَ: بِسْمِ اللّٰهِ، تَصَاغَرَتْ اِلَیْهِ نَفْسُهُ حَتّٰی یَکُوْنَ اَصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پیچھے سوار تھے وہ بیان فرماتے ہیں کہ:

میں ایک دراز گوش پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو دراز گوش کو ٹھوکر لگی۔ میں نے کہا: شیطان تباہ ہو جائے۔ یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایسے موقع پر یہ نہ کہا کرو کہ شیطان تباہ ہو جائے، کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ شیطان تباہ ہو جائے تو وہ اپنے آپ میں خود کو عظیم جاننے لگتا ہے اور کہتا ہے:

اس کو میں نے اپنی طاقت سے گرا دیا ہے اور جب تم بسم اللہ کہتے ہو تو اس کا نفس ذلیل اور چھوٹا ہو جاتا ہے حتی کہ وہ مکھی سے بھی زیادہ ذلیل و چھوٹا ہو جاتا ہے۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۷۶)	جلد۳	صفحہ۲۲۴
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۹)	جلد۳	صفحہ۲۱۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۶۹)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۷۰)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۶۹)	جلد۱۵	صفحہ۴۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۳۱۳)	جلد۹	صفحہ۲۰۵

جرس شیطان کا مزمار- باجا- ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

اَلْجَرَسُ مَزَامِیْرُ الشَّیْطَانِ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۴)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۶۹)	جلد۸	صفحہ۴۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۷)	جلد۹	صفحہ۲۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۶۱)	جلد۸	صفحہ۱۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۴)	جلد۱۰	صفحہ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۶۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۱۶)	جلد۳	صفحہ۳۰۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

گھنٹا شیطان کا باجا ہے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۱۵)	جلد۵	صفحہ۴۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۰۷)	جلد۱	صفحہ۵۹۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۵۶)	جلد۲	صفحہ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۰۳)	جلد۷	صفحہ۳۰۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۸)	جلد۲	صفحہ۳۸

جس قافلہ میں گھنٹا اور کتا ہے
وہاں فرشتے نہیں رہتے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۶)	جلد۴	صفحہ۳۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۷)	جلد۴	صفحہ۳۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۰۳)	جلد۲	صفحہ۲۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۷۵۹)	جلد۸	صفحہ۱۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۸۳)	جلد۸	صفحہ۱۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۱۹)	جلد۸	صفحہ۲۸۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۷)	جلد۴	صفحہ۳۸

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹا ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۵۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۵۹)	جلد ۴	صفحہ ۶۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۱۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۱۵)	جلد ۵	صفحہ ۴۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۴۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۲۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۰۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

شراب اور جوا شیطانی عمل ہے
ان سے شیطان تمہارے درمیان
عداوت و بغض پیدا کرنا چاہتا ہے

یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ o [1]

ترجمہ:

اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سو بچو ان سے تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت، بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ۔ اور روک لے تمہیں یاد الہٰی سے اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو؟

-☆-

(۱) سورہ مائدہ: ۹۰، ۹۱

جادو سے بچئے
یہ شیطانی عمل ہے

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هٰرُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ [۱]

ترجمہ:

اور پیروی کرنے لگے اس کی جو پڑھا کرتے تھے شیطان سلیمان علیہ السلام کے عہدِ حکومت میں۔ حالانکہ سلیمان نے کوئی کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا، وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو۔ نیز وہ

(۱) سورہ بقرہ

بھی جو نازل کیا گیا دو فرشتوں پر شہر بابل میں جن کے نام ہاروت اور ماروت تھے۔اور نہ تعلیم دیتے تھے وہ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو آزمائش ہیں۔ان پر عمل کر کے کفر مت کرنا اس کے باوجود لوگ سیکھ لیتے وہ منتر ان دونوں سے جس سے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان۔

اور وہ ضرر نہیں پہنچانے والے تھے اپنے جادو سے کسی کو بغیر اللہ کے ارادے کے۔اور وہ سیکھتے تھے وہ چیز جو تکلیف دیتی ہے انہیں نفع نہیں پہنچاتی انہیں۔اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جس نے اس کا سودا کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔اور بہت بری ہے وہ چیز سودا کیا ہے انہوں نے جس کے بدلے اپنی جانوں کا کاش وہ کچھ جانتے۔

-☆-

کسی کاہن اور نجومی کے پاس نہ جایئے
نجومی کی تصدیق کرنے والے کی
چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں

عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ اَتٰى عَرَّافًا فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ فَصَدَّقَهُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۳۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۵۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۲۷۵)	جلد ۳	صفحہ ۶۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۱
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۷۶)	جلد ۵	صفحہ ۶۷
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۹۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۱۰۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ عنہا حضور سیدنا نبی کریم ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی اہلیہ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو کسی کاہن یا نجومی کے پاس آیا اس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا پھر اسکی بتائی ہوئی بات کو سچا جان لیا تو اس آدمی کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہونگی۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۱۵)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۹۴۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۳۱
قال الالبانی	صحیح		

موسیقی اور گانا بجانے سے اجتناب کیجئے

شیطان کا وعدہ مکروفریب ہے

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ [1]

ترجمہ:

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو تو گمراہ کرسکتا ہے ان میں سے اپنی آواز کی فسوں کاری سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دستوں کے ساتھ اور شریک ہو جا ان کے مالوں میں اور اولاد میں اور ان سے جھوٹے وعدے کرتا رہ، اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان مگر مکرو فریب کا۔

-☆-

(۱) الاسراء:۶۴

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۝ [1]

ترجمہ:

اور کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو بیوپار کرتے ہیں مقصد حیات سے غافل کر دینے والی باتوں کا تا کہ بھٹکاتے رہیں راہ خدا سے اس کے نتائج بد سے بے خبر ہو کر۔ اور اس کا مذاق اڑاتے رہیں یہ لوگ ہیں جن کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

-☆-

(۱) لقمان:۶

شیطان کے حماتیوں
سے
نہ ڈریئے

اِنَّمَا ذٰلِکُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَہٗ فَلَا تَخَافُوْھُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَo

ترجمہ:

یہ تو شیطان ہے جو ڈراتا ہے تمہیں اپنے دوستوں سے پس نہ ڈروان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم مومن ہو۔

-☆-

(۱) سورۃ آل عمران: ۱۷۵

شیطان کے حامیوں
سے
قتال کیجئے

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقٰتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ۝ [1]

ترجمہ؛

اور جو ایمان لائیں ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت کی راہ میں تو اے ایمان والولڑو شیطان کے حامیوں سے۔بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ النساء:۷۶

سورج کا طلوع وغروب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہوتا ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اَيُّ اللَّيْلِ اَسْمَعُ ؟ قَالَ :

جَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرُ ، فَصَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ مَكْتُوْبَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ،ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَتَرْتَفِعَ قِيْسَ رُمْحٍ اَوْ رُمْحَيْنِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ ،وَيُصَلِّي لَهَاالْكُفَّارُ، ثُمَّ صَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ مَكْتُوْبَةٌ حَتّٰى يَعْدِلَ الرُّمْحُ ظِلَّهُ ، ثُمَّ اَقْصِرْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ وَتُفْتَحُ اَبْوَابُهَا ، فَإِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلِّ مَا شِئْتَ ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَشْهُوْدَةٌ مَكْتُوْبَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ، ثُمَّ اَقْصِرْ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ ، وَيُصَلِّي لَهَا الْكُفَّارُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد۱	صفحہ۵۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد۱	صفحہ۵۷۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۸۴)	جلد۱	صفحہ۳۲۲

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم! رات کا وہ کون سا حصہ ہے جس میں بندے کی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آخر رات کا درمیانی حصہ، اس وقت جتنی نماز پڑھنا چاہتے ہو پڑھ لو، کیونکہ اس نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اسے بارگاہ الٰہی میں لکھ لیا جاتا ہے حتیٰ کہ فجر پڑھ لو۔ پھر رک جاؤ حتیٰ کہ سورج نکل آئے اور ایک یا دو نیزوں کے برابر اونچا آجائے۔

بے شک یہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر نماز پڑھتے رہو بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس کا اجر لکھا جاتا ہے حتیٰ کہ نیزے کا سایہ اس نیزے کے برابر ہو جائے یعنی دوپہر ہو جائے اور کوئی زائد سایہ باقی نہ رہے تو رک جاؤ۔

بے شک اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے اور اس کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جب سورج ڈھل جائے تو جس قدر جی چاہے نماز پڑھو، بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ عصر پڑھ لو پھر رک جاؤ حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔ بے شک یہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت کفار اس کی عبادت کرتے ہیں۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۵۱)	جلد۱۳	صفحہ۲۳۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۳۸)	جلد۵	صفحہ۲۷۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۹)	جلد۳	صفحہ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۲۷۷)	جلد۱	صفحہ۳۵۰
قال الالبانی	صحیح		

ہر صبح کو

دو فرشتوں کا اترنا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَا مِنْ یَوْمٍ یُصْبِحُ الْعِبَادُ فِیْهِ إِلَّا مَلَكَانِ یَنْزِلَانِ فَیَقُوْلُ أَحَدُهُمَا: اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَیَقُوْلُ الْآخَرُ: اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٠٣٠)	جلد ٨	صفحہ ١٣٣
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٣٣١)	جلد ١	صفحہ ٢٩٣
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٩٣٠)	جلد ٢	صفحہ ٢٩٠
قال المحقق	صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (١٤٤٢)	جلد ١	صفحہ ٣٣٩
صحیح مسلم	رقم الحدیث (١٠١٠)	جلد ٢	صفحہ ٧٠٠
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٣٣٦)	جلد ٢	صفحہ ١٠١
السنن الکبری	رقم الحدیث (٩١٣٣)	جلد ٨	صفحہ ٣٦٩

ترجمة الحديث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر دن جس میں بندے صبح کرتے ہیں۔ دو فرشتے اترتے ہیں۔ ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! ۔اللہ کی راہ میں۔خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما، اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! روک کر رکھنے والے کو ضائع فرمادے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۳۳۳)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۲۵۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۸
قال المحقق	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۱۰۳۳۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۷۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۹۳۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۲۵

جس کھانے پر اللہ کا نام نہ ہو اسے مت کھایئے

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ○ [1]

ترجمہ:

اور مت کھاؤ اس جانور سے کہ نہیں لیا گیا اللہ کا نام اس پر اور اس کا کھانا نافرمانی ہے۔اور بے شک شیطان ڈالتے ہیں اپنے دوستوں کے دلوں میں اعتراضات تاکہ وہ تم سے جھگڑیں۔اور اگر تم نے ان کا کہنا مانا تو تم مشرک ہو جاؤ گے۔

-☆-

(۱) انعام:۱۲۱

شیطان کا مکروفریب بہت کمزور ہے

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقٰتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقٰتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا۝ [1]

ترجمہ:

اور جو ایمان لائیں ہیں وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت کی راہ میں تو اے ایمان والو! لڑو شیطان کے حامیوں سے،بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ النساء:

شیطان کیلئے مانی گئی نذر کی وفا نہیں

بلکہ

اس کا کفارہ یمین ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

إِنَّ النَّذْرَ نَذْرَانِ، فَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَكَفَّارَتُهُ الْوَفَاءُ بِهِ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلَا وَفَاءَ لَهُ وَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۱۹۸۲) جلد ا صفحہ ۳۹۹

قال الالبانی: ھذا الحدیث حسن

نذر کی دو قسمیں ہیں:

جو نذر اللہ تعالیٰ کیلئے اس نذر کو پورا کرنا لازم ہے۔ جو نذر شیطان کیلئے ہے اس نذر کو پورا نہ کیا جائے اور اس نذر ماننے والے پر قسم کا کفارہ ہے۔

-☆-

سوتے وقت چراغ بجھا دیجئے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ: غَطُّوا الْإِنَاءَ، وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ، وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يُحِلُّ سِقَاءً، وَلَا يَفْتَحُ بَابًا، وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرِضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۱٦)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦۲۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۹۸۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲٦)	جلد۲	صفحہ۱۸۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱٦۰)	جلد۲	صفحہ۷۲۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۱۲۲)	جلد۱۱	صفحہ۳۸۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۸۳)	جلد۱۲	صفحہ۸۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت جابر-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو، مشکیزوں کے منہ کو رسی سے باندھو، دروازوں کو بند رکھو، اور چراغ بجھاؤ۔اس لئے کہ شیطان بند مشکیزوں اور بند دروازے کو نہیں کھولتا۔نیز ڈھانپے ہوئے برتن کو بھی نہیں کھولتا۔اگر تمہیں ڈھانپنے کیلئے لکڑی ملے تو اسے بسم اللہ پڑھ کر برتن پر رکھ دو۔بے شک چوہیا گھر والوں سمیت ان کے گھر پر آگ بھڑکا دیتی ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۱۹۴)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۰۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۱)	جلد ۴	صفحہ ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۲۷۵)	جلد ۴	صفحہ ۹۱
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ رجال الصحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۷
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۷۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۱۰۶)	جلد ۵	صفحہ ۸۹
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۸۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

وفی لفظ ابی داؤد:

اَغْلِقْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا ، وَاطْفِیءْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ، وَخَمِّرْ اِنَاءَكَ وَلَوْ بِعُوْدٍ تَعْرُضُهُ عَلَيْهِ ، وَ اذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ ، وَاَوْكِ سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ۔

ترجمة الحديث،

ابوداؤد کے الفاظ یہ ہیں:

اپنا دروازہ بند کر اور اللہ کا نام لے بے شک شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا۔ اپنا چراغ بجھا اور اللہ کا نام لے۔ اپنا برتن ڈھانپ کر رکھ خواہ اس میں کوئی لکڑی آڑے طور پر رکھ دے اور اللہ کا نام لے۔ اور اپنے مشکیزے کا تسمہ باندھ کر رکھ اور اللہ کا نام لے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		

شیطان خواب میں جو کھیلے
اسے لوگوں سے مت ذکر کیجئے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! رَاَیْتُ فِی الْمَنَامِ کَاَنَّ رَاْسِی ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلٰی اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّیْطَانِ بِکَ فِی مَنَامِکَ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۸)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۱۰)	جلد۷	صفحہ۱۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۳)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۴۰)	جلد۱۱	صفحہ۴۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۵)	جلد۱۱	صفحہ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا میرا سر کاٹا گیا وہ لڑھکتا جا رہا ہے، میں اس کے پیچھے جا رہا ہوں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم سے خواب میں جو کھیلتا ہے تم اس کو لوگوں میں مت بیان کیجئے۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۰۵۶) جلد ۱۳ صفحہ ۴۲۰
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح
سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۳۹۱۲) جلد ۴ صفحہ ۳۴۴
قال محمود محمد محمود الحدیث صحیح

شیطان خواب میں
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہیں بن سکتا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنْ رَآنِی فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِی فِی الْیَقْظَةِ ، وَلَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِیْ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۳)	جلد۳	صفحہ۲۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۱۹)	جلد۴	صفحہ۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۸۷)	جلد۹	صفحہ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۵)	جلد۹	صفحہ۱۷۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۲۰)	جلد۴	صفحہ۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۰۶۵)	جلد۹	صفحہ۳۹۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھے حالت بیداری میں دیکھے گا اس لئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٠٥١)	جلد ١٣	صفحہ ٤١٦
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٠٥٢)	جلد ١٣	صفحہ ٤١٧
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٩٠١)	جلد ٤	صفحہ ٣٣٠
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٤٥٣٣)	جلد ٤	صفحہ ٣٠٠
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٢٣٥٥)	جلد ٢	صفحہ ١٠٤٣
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنْ رَآنِی فَقَدْ رَاَی الْحَقِّ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَزَیَّا بِیْ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مجھے دیکھا تحقیق اس نے حق کو دیکھا پس بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٩٩٦)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲٦۷)	جلد۴	صفحہ۱۷۷٦
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۰۵)	جلد۱٦	صفحہ۳٦٦
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۹
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦۲۵۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد۲	صفحہ۳۵۵
قال المحقق	صحیح		

کالا کتا مار ڈالے

کیونکہ یہ شیطان ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

اَمَرَنَا النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – بِقَتْلِ الْکِلَابِ حَتّٰی اَنَّ الْمَرْاَۃَ تَقْدَمُ مِنَ الْبَادِیَۃِ بِکَلْبِھَا ، فَنَقْتُلُہٗ ، ثُمَّ نَھَی النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – عَنْ قَتْلِھَا ، وَقَالَ:

عَلَیْکُمْ بِالْاَسْوَدِ الْبَھِیْمِ ذِی النُّقْطَتَیْنِ فَاِنَّہٗ شَیْطَانٌ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۷۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۱۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۶۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۲۸۴۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۰

ترجمة الحديث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کتوں کے قتل کرنے کا حکم دیا حتی کہ اگر کوئی عورت جنگل سے آتی اور اس کے ساتھ کتا ہوتا تو ہم اس کتے کو بھی قتل کر دیتے تھے۔ اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو قتل کرنے سے منع فرمادیا اور ارشاد فرمایا:

تم ایسے کتے کو قتل کرو جو سیاہ رنگ کا ہو اور اس میں سفیدی نہ ہو بلکہ جس کی دونوں آنکھوں کے اوپر سفید نقطے ہوں۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔

-☆-

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَوْ لَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ.

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۵۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۲۸۴۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۵۷۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۲۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۴۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۹
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر یہ بات نہ ہوتی کہ کتے بھی اللہ کی مخلوق اور امتوں میں سے ایک امت ہیں تو میں ان کے قتل کرنے کا حکم دے دیتا بہر حال ان میں سے جو کالا سیاہ ہو اسے مار ڈالا کرو۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۰۲)	جلد۳	صفحہ۱۹۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۷۷۳)	جلد۴	صفحہ۳۶۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۸۶)	جلد۲	صفحہ۱۵۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۸۹)	جلد۲	صفحہ۱۵۲
قال الالبانی	صحیح		

سیاہ کتا شیطان ہے

عَنْ اَبِی ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ یُصَلِّیْ ، فَاِنَّهٗ یَسْتُرُهٗ اِذَا کَانَ بَیْنَ یَدَیْهِ مِثْلُ آخِرَةِ فَاِذَا لَمْ یَکُنْ بَیْنَ یَدَیْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ ، فَاِنَّهٗ یَقْطَعُ صَلَاتَهٗ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْکَلْبُ الْاَسْوَدُ قُلْتُ : یَا اَبَا ذَرٍّ ! مَا بَالُ الْکَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْکَلْبِ الْاَحْمَرِ مِنَ الْکَلْبِ الْاَصْفَرِ ؟ قَالَ : یَا ابْنَ اَخِیْ ! سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَمَا سَاَلْتَنِیْ فَقَالَ :

اَلْکَلْبُ الْاَسْوَدُ شَیْطَانٌ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد ۶	صفحہ ۱۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو اور اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی شے ہو تو وہ آڑ۔ستره۔ کیلئے کافی ہے۔اگر اتنی بڑی یا اس سے اونچی کوئی شے اس کے سامنے نہ ہو اور گدھا یا عورت یا سیاہ کتا سامنے سے جائے تو اس کی نماز ٹوٹ جائے گی۔

میں نے کہا: اے ابو ذر! یہ سیاہ کتے کی کیا خصوصیت ہے اگر لال کتا ہو یا زرد ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھتیجے! میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسے ہی پوچھا جیسے تو نے مجھ سے پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۸۵)	جلد۶	صفحہ۱۴۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۷۰۲)	جلد۱	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۶۹۹)	جلد۳	صفحہ۲۸۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۵۲)	جلد۱	صفحہ۵۱۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۳۹)	جلد۱۵	صفحہ۴۹۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۲۴)	جلد۱۵	صفحہ۴۹۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۷۴)	جلد۱۵	صفحہ۵۰۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۴۱۷)	جلد۱۵	صفحہ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

گدھا کھانا

شیطانی عمل ہے

عَنْ اَنَسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

لَمَّافَتَحَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – خَيْبَرَ، اَصَبْنَا حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ، فَطَبَخْنَا مِنْهَا، فَنَادَى مُنَادِي رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اَلَا اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْهَا فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ، فَاُكْفِيَتِ الْقُدُوْرُ بِمَا فِيْهِ، وَاِنَّهَا لَتَفُوْرُ بِمَا فِيْهَا.

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو فتح کیا تو گاؤں سے جو گدھے نکل رہے تھے ہم نے ان کو پکڑا پھر ان کا گوشت پکایا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۴۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۰۳۰)	جلد۳	صفحہ۳۱۰

اتنے میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے آواز دی خبردار! اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو منع کرتے ہیں گدھوں کے گوشت سے کیونکہ وہ پلید ہے، اور اس کو کھانا شیطان کا کام ہے۔ پھر سب ہانڈیاں الٹا دی گئیں حالانکہ گوشت ان میں ابل رہا تھا۔

-☆-

شیطان فرشتوں کودیکھ کر بھاگ جاتا ہے

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ [1]

اور یاد کرو جب آراستہ کردیے ان کیلئے شیطان نے ان کے اعمال اور انہیں کہا کہ کوئی غالب نہیں آسکتا تم پر ان لوگوں میں سے اور میں نگہبان ہوں تمہارا۔ تو جب آمنے سامنے ہوئیں دونوں فوجیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور بولا میں بری الذمہ ہوں تم سے، میں دیکھ رہا ہوں وہ جو تم نہیں دیکھ رہے، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱) الانفال:۴۸

مسنون اذکار سے پہلے نیند
شیطان کے عمل سے ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

خَصْلَتَانِ اَوْ خُلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، هُمَا يَسِيْر وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ:

يُسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا ، وَيَحْمَدُ عَشْرًا ، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا ، فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ وَمِئَةٌ بِاللِّسَانِ ،وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِي الْمِيْزَانِ ،وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ وَيَحْمَدُ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ ، وَيُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ فَذٰلِكَ مِئَةٌ بِاللِّسَانِ ، وَاَلْفٌ بِالْمِيْزَانِ ، قَالَ :

فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وسَلَّمَ – يَعْقِدُهَا بِيَدِهِ ، قَالُوا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! كَيْفَ هُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ ؟ قَالَ:

يَأْتِي اَحَدَكُمْ يَعْنِي الشَّيْطَانَ فِي مَنَامِهِ ، فَيُنَوِّمُهُ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهُ ، وَ يَاتِيْهِ فِي صَلَاتِهِ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةً قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَهَا .

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۷۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۶۵)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۲۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۴۹۸)	جلد ۶	صفحہ ۵۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۱۰)	جلد ۶	صفحہ ۳۱۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۵	صفحہ ۳۵۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد ۵	صفحہ ۳۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۱۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۸۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۶

نے ارشاد فرمایا:

دو قسم کی خصلتیں دو عادتیں ہیں جو مسلمان شخص ان کو ہمیشہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے لوگ کم ہیں۔

ہر نماز کے بعد

سبحان اللہ	دس مرتبہ
الحمدللہ	دس مرتبہ
اللہ اکبر	دس مرتبہ

کہنا

یہ زبان سے پورے دن میں ایک سو پچاس مرتبہ ہوئے لیکن اللہ کے میزان میں ایک ہزار پانچ سو ہوئے۔

اور سوتے وقت ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھنا یہ زبان سے ایک سو مرتبہ ہوئے اور میزان میں ایک ہزار مرتبہ ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ تسبیحات کو انگلیوں سے شمار فرماتے تھے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی:

یا رسول اللہ! یہ دونوں کام آسان ہیں پھر ان پر عمل کرنے والے کم کس طرح ہوں گے؟

آپ نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو شیطان ان کلمات کے پڑھنے سے قبل سلا دیتا ہے، اسی طرح نماز کے اندر کوئی کام یاد دلا دیتا ہے پھر وہ شخص ان تسبیحات کے پڑھنے سے قبل اٹھ کر چلا جاتا ہے۔

-☆-

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت لازم پکڑیئے
فرقہ کا ساتھی شیطان ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:

خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي قُمْتُ فِيكُمْ كَمَقَامِ رَسُولِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فِينَا، فَقَالَ:

أُوصِيكُمْ بِأَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَيَشْهَدَ الشَّاهِدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْفُرْقَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ، مَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ، فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَذٰلِكُمُ الْمُؤْمِنُ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر ہمیں خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا:

اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسے کھڑا ہوں جیسے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوا کرتے تھے۔پس ارشاد فرمایا:

میں اپنے صحابہ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تابعین کی پھر ان کی جو ان سے ملے ہوں یعنی تبع تابعین کی، پھر ان کے بعد جھوٹ عام ہو جائے گا۔یہاں تک کہ آدمی قسم کھائے گا حالانکہ اس سے قسم طلب نہیں کی گئی۔اور گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی جائے گی۔خبردار رہو! آدمی کسی غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے۔تم جماعت کو لازم پکڑو اور تفرقہ سے بچو۔پس شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو ہوں تو ان سے دور ہو جاتا ہے۔پس جو جنت کی خواہش رکھتا ہو وہ جماعت کو لازم پکڑے۔جس کو نیکی اچھی لگے اور برائی بری محسوس ہو پس وہی مومن ہیں۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۱۶۵)	جلد۴	صفحہ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۵۵۸۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۷۲۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۲۵۴)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۱۹۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۹۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۸۹)	جلد۱	صفحہ۱۹۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۹۰)	جلد۱	صفحہ۱۹۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۴۵۷۶)	جلد۱۰	صفحہ۴۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جس راستے سے گزرتے ہیں شیطان وہ راستہ چھوڑ جاتا ہے

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

اِسْتَأْذَنَ عُمَرُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ، عَالِيَةٌ اَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ، فَاَذِنَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ:

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي مَا يُضْحِكُكَ؟ قَالَ:

عَجِبْتُ مِنْ هٰؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِيْ، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ، قَالَ عُمَرُ: فَاَنْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَحَقُّ اَنْ يَهَبْنَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ:

اَيْ عَدُوَّاتِ اَنْفُسِهِنَّ اَتَهَبْنَنِيْ وَلَا تَهَبْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – ؟! قُلْنَ:

نَعَمْ ، اَنْتَ اَفَظُّ وَاَغْلَظُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

اِيْهٍ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ ، وَالَّذِىْ نَفْسِى بِيَدِهٖ ، مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا اِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَيْرَ فَجِّكَ.

ترجمة الحديث:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی اور آپ کے پاس قبیلہ قریش کی چند عورتیں تھیں جو آپ سے گفتگو کر رہی تھیں۔ آپ سے مال مانگ رہی تھیں اور کچھ زیادہ ہی مانگ رہی تھیں۔ اس دوران ان کی آواز اونچی

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۴)	جلد۳	صفحہ۱۰۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۸۳)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۸۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۲۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۰۷۵)	جلد۷	صفحہ۳۰۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۲)	جلد۲	صفحہ۲۲۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۶۳)	جلد۹	صفحہ۸۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۱)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۲۴)	جلد۲	صفحہ۲۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۴۷)	جلد۸	صفحہ۴۲۹
قال المحقق	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۸۴)	جلد۵	صفحہ۳۹۸
قال الالبانی:	متفق علیہ		

ہو رہی تھی۔اور جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی تو وہ اٹھ کر پردہ کے پیچھے چلی گئیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اجازت عطا فرمائی اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو سدا مسکراتا رکھے آپ کو کس نے ہنسایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں ان عورتوں پر حیران ہوں جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو فورا پردے کے پیچھے چلی گئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

یا رسول اللہ! آپ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں کہ وہ آپ سے ڈریں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا:

اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ڈرتیں؟ عورتوں نے کہا:

جی ہاں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو بڑے خلیق ہیں لیکن تم بڑے ترش رو اور سخت گیر ہو۔ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے خطاب کے بیٹے! اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اے عمر! رضی اللہ عنہ کسی بھی راستہ میں چلتے ہوئے شیطان اگر تمہارے سامنے آئے تو وہ اس راستہ کو چھوڑ کر دوسرے راستہ پر چلنے لگتا ہے۔

-☆-

نجومی اور کاہن

شیطان کے چیلے ہیں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:
مَنْ اَتٰی عَرَّافًا اَوْ کَاهِنًا فَصَدَّقَهٗ بِمَا یَقُوْلُ: فَقَدْ کَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ.

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۲۳)	جلد۲	صفحہ۲۹۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۹۳۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۳۷۶)	جلد۳	صفحہ۶۲۱
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۹۶۷)	جلد۸	صفحہ۳۰۱
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۰۴۷)	جلد۳	صفحہ۱۷۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۹۶۸)	جلد۸	صفحہ۳۰۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۵۰۲)	جلد۹	صفحہ۳۳۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور سچا جانا اسے جو وہ کہتا ہے تو اس نے جو کچھ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا اس کا انکار کیا۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۷۵)	جلد۵	صفحہ۶۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۵)	جلد۱	صفحہ۹۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۷۴
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۶۳۹)	جلد۱	صفحہ۳۲۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

قرآن کریم پڑھ کر پھونک لگانا

شیطان کے اثرات سے بچاتا ہے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

اَنَّ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَتَوْا عَلٰی حَیٍّ مِنْ اَحْیَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ یَقْرُوْهُمْ ، فَبَیْنَمَا هُمْ کَذَالِکَ اِذْ لُدِغَ سَیِّدُ اُوْلٰٓئِکَ فَقَالُوْا:

هَلْ مَعَکُمْ مِنْ دَوَاءٍ اَوْرَاقٍ ؟ فَقَالُوْا:

اِنَّکُمْ لَمْ تَقْرُوْنَا ، وَلَا نَفْعَلُ حَتّٰی تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا ، فَجَعَلُوْا لَهُمْ قَطِیْعًا مِنَ الشَّاءِ ، فَجَعَلَ یَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ ، وَیَجْمَعُ بُزَاقَهٗ وَیَتْفُلُ ، فَبَرَاَ فَاَتَوْا بِالشَّاءِ ، فَقَالُوْا:

لَا نَاْخُذُهٗ حَتّٰی نَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ فَضَحِکَ وَقَالَ:

وَمَا اَدْرَاکَ اَنَّهَا رُقْیَةٌ ، خُذُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِیْ بِسَهْمٍ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۷۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۷)	جلد۳	صفحہ۱۶۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۲

ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۴۹۱)		جلد ۷	صفحہ ۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۹)		جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۱)		جلد ۴	صفحہ ۱۷۲۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۳۷)		جلد ۱۰	صفحہ ۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۱۳)		جلد ۱۰	صفحہ ۳۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۳۷)		جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۲)		جلد ۱۳	صفحہ ۴۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۳)		جلد ۱۳	صفحہ ۴۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۵۶)		جلد ۳	صفحہ ۱۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ			
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۰۶۳)		جلد ۳	صفحہ ۳۰۷
قال الالبانی	صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۴۹۰)		جلد ۷	صفحہ ۷۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۰۶۴)		جلد ۳	صفحہ ۳۰۸
قال الالبانی	صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۵۰۵)		جلد ۷	صفحہ ۷۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۹۹)		جلد ۹	صفحہ ۳۷۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۰)	(۱۰۸۰۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۲)		جلد ۹	صفحہ ۳۷۹
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۳۱۸)		جلد ۲	صفحہ ۳۵۴
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفۃ			
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۰)		جلد ۲	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	صحیح			

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے کچھ صحابہ قبائل عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس آئے تو قبیلہ والوں نے ان کی ضیافت نہ کی ۔اس دوران اس قبیلہ کے سردار کو زہریلے بچھو نے ڈنگ مارا تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہا:

کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا:

تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہم دم نہیں کریں گے۔یہاں تک کہ تم ہمیں معاوضہ نہ دو۔تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے ایک بھیڑوں کا ریوڑ اجرت مقرر کی، تو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے سورت فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور منہ میں کچھ لعاب جمع کرتے اور اس پر تھوکتے تو وہ سردار تندرست ہو گیا۔

قبیلہ والے بھیڑوں کا ریوڑ لے کر لے آئے ،صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا:

ہم ان بھیڑوں میں سے کچھ بھی نہ لیں گے جب تک کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہ لیں۔تو انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حکم کے متعلق دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ دم ہے ،بھیڑیں آپس میں تقسیم کر لو اور میرا حصہ بھی رکھ لو۔

-☆-

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
کُنْتُ اُصَلِّی ، فَدَعَانِی النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَمْ اُجِبْهُ ،
فَقُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنِّی کُنْتُ اُصَلِّیْ ، فَقَالَ :
اَلَمْ یَقُلِ اللّٰهُ : اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا ، ثُمَّ قَالَ :
اَلاَ اُعَلِّمُکَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ فِی الْقُرْآنِ قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ.
فَاَخَذَ بِیَدِیْ ، فَلَمَّا اَرَدْنَا اَنْ نَخْرُجَ ، قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّکَ قُلْتَ :
لَاُعَلِّمَنَّکَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ :
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ هِیَ السَّبْعُ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْآنُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ اُوْتِیْتُهٗ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۷۴)	جلد۳	صفحہ۱۳۳۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۶۴۷)	جلد۳	صفحہ۱۴۲۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۰۳)	جلد۳	صفحہ۱۴۵۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۱۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۷)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۷۷)	جلد۳	صفحہ۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۸۵)	جلد۲	صفحہ۲۷۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۶
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۹۱۲)	جلد۱	صفحہ۳۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۱۱)	جلد۵	صفحہ۱۹۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد۱	صفحہ۴۰۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید بن معلّٰی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

میں نماز پڑھ رہا تھا تو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا لیکن میں نے آپ کو جواب نہ دیا۔ نماز سے فارغ ہو کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا:

جب تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلائیں تو حاضر ہو جاؤ۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن پاک کی سب سے عظیم سورۃ نہ سکھاؤں۔

پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور جب ہم نے مسجد سے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میں تمہیں قرآن پاک کی سب سے عظیم سورت سکھاؤں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الحمد للہ رب العلمین، یہ سبع مثانی ہے۔ بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں۔ اور قرآن عظیم کا اجمال ہے جو مجھے عطا فرمایا گیا۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۸
قال الالبانی:	صحیح		

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ ؟ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱۴)		جلد۱	صفحہ۵۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۴۳۶)		جلد۱۳	صفحہ۳۳۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۳۰۳)		جلد۱۳	صفحہ۳۵۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۰۲)		جلد۳	صفحہ۱۶۱
قال الالبانی	صحیح			
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۶۷)		جلد۳	صفحہ۳۷۹
قال الالبانی	صحیح			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۱۷۳)		جلد۲	صفحہ۳۷۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۶۲)		جلد۱	صفحہ۴۰۳
قال الالبانی	صحیح			
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۹۴)		جلد۲	صفحہ۳۶۴
قال المحقق	صحیح			
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۸۵)		جلد۲	صفحہ۲۰۰
قال الالبانی:	صحیح			
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۴۸)		جلد۲	صفحہ۱۳۱۶
قال الالبانی:	ھذا حدیث حسن			
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۷۰)		جلد۸	صفحہ۳۶۷
قال المحقق	صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۷۸۹)		جلد۷	صفحہ۱۹۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۷۹۹)		جلد۷	صفحہ۱۹۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۷۹۱)	(۷۷۹۳)	جلد۷	صفحہ۱۹۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۰۶)		جلد۷	صفحہ۲۰۰

ترجمة الحديث،

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تجھے معلوم نہیں وہ آیتیں جو آج رات نازل ہوئیں ان جیسی آیتیں کبھی دیکھنے میں نہیں آئیں ۔وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس قرآن کریم کی آخری دو سورتیں ہیں۔

-☆-

سجدہ تلاوت جب کیا جاتا ہے

تو شیطان

دور ہو جاتا ہے اور روتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآله وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ ، اِعْتَزَلَ الشَّیْطَانُ یَبْکِیْ یَقُوْلُ : یَا وَیْلَهُ اُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ ، فَلَهُ الْجَنَّةُ ، وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَیْتُ ، فَلِیَ النَّارُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۸۷
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۵۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۵۹)	جلد ۶	صفحہ ۴۶۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جب آدم کا بیٹا (انسان) سجدے کی آیت تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان اس سے دور ہوکر رونا شروع کر دیتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس!

کہ آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا، اس کیلئے جنت ہے۔ مجھے سجدے کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا، میرے لئے جہنم کی آگ ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۲۷)	جلد۱	صفحہ۱۸۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۷۳)	جلد۹	صفحہ۳۹۰
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۵۲)	جلد۱	صفحہ۵۵۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

قیلولہ کیجئے

شیطان قیلولہ نہیں کرتا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:
قِيْلُوْا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا تَقِيْلُ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

قیلولہ کیا کرو–دوپہر کو سویا کرو– کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کیا کرتا –دوپہر کو نہیں سوتا –۔

–☆–

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۶۴۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۲
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۳۱)	جلد۲	صفحہ۸۱۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		

رات کو تلاوت کی جانے والی
قرآن کریم کی آخری تین سورتیں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهِ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ، ثُمَّ نَفَثَ فِيْهِمَا فَقَرَأَ فِيْهِمَا:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلٰى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ ، يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۳)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۴)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۷)	جلد۳	صفحہ۱۲۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۸)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۹)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۹

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے، پھر ان میں پھونکتے اور ان میں یہ سورتیں پڑھتے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

اور پھر جہاں تک ہو سکتا ان ہتھیلیوں کو جسم پر پھیرتے۔ اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے ان کو پھیرنا شروع کرتے، ایسا تین مرتبہ فرماتے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۵)	جلد۴	صفحہ ۳۲۷
قال محمود محمود محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۶)	جلد۳	صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۲)	جلد۳	صفحہ ۳۹۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۵۶)	جلد۹	صفحہ ۳۱۹

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ :

كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجْعُهُ كُنْتُ اَقْرَأُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۳۹)	جلد۳	صفحہ۱۳۳۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۶)	جلد۳	صفحہ۱۹۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۵)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۵۱)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۰۳۹)	جلد۶	صفحہ۳۸۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۸۸)	جلد۷	صفحہ۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۷)	جلد۷	صفحہ۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۲)	جلد۷	صفحہ۷۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۱)	جلد۹	صفحہ۳۷۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۳)	جلد۷	صفحہ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۰)	جلد۱۴	صفحہ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۹)	جلد۴	صفحہ۱۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۰۹)	جلد۱۷	صفحہ۴۱۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۱۴)	جلد۱۷	صفحہ۴۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۰۸)	جلد۱۷	صفحہ۴۶۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۲۱۱)	جلد۱۷	صفحہ۵۷۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو اپنے اوپر معوذتین پڑھتے اور پھونک لیتے۔پھر جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں انہیں آپ پر پڑھتی اور آپ کا ہاتھ پکڑ کر آپ کے جسم پر پھیرتی اس امید سے کہ ان میں برکت ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۵۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۰۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۰۶۷)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۵۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۱۱۳)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

شیطان تنگ دستی سے ڈراتا ہے

اور

بدی کا حکم دیتا ہے

اَلشَّیۡطٰنُ یَعِدُکُمُ الۡفَقۡرَ وَیَاۡمُرُکُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمۡ مَّغۡفِرَۃً مِّنۡہُ وَفَضۡلًا وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ؁ [1]

ترجمہ:

شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگ دستی سے اور حکم کرتا ہے تم کو بے حیائی کا۔ اور اللہ تعالی وعدہ فرماتا ہے تم سے اپنی بخشش کا اور فضل کا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(۱) البقرۃ:۲۶۸

شیطان برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے

اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۱؎

ترجمہ،

وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

شیطان کی خواہش ہے کہ
اولادآدم کو بالکل گمراہ کردے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ [1]

ترجمہ:

کیانہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جودعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس کتاب کے ساتھ جواتاری گئی آپ پراورجواتاراگیا آپ سے پہلے۔اس کے باوجودچاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے اپنے مقدمات طاغوت کے پاس لے جائیں۔حالانکہ انہیں حکم دیاگیاتھاکہ انکارکریں طاغوت کا۔اورچاہتاہے شیطان کہ بہکادےانہیں بہت دورتک۔

(۱)سورۃ نساء:۶۰

شیطان کے بہکاوے میں آ کر خواہشات کی پیروی کرنے والے جہنم کا ایندھن بنیں گے

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ [1]

ترجمہ:

پس جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف جنہوں نے ضائع کیا نمازوں کو اور پیروی کی خواہشات نفسانی کی سو وہ دوچار رہوں گے اپنی نافرمانی کی سزا سے۔

-☆-

(۱) سورۃ مریم:۵۹

شیطان کے راستے
صراط مستقیم سے دور لے جاتے ہیں

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ o ؎

ترجمہ:

اور بے شک یہ ہے میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی ورنہ وہ جدا کردیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں جن کا تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

-☆-

(۱) سورۃ انعام:۱۵۳

سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰہُ مَآ اَشْرَکْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ
کَذٰلِکَ کَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ حَتّٰی ذَاقُوْا بَاْسَنَا قُلْ ھَلْ عِنْدَکُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْہُ
لَنَا اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ○ ۱؎

ترجمہ:

اب کہیں گے جنہوں نے شرک کیا اگر چاہتا اللہ تعالیٰ تو نہ ہم شرک کرتے ۔اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم حرام کرتے کسی چیز کو۔ایسا ہی جھٹلایا تھا انہوں نے جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا انہوں نے ہمارا عذاب ۔آپ فرمایئے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو نکالو اسے ہمارے لئے ۔تم نہیں پیروی کرتے مگر زے گمان کی اور نہیں ہو تم مگر اٹکلیں مارتے ہو۔

-☆-

(۱) سورۃ انعام:۱۴۸

شیطان کو دوست بنانے والا

خسارے میں ہے

وَّلَاُضِلَّنَّهُمۡ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ
خَلۡقَ اللّٰهِ‌ وَمَنۡ يَّتَّخِذِ الشَّيۡطٰنَ وَلِيًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانًا مُّبِيۡنًا ؕ[1]

ترجمہ:

اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔ اور جو شخص بنائے شیطان کو اپنا دوست اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔

-☆-

(۱) سورۃ نساء ۱۱۹

شیطان کے پیروکار
بھڑکتی آگ میں جلیں گے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَ نَا اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ٥ ١

ترجمہ:

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے۔ کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اس کی جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادا کو۔ کیا وہ انہیں کی اتباع کریں گے خواہ شیطان انہیں اس طرح دعوت دے رہا ہو بھڑکتے ہوئے عذاب کی۔

-☆-

(۱) سورۃ لقمان: ۲۱

شیطان رحمٰن جل جلالہ کا نافرمان ہے
شیطان کے دوست کو اللہ کا عذاب ہوگا

یٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا o یٰٓاَبَتِ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَکُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا o [1]

ترجمہ:

اے باپ! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تجھے پہنچے عذاب خدائے رحمٰن کی طرف سے تو تو بن جائے شیطان کا ساتھی۔

-☆-

(۱) سورۃ مریم: ۴۴، ۴۵

فَرِیْقًا هَدٰی وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ا؎

ترجمہ:

ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ مقرر ہوگئی ان پر گمراہی انہوں نے بنالیا شیطان کو اپنا دوست، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(۱) سورۃ اعراف: ۳۰

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نصیحت

شیطان کی عبادت نہ کرنا

یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا o یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا o [1]

ترجمہ:

اے میرے باپ! بے شک آیا ہے میرے پاس وہ علم جو تیرے پاس نہیں آیا اس لئے تو میری پیروی کر میں دکھاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔ اے باپ! شیطان کی پوجا نہ کیا کر بے شک شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے۔

-☆-

(۱) مریم:۴۳،۴۴

خبردار تمہیں
شیطان فتنہ وآزمائش میں نہ ڈالے

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ یَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِیُرِیَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (۱)

ترجمہ:

اے اولاد آدم! نہ فتنہ میں مبتلا کردے تمہیں شیطان جیسے نکالا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے اور اتروا دیا ان سے ان کا لباس تاکہ دکھلا دے انہیں ان کے پردہ کی جگہیں۔ بے شک دیکھتا ہے تمہیں وہ اور اس کا کنبہ جہاں سے تم نہیں دیکھتے ہو انہیں۔ بلاشبہ ہم نے بنا دیا ہے شیطانوں کو دوست ان کا جو ایمان نہیں لاتے۔

-☆-

(۱) سورۃ اعراف ۲۷

شیطان کی اتباع - پیروی - نہ کیجئے

یَاَیُّهَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ، اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ o اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ o [1]

ترجمہ:

اے انسانوں کھاؤ اس سے جو زمین میں ہے حلال اور طیب پاکیزہ۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو حکم دیتا ہے تمہیں برائی اور بے حیائی کا اور یہ کہ کہو اللہ پر جو تم نہیں جانتے۔

-☆-

(۱) سورۃ البقرۃ ۱۶۸، ۱۶۹

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ۱؎

ترجمہ:

اور پیدا فرمائے بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کیلئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ انعام،۱۴۲

شیطان کی اتباع نہ کیجئے
شیطان بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰی مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ؁ [1]

ترجمہ:

اے ایمان والو! نہ چلو شیطان کے نقش قدم پر۔ اور جو چلتا ہے شیطان کے نقش قدم پر تو وہ حکم دیتا ہے اپنے پیروؤں کو بے حیائی کا اور ہر برے کام کا۔ اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تو نہ بچ سکتا تم میں سے کوئی بھی ہرگز۔ ہاں اللہ تعالیٰ پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ نور:۲۱

شیطان تمہارا دشمن ہے
اسے دشمن جانیے

إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ أَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝[1]

ترجمہ:

یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے اپنا دشمن سمجھا کرو۔ وہ فقط اس لیے کہ سرکشی کی دعوت دیتا ہے اپنے گروہ کو تا کہ وہ جہنمی بن جائیں۔

-☆-

(۱) سورۃ فاطر:۶

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ O [1]

ترجمہ:

اور ندا دی انہیں ان کے رب نے کیا نہیں منع کیا تھا میں نے تمہیں اس درخت سے اور کیا نہ فرمایا تھا تمہیں کہ بلاشبہ شیطان تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ الاعراف:۲۲

کفار پر شیطان مسلط ہیں

اور

وہ کفار کو اسلام کے خلاف اکساتے ہیں

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ [1]

ترجمہ:

کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ ہم نے مسلط کر دیا ہے شیطانوں کو کفار پر وہ انہیں اسلام کے خلاف ہر وقت اکساتے رہتے ہیں۔

-☆-

(۱) مریم: ۸۳

شیطان کو دوست بنانے والوں کو
قیامت کے دن ندامت وشرمندگی

وَیَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْهِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ○ یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ○ لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ وَ کَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ○ [1]

ترجمہ:

اور اس روز ظالم فرط ندامت سے کاٹے گا اپنے ہاتھوں کو اور کہے گا کاش! میں نے اختیار کیا ہوتا رسول مکرم کی معیت میں نجات کا راستہ۔ ہائے افسوس! کاش نہ بنایا ہوتا میں نے فلاں کو اپنا دوست۔ واقعی اس نے بہکا دیا مجھے اس قرآن سے اس کے میرے پاس آجانے کے بعد اور شیطان تو ہمیشہ سے انسان کو مشکل کے وقت بے یار و مددگار چھوڑنے والا ہے۔

-☆-

(۱) الفرقان: ۲۷، ۲۸، ۲۹

شیطان اور اس کے فرمانبرداروں کو
قیامت کے دن اکٹھا کیا جائے گا
جہنم میں گھٹنوں کے بل گریں گے

فَوَرَبِّکَ لَنَحۡشُرَنَّہُمۡ وَالشَّیٰطِیۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّہُمۡ حَوۡلَ جَہَنَّمَ جِثِیًّا ۞ (1)

ترجمہ:

سوائے محبوب! صلی اللہ علیہ وسلم تیرے رب کی قسم! ہم جمع کریں گے انہیں بھی اور شیطانوں کو بھی پھر حاضر کریں گے ان سب کو جہنم کے اردگرد کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

-☆-

(1) مریم:۶۸

شیطان کا دوست
بھڑکتی آگ میں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ○ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ○[1]

ترجمہ:

اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش شیطان کی۔

جس کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا تو وہ اسے گمراہ کر کے رہے گا اور راہ دکھائے گا اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف۔

-☆-

(۱) حج:۳،۴

شیطان کے دوست گمراہ ہیں

فَرِیْقًا هَدٰى وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ ۱؎

ترجمہ:

ایک گروہ کو اللہ نے ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ مقرر ہو گئی ان پر گمراہی انہوں نے بنالیا شیطان کو اپنا دوست، اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-☆-

(۱) سورۃ اعراف: ۳۰

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ○ (1)

ترجمہ:

اور ہم نے مقرر کر دیے ان کیلئے کچھ ساتھی پس انہوں نے آراستہ کر دکھایا انہیں اگلے اور پچھلے گناہوں کو اور ثابت ہو گیا ان پر فرمان عذاب ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنوں اور انسانوں سے، وہ سب اگلے اور پچھلے نقصان اٹھانے والے تھے۔

-☆-

(1) حم السجدہ: ۲۵

شیطان کا وعدہ مکروفریب ہے

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُوْرًا○[1]

ترجمہ:

اور گمراہ کرنے کی کوشش کر جن کو تو گمراہ کر سکتا ہے ان میں سے اپنی آواز کی فسوں کاری سے اور دھاوا بول دے ان پر اپنے گھوڑ سواروں اور پیادہ دستوں کے ساتھ اور شریک ہو جا ان کے مالوں میں اور اولاد میں اور ان سے جھوٹے وعدے کرتا رہ، اور وعدہ نہیں کرتا ان سے شیطان مگر مکرو فریب کا۔

-☆-

(۱) الاسراء:۶۴

شیطان گمراہ کرنے کے بعد
خود برائت کا اظہار کرتا ہے

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○[1]

ترجمہ:

منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو پہلے انسان کو کہتا ہے انکار کر دے۔ اور جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمین ہے۔

-☆-

(۱) حشر:۱۶

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جایئے
شیطان کے راستوں پر نہ چلئے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ○[1]

ترجمہ:

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے۔ اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(۱) البقرۃ:۲۰۸

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – :

تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا مَسَّكْتُمْ بِهِمَا : كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهٖ.

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں تم میں دو چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ جب تم ان سے وابستہ رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ اللہ کی کتاب اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ا	صفحہ ۲۰۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۷۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۳۷)	جلد ا	صفحہ ۵۶۶
قال الالبانی:	صحیح عن ابی ہریرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۶۱)	جلد ا	صفحہ ۳۶۱ عن ابی ہریرہ

صراط مستقیم-قرآن وسنت کا راستہ اختیار کیجئے
شیطان کی راہوں پر نہ چلئے

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ o [1]

ترجمہ:

اور بے شک یہ ہے میرا راستہ سیدھا سو اس کی پیروی کرو۔ اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی ورنہ وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔ یہ ہیں وہ باتیں حکم دیا ہے تمہیں جن کا تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

-☆-

(۱) سورۃ انعام:۱۵۳

آیۃ الکرسی
شیطان کے حملے سے بچاتی ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

وَكَّلَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ ، فَاَتَانِی آتٍ ، فَجَعَلَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهُ ، فَقُلْتُ:

لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنِّی مُحْتَاجٌ ، وَعَلَیَّ عِیَالٌ وَلِیَ حَاجَةٌ شَدِیْدَةٌ ، فَخَلَّیْتُ عَنْهُ ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَااَبَا هُرَیْرَةَ مَافَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! شَكَا حَاجَةً شَدِیْدَةً ، وَعِیَالًا ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ ، قَالَ:

اَمَا اِنَّهُ قَدْ كَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَیَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – : اِنَّهُ سَیَعُوْدُ.

فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ : لَاَرْفَعَنَّكَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

دَعْنِي فَاِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ ، لَا اَعُوْدُ ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ ، قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! شَكَا حَاجَةً شَدِيْدَةً ، وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، قَالَ :

اَمَا اِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ ، فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ ، فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ :

لَاَرْفَعَنَّكَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَهٰذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ اِنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ، ثُمَّ تَعُوْدُ ، قَالَ :

دَعْنِي ، اُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا ، قُلْتُ : مَا هُوَ قَالَ :

اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ ، فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِي :

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ حَتّٰى تَخْتِمَ الْآيَةَ ، فَاِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ ، وَلَا يَقْرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ ، فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، فَاَصْبَحْتُ ، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ الْبَارِحَةَ ، قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! زَعَمَ اَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِيَ اللّٰهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ قَالَ :

مَا هِيَ ؟ قُلْتُ : قَالَ لِيْ : اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ اَوَّلِهَا حَتّٰى تَخْتِمَ :

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ، وَقَالَ لِيْ : لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ ،

وَلَا یَقْرَبُکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ – وَکَانُوا اَحْرَصَ شَیْءٍ عَلَی الْخَیْرِ – فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ صَدَقَکَ وَھُوَ کَذُوْبٌ ، تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مِنْذُ ثَلَاثِ لَیَالٍ یَا اَبَاھُرَیْرَۃَ ؟ قَالَ : لَا قَالَ:

ذَاکَ شَیْطَانٌ۔

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے رمضان المبارک کی زکاۃ-صدقہ فطر-کی حفاظت کیلئے مقرر کیا۔ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔تو میں نے اسے پکڑلیا اور کہا:

کہ میں ہر صورت تجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔اس نے کہا: میں ضرورت مند ہوں، اور میرے اہل وعیال ہیں اور مجھے شدید ضرورت ہے، میں نے اسے

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۱۱)	جلد۲	صفحہ ۶۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۵)	جلد۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۰)	جلد۳	صفحہ ۱۲۱۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۰)	جلد۱	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد۱	صفحہ ۴۷۲
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۲۹)	جلد۹	صفحہ ۳۵۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۰۱۸)	جلد۲	صفحہ ۲۳۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۵)	جلد۲	صفحہ ۳۶۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۳۹)	جلد۸	صفحہ ۳۵۶
قال المحقق	صحیح		

چھوڑ دیا۔صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔میں نے اس پر رحم کردیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔آپ نے ارشادفرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔مجھے یقین ہوگیا کہ وہ ''وہ دوبارہ آئے گا'' کیونکہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

میں اس کی گھات میں رہا۔وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کردیا۔میں نے اسے پکڑلیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میرے اہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھے اس پر ترس آ گیا میں نے اس کو چھوڑ دیا۔صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔میں تیسری مرتبہ اس کی گھات میں رہا۔وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کردیا۔میں نے اسے پکڑلیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔

اور کہا یہ تیسری اور آخری باری ہے تو یقین دلاتا ہے کہ تو نہ آئے گا اور پھر آ جاتا ہے، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تجھے نفع دے گا۔میں نے کہا وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا:

جب تو بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم مکمل پڑھ لیا کر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گذشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے یقین دلایا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے گا لہٰذا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وہ کون سے کلمات ہیں؟ میں نے کہا اس نے مجھے کہا تھا کہ جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم شروع سے آخر تک پڑھ لیا کر۔ اس نے مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے سچ بولا ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا تھا۔ اے ابو ہریرہ! تجھے پتہ ہے کہ تین دن سے تیرا مخاطب کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان تھا۔

-☆-

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَا اَبَا الْمُنْذِرِ ! اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰیَةٍ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَعَکَ اَعْظَمُ ؟ قَالَ : قُلْتُ : اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ ، قَالَ:

یَا اَبَا الْمُنْذِرِ ! اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰیَةٍ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ مَعَکَ اَعْظَمُ ؟ قُلْتُ : اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ وَقَالَ:

لِیَهْنِکَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۷۱)	جلد۲	صفحہ۳۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱۰)	جلد۱	صفحہ۵۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۸۵)	جلد۱	صفحہ۵۰۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۳۴)	جلد۸	صفحہ۳۵۵
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۱۷۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۴۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۸۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۱۲۲)	جلد۲	صفحہ۳۶۷
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۴۶۰)	جلد۱	صفحہ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		

اے ابومنذر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی کتاب قرآن کریم کی آیات میں سے عظیم ترین آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کی:

اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر دریافت فرمایا:

اے ابومنذر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کی کتاب (قرآن کریم) کی آیات میں سے تیرے پاس عظیم ترین آیت کون سی ہے؟ میں نے عرض کی:

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور ارشاد فرمایا:

اے ابومنذر تمہیں علم مبارک ہو۔

-☆-

جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت ہے شیطان وہاں سے بھاگتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْفِرُ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ تُقْرَأُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۸۰)	جلد۱	صفحہ۵۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۲۴)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد۲	صفحہ۱۸۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۵۵)	جلد۲	صفحہ۳۴۲
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۰۸)	جلد۷	صفحہ۴۹۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۴۴)	جلد۸	صفحہ۳۱۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۶۱)	جلد۷	صفحہ۴۵۷

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ بیشک شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۸۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۰۱)	جلد ۹	صفحہ ۴۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۲۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۴۳)	جلد ۸	صفحہ ۳۵۴
قال المحقق	صحیح		

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ اللّٰـهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ ، اَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ ، وَلَا تُقْرَآنِ فِيْ دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرَبُهَا الشَّيْطَانُ .

ترجمة الحديث:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۴۶۷)	جلد۲	صفحہ۱۸۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۰۸۷)	جلد۲	صفحہ۳۷۷
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۱۶۵)	جلد۲	صفحہ۳۲۸
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۶۲۳۵)	جلد۸	صفحہ۳۵۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۸۴۲۷)	جلد۱۴	صفحہ۱۶۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۷۳۶)	جلد۹	صفحہ۳۵۲
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۷۳۷)	جلد۹	صفحہ۳۵۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۸۲)	جلد۳	صفحہ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۸۸۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۷۹۹)	جلد۱	صفحہ۳۷۰
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۳۰۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		

بے شک آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب کو تحریر فرمایا۔ اس میں سے دو آیتیں نازل فرمائیں جن کے ساتھ سورت بقرہ کو ختم کیا ہے۔ جب بھی کسی گھر میں یہ دونوں آیتیں تین رات تلاوت کی جائیں تو شیطان اس گھر کے نزدیک نہیں جاتا۔

-☆-

دن بھر شیطان کے حملے سے بچے رہنا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۱)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۳۷)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد۲	صفحہ۴۲۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

اس کیلئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہے۔اور اس کیلئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور اس دن شام تک کیلئے اس کو شیطان سے محفوظ کر دیا جاتا ہے اور جو شخص یہ عمل کرتا ہے اس سے افضل کوئی نہیں ہو سکتا سوائے اس آدمی کے جو اس سے زیادہ بار یہ عمل کرے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۸)	جلد۳	صفحہ ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۸)	جلد۲	صفحہ ۳۸۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۰)	جلد۲	صفحہ ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد۳	صفحہ ۸۶
قال المحقق	ھذا الحدیث متفق علیہ صحتہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۹)	جلد۳	صفحہ ۱۲۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

رات بھر مسلح محافظ
شیطان سے بچاتے ہیں

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ شَبِيْبٍ السَّبَائِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلٰى إِثْرِ الْمَغْرِبِ ، بَعَثَ اللّٰهُ لَهُ مَسْلَحَةً يَحْفَظُوْنَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُصْبِحَ ، وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُوْبِقَاتٍ ،وَكَانَتْ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۳۴)	جلد۳	صفحہ۴۵۱
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۷۳)	جلد۱	صفحہ۳۲۱
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۶۵)	جلد۱	صفحہ۳۷۳
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عمارہ بن شبیب السبائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے مغرب کی نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھا:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ،يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَعَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف مُسَلَّح -اسلحہ سے لیس- فرشتے بھیجتا ہے جو صبح تک اس کی شیطان سے حفاظت کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ان کے بدلے اس کیلئے دس جنت واجب کرنے والی نیکیاں لکھ دیتا ہے، اور جہنم میں ڈالنے والے دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کو دس مومن غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۲۱۱)	جلد۴	صفحہ۱۸۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۳۸)	جلد۹	صفحہ۲۱۴

ماہ رمضان میں
شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جانا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
اِذَاجَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَ صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۸۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۱
قال الالبانی:	متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۹۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۲)	جلد ۳	صفحہ ۹۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۲۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۴

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب رمضان المبارک آجاتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

-☆-

مسند الدارمی	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۲
قال الدارمی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۱۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۹۳
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۷۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۷۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۹۵
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۳۳۳۶)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۶

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَتَاکُمْ شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرٌ مُبَارَکٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ صِیَامَهٗ ، تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ ، وَتُغْلَقُ فِیْهِ اَبْوَابُ الْجَحِیْمِ ، وَتُغَلُّ فِیْهِ مَرَدَةُ الشَّیَاطِیْنُ لِلّٰهِ فِیْهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَیْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

تمہارے پاس رمضان کا مہینہ وہ مبارک مہینہ آیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کئے ہیں۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس میں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور سرکش شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ اللہ کیلئے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ جو شخص اس رات کی بھلائی سے محروم ہو گیا سو وہ بالکل محروم ہو گیا۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۷۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۷
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۹۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۸۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۴۲۷)	جلد ۳	صفحہ ۹۲
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۱۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۴۸)	جلد ۷	صفحہ ۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اللہ کا نام لیکر بند کیئے گئے دروازے کو
شیطان نہیں کھول سکتا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ –:

اِذَا کَانَ جُنْحُ اللَّیْلِ – اَوْ اَمْسَیْتُمْ – فَکُفُّوْا صِبْیَانَکُمْ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْتَشِرُ حِیْنَئِذٍ ، فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّیْلِ فَخَلُّوْهُمْ ، وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ ، وَاذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا،

وَاَوْکُوْا قِرَبَکُمْ ، وَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰہِ ، وَخَمِّرُوْا آنِیَتَکُمْ ، وَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰہِ ، وَلَوْ اَنْ تَعْرِضُوْا عَلَیْهَا شَیْئًا ، وَاَطْفِئُوْا مَصَابِیْحَکُمْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۰۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵

ترجمة الحديث

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب رات کی تاریکی آجائے یا شام ہو تو اپنے بچوں کو گھروں میں روک لو کیونکہ شیطان اس وقت پھیل جاتا ہے۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا۔

اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کرو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو، اور اپنے برتنوں کو ڈھانپ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو۔ اگر ڈھانپنے والی کوئی چیز نہ ملے تو اور کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو اور اللہ کا نام لو۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۰)	جلد۳	صفحہ۳۵۴
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۴)	جلد۱	صفحہ۱۹۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲۴)	جلد۲	صفحہ۱۸۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

صبح وشام اور سوتے وقت
شیطان سے بچنے کی دعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

اَنَّ اَبَابَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِیْ شَیْئاً اَقُوْلُهٗ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ ؟ قَالَ :

قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ :

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَهٗ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ.

قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ ، وَاِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۰۲)	جلد۲	صفحہ۸۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد۳	صفحہ۲۴۶
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: یارسول اللہ -صلی اللہ علیک وآلک وسلم- مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے کہ صبح وشام میں وہ بطور دعا مانگا کروں۔ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کیا کرو:

سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۰
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۴۵۲
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۵۳)	جلد ۶-۲	صفحہ ۵۸۰
قال الالبانی:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۴۴)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۵۴)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۶۸

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے ہر غیب وحاضر کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک کی طرف مائل کرنے سے۔

اے ابوبکر! یہ کلمات صبح بھی ادا کرو اور شام بھی اور جب تم اپنے بستر پر سونے لگو اس وقت بھی۔

-☆-

کلمات طیبات کو
صبح پڑھنے والا شام تک
شام پڑھنے والا صبح تک
شیطان سے محفوظ رہتا ہے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ کُلِّ لَیْلَۃٍ :

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – اِلَّا لَمْ یَضُرَّہٗ شَیْءٌ۔

ترجمۃ الحدیث،

امیر المؤمنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو بندہ روزانہ صبح اور ہر رات شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ،

اللہ کے نام سے جس کا نام ساتھ ہو تو زمین و آسمان کی کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی اور وہ اللہ سمیع و بصیر ہے

تو اسے کوئی چیز ضرر تکلیف نہ دے سکے گی۔

-☆-

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۱۴۱
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۰
قال الترمذی:	ھذا حدیث حسن غریب صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		
سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

گھر سے نکلتے وقت کی دعا
جس کی برکت سے
شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ – يَعْنِي إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ – بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، يُقَالُ حِيْنَئِذٍ : هُدِيتَ وَكُفِيْتَ وَوُقِيْتَ ، وَتَنَحّٰى عَنْهُ الشَّيْطَانُ ، فَيَقُوْلُ شَيْطَانٌ آخَرُ : كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِىَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۰
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۹۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۲
قال الالبانی	صحیح		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۹

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے یہ دعا مانگی یعنی جب وہ اپنے گھر سے نکلے:-

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ،

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میرا توکل وبھروسہ اللہ پر ہے، گناہ سے پھرنا اور نیکی کی قوت میسر آجانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی مدد وتوفیق سے ہے۔

تو اس کو کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت سے سرفراز کردیا گیا، تیری ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفایت کردی گئی۔ اور تجھے ہر قسم کے شر سے بچالیا گیا اور شیطان اس سے دور ہوجاتا ہے۔ اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے:

تو ایسے آدمی پر کیسے قابو پائے گا جسے ہدایت سے نوازا گیا اور اس کے تمام معاملات کی کفایت کردی گئی اور اسے ہر شر سے بچالیا گیا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۵
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد۲	صفحہ۴۵۶
قال المحقق	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۱۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۶
قال الالبانی:	صحیح		

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ:

لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَأْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، ثُمَّ قُدِّرَ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو کہے:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱)	جلد۱	صفحہ۴۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۱۶۵)	جلد۳	صفحہ۱۲۲۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۳۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۲)	جلد۱	صفحہ۵۵۲
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۵۲)	جلد۳	صفحہ۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۶۱)	جلد۱	صفحہ۶۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۲۴۱)	جلد۲	صفحہ۹۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۹)	جلد۲	صفحہ۴۵۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھنا اور شیطان کو اس سے بھی دور رکھنا جو تو اولاد ہمیں عطا فرمائے۔

پھر اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اسے شیطان ساری زندگی ضرر ونقصان نہ دے سکے گا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۰
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۱۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

سوتے ہوئے ڈر جانے والے کیلئے دعا

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا فَزِعَ اَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ، فَلْيَقُلْ : اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنِ، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلد۱	صفحہ۱۸۱
قال الالبانی:	ھذا الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۲۸)	جلد۳	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی:	ھذا الحدیث حسن دون قولہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۶۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۸۹۳)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
قال الالبانی:	ھذا الحدیث حسن دون قولہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۶۹۶)	جلد۶	صفحہ۲۲۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد حضرت شعیب اور وہ اپنے دادا یعنی حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی نیند میں گھبرا جائے، ڈر جائے تو اسے چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنِ ،

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس آئیں، تو اسے کوئی نقصان نہ ہوگا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۳
قال المحقق	حسن		

واش روم جاتے وقت دعا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ :
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۴۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۲)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۷۵)	جلد۱	صفحہ۲۸۳
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳)	جلد۱	صفحہ۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵)	جلد۱	صفحہ۴۱
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد۱	صفحہ۸۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶)	جلد۱	صفحہ۴۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد۱	صفحہ۱۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد۱	صفحہ۱۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلا (واش روم) داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں خبیث مذکر اور مونث جنات سے

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۶۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۸۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۴۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۴۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ ، فَاِذَا اَتٰى اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ : اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶)	جلد۱	صفحہ۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴)	جلد۱	صفحہ۲۶
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۹۶)	جلد۱	صفحہ۱۴۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۳۰)	جلد۹	صفحہ۳۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۳۱)	جلد۹	صفحہ۳۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۳۲)	جلد۹	صفحہ۳۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۳۳)	جلد۹	صفحہ۳۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۰۶)	جلد۴	صفحہ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۰۸)	جلد۴	صفحہ۲۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۸)	جلد۴	صفحہ۲۵۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۱۸۴)	جلد۱۴	صفحہ۴۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۲۲۷)	جلد۱۴	صفحہ۴۴۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۲۶۳)	جلد۱	صفحہ۴۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۰۷۰)	جلد۳	صفحہ۵۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک یہ بیت الخلاء جنات وشیاطین کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں لہٰذا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا مانگ لے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں خبیث نر اور مادہ جنات کے شر سے۔

-☆-

واش روم سے نکلتے وقت
کی دعا

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – :

اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ:

غُفْرَانَكَ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۲۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۵
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۲
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۹
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۴۴)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب واش روم سے نکلتے تو کہتے:

غُفْرَانَکَ۔

اے اللہ میں تیری مغفرت کا طلب گار ہوں۔

-☆-

گدھے کی آواز نکالتے وقت

دعا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا سَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیَكَةِ فَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَكًا ، وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَاِنَّهَا رَاَتْ شَیْطَانًا.

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۲۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۹۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۲۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۷۱۲
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ کا فضل مانگو کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگو شیطان مردود سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۵۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۳۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۲۵۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۶۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۴
صحیح سنن ابو داود	رقم الحدیث (۵۱۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۴
قال الالبانی	صحیح		

کتے اور گدھے کی آواز کے وقت دعا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيْقَ الْحُمُرِ بِاللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ ، فَاِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۷۱۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم رات کو کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کی آواز سنو تو اعوذ باللہ پڑھو کیونکہ یہ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۳۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۲۱۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۰۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

اسلام میں پورے طریقے سے داخل ہو جایئے
شیطان کی پیروی نہ کیجئے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ○[1]

ترجمہ:

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے۔ اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(۱) البقرۃ:۲۰۸

شیطان کی عبادت نہ کیجئے

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ۝[1]

ترجمہ:

کیا میں نے تمہیں یہ تاکیدی حکم نہیں دیا تھا اے اولادآدم ! کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا بلا شبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ یٰسین: ۶۰

نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ
وہ نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ کرے

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:

لَا یَجْعَلْ اَحَدُکُمْ لِلشَّیْطَانِ شَیْئًا مِنْ صَلَاتِہٖ یَرٰی اَنْ حَقًّا عَلَیْہِ اَنْ لَا یَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ یَمِیْنِہٖ ، لَقَدْ رَاَیْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَثِیْرًا یَنْصَرِفُ عَنْ یَسَارِہٖ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۳۰)	جلد۱	صفحہ۵۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۵۲)	جلد۱	صفحہ۴۵۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۰۷)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۰۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۰۶)	جلد۱	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۵۹)	جلد۱	صفحہ۴۳۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی اپنی نماز میں شیطان کیلئے کچھ نہ بنائے۔ یہ کہ نماز پڑھنے والا خیال کرے کہ اس پر واجب ہے کہ صرف دائیں طرف سے پھرے۔ حالانکہ میں نے اکثر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بائیں طرف پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۳۱)	جلد۳	صفحہ۵۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۸۴)	جلد۴	صفحہ۱۳۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۲۶)	جلد۴	صفحہ۲۵۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۶۰)	جلد۶	صفحہ۲۵۷
قال المحقق	صحیح		

سود کھانے والوں کو
شیطان چھو کر پاگل بنا دیتا ہے

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْآ اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰی فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ [1]

ترجمہ:

جو کھاتے ہیں سُود وہ نہیں کھڑے ہونگے مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے وہ جسے پاگل بنا دیا ہو شیطان نے چھو کر۔ یہ اس لئے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ تجارت سُود کی طرح ہے۔ حالانکہ حلال فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو اور حرام کیا سُود کو۔ پس جس کے پاس آئی نصیحت اپنے رب کی طرف سے تو وہ سُود سے رک گیا تو اس کے لئے ہے جو گزر گیا اور اسکا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ اور جو لوٹ آیا (سود کی طرف) تو وہ آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱) سورۃ البقرۃ ۲۷۵

شیطان بھلا دیتا ہے

قَالَ اَرَءَ يْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ عَجَبًاo[1]

ترجمہ:

اس ساتھی نے کہا (اے کلیم اللہ) آپ نے ملاحظہ فرمایا جب ہم (ستانے کیلئے) اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں بھول گیا مچھلی کو اور نہیں فراموش کرائی مجھے وہ مچھلی مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے بنالیا تھا اپنا راستہ دریا میں، بڑے تعجب کی بات ہے۔

-☆-

(۱) الکھف:۶۳

ظالم قوم کے پاس مت بیٹھا کیجئے

ورنہ

شیطان تمہیں خیر کی باتیں بھلا دے گا

وَاِذَا رَاَیۡتَ الَّذِیۡنَ یَخُوۡضُوۡنَ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰی یَخُوۡضُوۡا فِیۡ حَدِیۡثٍ غَیۡرِهٖ وَاِمَّا یُنۡسِیَنَّکَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ○[1]

ترجمہ:

اور (اے سننے والے) جب تو دیکھے انہیں کہ بے ہودہ بحثیں کررہے ہیں ہماری آیتوں میں تو منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ وہ الجھنے لگیں کسی اور بات میں۔ اور اگر (کہیں) بھلا دے تجھے شیطان تو مت بیٹھو یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس۔

-☆-

(۱) سورۃ البقرۃ ۶۸

حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی خوابیں بیان کرنے والوں میں سے نجات پانے والے کو شیطان نے بھلا دیا کہ وہ اپنے مالک سے حضرت یوسف علیہ السلام کا تذکرہ کرے

وَقَالَ لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰهُ الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ۝ [1]

ترجمہ:

اور کہا (یوسف علیہ السلام نے) اسے جس کے بارے میں آپ کو یقین تھا کہ نجات پا جائیگا ان دونوں سے کہ میرا تذکرہ کرنا اپنے آقا کے پاس۔ لیکن فراموش کرا دیا اسے شیطان نے کہ وہ ذکر کرے اپنے بادشاہ کے پاس۔ پس آپ ٹھہرے رہے قید خانہ میں کئی سال۔

-☆-

(۱) یوسف: ۴۲

جو ذکر الٰہی کو بھول جائے

شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ [1]

ترجمہ:

تسلط جما لیا ہے ان پر شیطان نے اور اس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرا دیا ہے یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں۔ خوب سن لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ مجادلہ:۱۹

ایمان والا اگر شیطان کے بہکاوے میں آ کر کوئی غلطی کرے

تو فورا

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝[1]

ترجمہ:

اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جب کر بیٹھیں کوئی برا کام یا ظلم کریں اپنے آپ پر (تو فورا) ذکر کرنے لگتے ہیں اللہ کا اور معافی مانگنے لگتے ہیں اپنے گناہوں کی۔ اور کون بخشتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا اور نہیں اصرار کرتے اس پر جو ان سے سرزد ہوا اس حال میں کہ وہ جانتے ہیں۔

—☆—

(۱) سورۃ آل عمران: ۱۳۵

اھل ایمان
رزق الٰہی کھایئے
شیطان کے بہکاوے میں آ کر رزق حلال ترک نہ کیجئے

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ [1]

ترجمہ:

(اور پیدا فرمائے) بعض مویشی بوجھ اٹھانے والے اور بعض زمین پر لٹا کر ذبح کرنے کیلئے۔ کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ نے۔ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ انعام ۱۴۲

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا نِمْتُمْ فَاطْفِؤُا الْمِصْبَاحَ ، فَاِنَّ الْفَارَةَ تَاْخُذُ الْفَتِيْلَةَ فَتَحْرِقُ اَهْلَ الْبَيْتِ ، وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ ، وَاَوْكِؤُا الْاَسْقِيَةَ ، وَخَمِّرُوا الشَّرَابَ .

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم سونے لگو تو چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ چوہا چراغ کی بتی کو پکڑ کر لے جاتا ہے جس سے گھر جل جاتا ہے ۔ اپنے دروازے بند کیا کرو، اپنے برتنوں کے منہ بند کیا کرو، اپنے مشروبات ڈھانپ کر رکھا کرو۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۳۳۴۷)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۲
قال الالبانی	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۶۵۴)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۱۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۲۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۶

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَسَمِعْنَاہُ یَقُوْلُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْکَ ثُمَّ قَالَ:

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰہِ ، ثَلاَثًا ، وَبَسَطَ یَدَہُ کَاَنَّہُ یَتَنَاوَلُ شَیْئًا ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! قَدْ سَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ فِی الصَّلَاةِ شَیْئًا لَمْ نَسْمَعْکَ تَقُوْلُہُ قَبْلَ ذٰلِکَ ، وَرَاَیْنَاکَ بَسَطْتَ یَدَکَ ، قَالَ:

اِنَّ عَدُوَّ اللّٰہِ اِبْلِیْسَ ، جَاءَ بِشِھَابٍ مِنْ نَارٍ لِیَجْعَلَہُ فِی وَجْھِیْ ، فَقُلْتُ : اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْکَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قُلْتُ :

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰہِ التَّامَّةِ ، فَلَمْ یَسْتَاْخِرْ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ اَرَدْتُ اَخْذَہُ ، وَاللّٰہِ لَوْ لَا دَعْوَةُ اَخِیْ سُلَیْمَانَ – عَلَیْہِ السَّلَامَ – لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا یَلْعَبُ بِہٖ وِلْدَانُ اَھْلِ الْمَدِیْنَةِ.

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیلئے کھڑے ہوئے تو ہم نے سنا آپ فرما رہے تھے:

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگتا ہوں تیرے شر سے پھر ارشاد فرمایا:

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰہِ میں تجھے ملعون قرار دیتا ہوں جیسے اللہ نے تجھے ملعون قرار دیا میں تجھ پر لعنت بھیجتا ہوں اللہ تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ۔ ایسا تین بار فرمایا اور آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی:

یا رسول اللہ ! آج ہم نے سنا آپ نماز میں کچھ فرما رہے تھے ایسا ہم نے اس سے پہلے کبھی

نہیں سنا اور ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تھا تا کہ اسے میرے چہرے پر کرے تو میں نے تین بار کہا:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ. پھر میں نے کہا:

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ.

میں اللہ تعالیٰ کی مکمل لعنت کے ساتھ تجھ پر لعنت بھیجتا ہوں۔ میں نے ایسا تین مرتبہ کہا وہ پھر بھی پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا۔

اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو صبح بندھا ہوا ہوتا جس سے مدینہ طیبہ کے بچے کھیل رہے ہوتے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

شیطان کے پیروکار
بدنصیب لوگ ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝[1]

ترجمہ:

اور بعض ایسے لوگ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر اور پیروی کرتے ہیں ہر سرکش شیطان کی۔

-☆-

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝[2]

ترجمہ:

پس اگر وہ قبول نہ کریں آپ کے اس ارشاد کو تو جان لو کہ وہ صرف اپنی نفسانی خواہش کی

(۱) حج:۳
(۲) القصص:۵۰

پیروی کر رہے ہیں ۔اور کون زیادہ گمراہ ہے اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی رہنمائی کے بغیر ۔بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔

-☆-

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً وَقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ [1]

ترجمہ:

اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس رات کا اور مکمل کیا اسے دس مزید راتوں سے ۔سو پوری ہوگئی اس کے رب کی میعاد چالیس راتیں ۔اور (طور پر جاتے وقت) کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہ میرا نائب رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور مت چلنا مفسدوں کے راستہ پر۔

-☆-

(۱) اعراف:۱۴۲

شیطان نے جن کے دلوں میں بگاڑ پیدا کیا ہے وہ متشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ [1]

ترجمہ:

وہی ہے جس نے نازل فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہات ہیں۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ پیروی کرتے ہیں (صرف) ان آیتوں کی جو متشابہ ہیں قرآن سے چاہتے ہوئے فتنہ اور چاہتے ہوئے غلط معنی۔ اور نہیں جانتا اس کے صحیح معنی کو مگر اللہ اور راسخ فی العلم کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔

(۱) سورۃ آل عمران: ۷

اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت شیطانی خیال سے

اہل ایمان کو شیطانی خیال آئے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ o وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ o [1]

ترجمہ:

قبول کیجئے معذرت (خطا کاروں سے) اور حکم دیجئے نیک کاموں کا اور رخ (انور) پھیر لیجئے نادانوں کی طرف سے۔ اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگئے اللہ سے بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

بے شک وہ لوگ جو تقوی اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(۱) الاعراف: ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱

مایوسی شیطان کی طرف سے ہے

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۝ [1]

ترجمہ:

یاد کرو جب اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں غنودگی سے تاکہ باعث تسکین ہو اس کی طرف سے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے اور دور کر دے تم سے شیطان کی نجاست اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے اس سے تمہارے قدموں کو۔

-☆-

(1) الانفال:11

عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلنَّاسِ : اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا ؟ قَالُوْا : يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ ، قَالَ :

فَاِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا ، اَلَا لَا يَجْنِيْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ ، اَلَا لَا يَجْنِيْ جَانٍ عَلٰى وَلَدِهٖ ، وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهٖ ، اَلَا وَاِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَيِسَ مِنْ اَنْ يُعْبَدَ فِيْ بِلَادِكُمْ هٰذِهٖ اَبَدًا ، وَلٰكِنْ سَتَكُوْنُ لَهٗ طَاعَةٌ فِيْمَا تَحْتَقِرُوْنَ مِنْ اَعْمَالِكُمْ ، فَسَيَرْضٰى بِهٖ.

ترجمة الحديث،

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے ارشاد فرما رہے تھے:

یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: حج اکبر کا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پس بے شک تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسے حرام ہیں

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۴۰۸۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۱۲۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۸۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۰۳
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۹۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۵۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۲
قال الالبانی	صحیح		

جیسے تمہارے اس شہر میں تمہارے اس دن کی حرمت ہے۔ خبردار! جنایت کرنے والا جنایت نہیں کرتا مگر اپنے نفس پر یعنی اس کا وبال وسزا اسی پر ہوتا ہے۔

خبردار! کوئی جنایت کرنے والا جنایت نہیں کرتا اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا اپنے باپ پر۔

خبردار! شیطان مایوس ہوگیا ہے اس بات سے کہ اس کی عبادت کی جائے تمہارے ان شہروں میں کبھی بھی لیکن عنقریب اس کی اطاعت ہوگی ان اعمال میں جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو اور اس پر وہ راضی گا۔

-☆-

شیطان کے حملے

ضیاء الحدیث

بچے کی ولادت کے وقت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

صِیَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِیْنَ یَقَعُ،نَزْغَةٌ مِنَ الشَّیْطَانِ۔

ترجمة الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

بچے کی ولادت کے وقت رونا،شیطان کے کچوکے کی وجہ سے ہے۔

–☆–

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۳۶۷)	جلد۲	صفحہ۱۷۲
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث(۶۶)	جلد۱	صفحہ۸۲
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۳۸۴۶)	جلد۲	صفحہ۷۱۵
قال الالبانی	صحیح		

ضحایا الشیطان: صفحہ۵۷

انسان کے ہاں بچے کی پیدائش کے وقت
شیطان اپنی دو انگلیاں اس کے پہلو میں مارتا ہے
سوائے
حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: كُـلُّ بَنِیْ آدَمَ یَطْعُنُ الشَّیْطَانُ فِیْ جَنْبَیْهِ بِاِصْبَعِیْهِ حِیْنَ یُوْلَدُ ، غَیْرَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ذَهَبَ یَطْعُنُهٗ فَطَعَنَ فِی الْحِجَابِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۵۱۶)	جلد۲	صفحہ۸۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۳۴)	جلد۱۴	صفحہ۱۲۸
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۶۵۶)	جلد۵	صفحہ۲۲۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب بھی اولاد آدم (انسانی بچے) میں سے کسی کی پیدائش ہوتی ہے تو شیطان اس کے دونوں پہلوؤں میں اپنی دو انگلیوں سے کچوکا مارتا ہے۔سوائے حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے۔شیطان نے انہیں بھی مارنا چاہا لیکن وہ صرف پردے میں مار سکا۔

-☆-

کفر کی ترغیب دینا

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ۔ ؎۱

ترجمہ:

منافقوں نے یہودیوں سے مدد کرنے کا جو وعدہ کیا تھا اس کی مثال شیطان کی سی ہے جب اس نے انسان سے کہا تو کفر کر میں تیرے ساتھ ہوں پھر جب اس نے کفر کیا تو بولا بیشک میں تجھ سے بری ہوں۔

-☆-

؎۱ سورہ حشر:۱۶

شیطان شرک کا حکم دیتا ہے

عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ خُطْبَتِهٖ :

اَلَا اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا ، كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ ، وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ ، وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ ، وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ ، وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوْا بِيْ مَالَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۶۵)		جلد۴	صفحہ ۲۱۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۰۷)	(۷۲۰۸)	(۷۲۰۹)	(۷۲۱۰)
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۰۱۶)		جلد۷	صفحہ ۴۷۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۸۰۱۷)		جلد۷	صفحہ ۴۷۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۳)		جلد۲	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۴)		جلد۲	صفحہ ۴۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن			

ترجمۃ الحدیث

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں ارشاد فرمایا:

سن لیجئے! بے شک میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں دین کی وہ باتیں سکھاؤں جن سے تم لاعلم ہو ان باتوں میں سے جو اس نے مجھے آج کے دن سکھائی ہیں۔ جو مال میں اپنے بندے کو دوں وہ حلال وطیب ہے۔ میں نے اپنے تمام بندوں کو ملت حنفیہ، اسلام پر پیدا فرمایا ہے۔ شیطان ان کے پاس آجاتے ہیں انہیں ان کے دین سے برگشتہ کر دیتے ہیں۔ اوران پر وہ چیزیں حرام کر دیتے ہیں جو میں نے ان کیلئے حلال کی ہیں۔ وہ شیاطین انسانوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ میرے ساتھ شرک کریں جس کی میں نے کوئی سند کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۴۱۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۵۴)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۵۵)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

انسانی روپ میں شیاطین جب اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک پیدا کرنے کی کوشش کریں تو کہہ دیجئے آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

لَایَزَالُ النَّاسُ یَتَسَاءَ لُوْنَ حَتّٰی یُقَالَ هٰذَا : خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهُ ؟ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ :

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۵)	(۳۴۶)(۳۴۷)(۳۴۸)(۳۴۹)(۳۵۰)	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۲)	جلد۹	صفحہ۲۴۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۳)	جلد۹	صفحہ۲۴۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۵)	جلد۹	صفحہ۲۴۶

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کرم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگ مسلسل ایک دوسرے سے سوال کریں گے حتی کہ یہ کہا جائے گا: اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کو پیدا فرمایا تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ پس جو آدمی اس قسم کی بات پائے اسے چاہیے کہ کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ۔

-☆-

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۷۲۱)	جلد۳	صفحہ۱۵۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۲)	جلد۱۵	صفحہ۱۷۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۲۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲)	جلد۱	صفحہ۸۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۱)	جلد۱	صفحہ۸۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۹۲)	جلد۸	صفحہ۲۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۰۴)	جلد۹	صفحہ۸۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

شیطان دلوں میں ایسے وسوسے ڈالتا ہے جنہیں بیان کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلهٖ وَسَلَّمَ – فَسَاَلُوْهُ: اِنَّا نَجِدُ فِیْ اَنْفُسِنَا مَا یَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ یَتَكَلَّمَ بِهٖ، قَالَ:
وَقَدْ وَجَدْتُمُوْهُ؟ قَالُوْا: نَعَمْ. قَالَ:
ذَاكَ صَرِیْحُ الْاِیْمَانِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۱۱۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۳۲
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۸۵

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کچھ لوگ آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہم اپنے دلوں میں کچھ ایسے خیالات محسوس کرتے ہیں جن کو بیان کرنا ہم میں سے کسی کے لئے بھی آسان نہیں ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

کیا تم ایسی کیفیت پاتے ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

یہ صریح ایمان ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۶)	جلد۹	صفحہ ۴۲۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۷)	جلد۹	صفحہ ۴۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۸)	جلد۹	صفحہ ۴۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۹)	جلد۹	صفحہ ۴۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۳۰)	جلد۹	صفحہ ۴۲۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۸)	جلد۱	صفحہ ۳۶۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳)	جلد۱	صفحہ ۱۶۷
قال المحقق	صحیح		

شیطان دلوں میں ایسے وسوسے ڈالتا ہے
جن کے بارے میں
مومن یہ پسند کرتا ہے کہ وہ جل کر کوئلہ ہو جائے لیکن
کسی کے سامنے ان کا اظہار نہ کرے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:
جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنَّ اَحَدَنَا يَجِدُ فِيْ نَفْسِهِ – يُعَرِّضُ بِالشَّيْءِ – لِاَنْ يَكُوْنَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ، فَقَالَ:
اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ كَيْدَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۱۱۲)		جلد۳	صفحہ۴۵۶
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۹۷)		جلد۴	صفحہ۱۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۱۶۱)		جلد۵	صفحہ۴۲۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	بالفاظ متقاربہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۳۵)		جلد۹	صفحہ۴۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۳۶)		جلد۹	صفحہ۴۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۳۴)		جلد۹	صفحہ۴۲۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۷)		جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۷)		جلد۱	صفحہ۳۴۰
قال الالبانی	صحیح			

سرزمین عرب میں
شیطان مایوس ہوگیا کہ مومن شرک کریں

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

إِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ أَیِسَ أَنْ یَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِی جَزِیْرَةِ الْعَرَبِ ، وَلٰكِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَهُمْ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۸۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۱۶۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱۰۳)		(۷۱۰۴)
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۸)	جلد۱	صفحہ۸۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۵۸)	جلد۳	صفحہ۳۴۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد۲	صفحہ۵۲۵
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۹۷۸)	جلد۹	صفحہ۳۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۹۳۷)	جلد۲	صفحہ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

بے شک شیطان مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں گے یعنی شرک کریں گے۔ لیکن شیطان ان نمازیوں کو بھڑکا کر آپس میں لڑائے گا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۹
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۰
قال الالبانی	حدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۷۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۰
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۸۷۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۵۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۷۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

’’اگر‘‘ کالفظ

شیطانی عمل کادروازہ کھول دیتا ہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ وَأَحَبُّ إِلَی اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیْفِ ، وَفِی کُلٍّ خَیْرٌ اَحْرِصْ عَلٰی مَا یَنْفَعُکَ ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ ، وَإِنْ أَصَابَکَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ : لَوْ أَنِّی فَعَلْتُ کَذَا کَانَ کَذَا وَکَذَا ، وَلٰکِنْ قُلْ : قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ ، فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّیْطَانِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۶۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۵۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۹)	جلد۱	صفحہ۷۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۱۶۸)	جلد۴	صفحہ۴۹۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۲)	جلد۹	صفحہ۲۳۰

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

طاقت ور مومن زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے کمزور مومن سے اور ہر ایک قوی اور ضعیف میں بہتری ہے۔ اس چیز کی حرص کرو جو تمہیں نفع دے اور اللہ سے مدد طلب کرو اور ہمت نہ ہارو۔ اور اگر تمہیں کچھ نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو اگر میں ایسا کر لیتا تو ایسا ہو جاتا۔ البتہ یہ کہو کہ

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ

اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں ایسے ہی لکھا تھا اور وہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیونکہ ''اگر'' کا لفظ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۵)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۲۸)	جلد ۵	صفحہ ۵۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۲۵۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷۷)	جلد ۸	صفحہ ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۱۴)	جلد ۹	صفحہ ۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

کفار کی سرگوشیاں شیطان کی طرف سے ہیں وہ مومنوں کو غمگین کرنا چاہتے ہیں حالانکہ مومنوں کا اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ ہے

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ [1]

ترجمہ:

کفار کی سرگوشیاں تو شیطان کی طرف سے ہیں، تا کہ وہ غمزدہ کر دے ایمان والوں کو حالانکہ وہ انہیں کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا اللہ کے حکم کے بغیر اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کرنا چاہئے۔

-☆-

(۱) مجادلہ: ۱۰

جہاں صرف تین آدمی ہوں تو ان میں سے
دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی نہ کریں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً ، فَلَا يَتَنَاجٰى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۸۸)		جلد۴	صفحہ۱۹۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸۳)		جلد۴	صفحہ۲۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۷۲)		جلد۱	صفحہ۱۹۵
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۵۰)		جلد۸	صفحہ۱۵
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الشیخین			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۶۴)		جلد۸	صفحہ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۶۶۴)		جلد۸	صفحہ۲۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصرا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۶۸۵)		جلد۸	صفحہ۳۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جہاں صرف تین آدمی کسی جگہ پر ہوں تو ان میں سے دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۰۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۲۵۸)	جلد ۹	صفحہ ۲۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۳۲۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۰۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۰۲۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۲۷۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳۳۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۱۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۱
قال الالبانی	وھذا اسناد لا باس بہ فی الشواھد رجالہ ثقات		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری بالفاظ مختلفہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۳
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری رجالہ ثقات رجال الشیخین بالفاظ مختلفہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۵۹
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۰)	جلد ۲	صفحہ ۵۹
قال الالبانی	صحیح بالفاظ مختلفہ		

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُوْنَ الْآخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهٗ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۹۰)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸۴)	جلد۴	صفحہ۱۷۱۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۶)	جلد۱	صفحہ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۸۹۳)	جلد۴	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۷۵)	جلد۴	صفحہ۲۷۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۹۶)	جلد۳	صفحہ۴۲۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۸۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۹۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۶۰)	جلد۳	صفحہ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۹)	جلد۴	صفحہ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۴۰)	جلد۴	صفحہ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۴۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۰۶)	جلد۴	صفحہ۱۴۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم تین آدمی ہو تو تم میں سے دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں تیسرے کو جدا کر کے یہاں تک کہ اور لوگ تم سے ملیں کیونکہ یہ بات تیرے ساتھی کو حزن وملال میں مبتلا کرے گی۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۴۲۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۴۵۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۵
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کیجئے
اس سے شیطان کو فتنہ اٹھانے کا موقع مل جاتا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا یُشِیْرُ اَحَدُکُمْ اِلٰی اَخِیْهِ بِالسِّلَاحِ ، فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ لَعَلَّ اَحَدُکُمْ الشَّیْطَانَ اَنْ یَنْزِعَ مِنْ یَدِیْهِ فَیَقَعَ فِیْ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۷۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۶۸)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۱۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۲۰
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۴۱۳۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۷۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۷۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۴۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۷۶
قال شعیب الارنؤوط	هذا حدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چلا دے۔ پھر وہ ہتھیار والا جہنم کے گڑھے میں گر جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۹۷)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۴۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ اَشَارَ اِلٰى اَخِيْهِ بِحَدِيْدَةٍ ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتّٰى يَنْزِعَ ، وَاِنْ كَانَ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۱۶)	جلد۴	صفحہ۳۹۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۳۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۲)	جلد۲	صفحہ۴۵۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۱۳۳)	جلد۳	صفحہ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۸۱۰)	جلد۳	صفحہ۶۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۷۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۴۳
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۵۵۸)	جلد۱۶	صفحہ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۴۳)	جلد۱۳	صفحہ۲۷۴
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۴۷)	جلد۱۳	صفحہ۲۷۶
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۱۳)	جلد۸	صفحہ۳۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۱۷)	جلد۸	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۴۳)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۴۳)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۸

ترجمة الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے اپنے بھائی کی طرف تیز دھار سے اشارہ کیا تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں جب تک وہ اس ہتھیار کو بھائی سے دور نہ کرلے اگرچہ وہ اسکا سگا بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۲۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۲۸
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۳۰۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۶
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن غریب		

شیطان اللہ تعالیٰ کا ذکر بھلا دیتا ہے
شیطانی گروہ نقصان اٹھانے والا ہے

اِسۡتَحۡوَذَ عَلَیۡهِمُ الشَّیۡطٰنُ فَاَنۡسٰهُمۡ ذِکۡرَ اللّٰهِ اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ الشَّیۡطٰنِ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ الشَّیۡطٰنِ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ؀ [1]

ترجمہ:

تسلط جمالیا ہے ان پر شیطان نے اور اس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرا دیا ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں۔ خوب سن لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ مجادلہ:۱۹

جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی مثال ہے

عَنْ اَبِی مُوسَی الاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم – قَالَ :

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِی لَا یَذْکُرُہٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۷)		جلد۴	صفحہ۲۱۲
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۲۳۶)		جلد۳	صفحہ۲۵
قال البغوی	ھذا حدیث متفق علی صحتہ			
قال الالبانی	صحیح			
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۱۳)		جلد۲	صفحہ۳۷۲
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۴۰)		جلد۲	صفحہ۳۵۵
قال المنذری	صحیح			
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۲۳)		جلد۱	صفحہ۳۹۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۶۳)		جلد۲	صفحہ۳۱۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۵۱)	جلد۳	صفحہ۲۲۴	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			

ترجمة الحديث:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے وروہ جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی مثال ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۴۳۸) جلد ۱ صفحہ ۳۰۶
قال الالبانی صحیح

حضرت سلیمان علیہ السلام نے
کچھ شیاطین کو سمندر میں قید کر دیا ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:
إِنَّ فِي الْبَحْرِ شَيَاطِيْنَ مَسْجُوْنَةٌ أَوْثَقَهَا سُلَيْمَانُ ، يُوْشِكُ أَنْ تَخْرُجَ فَتَقْرَأَ عَلَى النَّاسِ قُرْآنًا.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص – رضی اللہ عنہما – نے فرمایا:
بیشک سمندر میں کچھ شیاطین قیدی ہیں جنہیں حضرت سلیمان – علیہ السلام – نے پابند سلاسل کیا ہے وہ وقت قریب ہی ہے جب وہ شیاطین سمندر سے نکل آئیں گے پھر لوگوں پر قرآن پڑھ کر (ان کا معنی غلط بیان کر کے) گمراہ کریں گے۔

-☆-

خبایا الشیطان: صفحہ ۲۷

اہل ایمان کو بوقت جہاد
شیطان پھسلانے کی کوشش کرتا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّیْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۝[1]

ترجمہ:

بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تھے تم سے اس روز جب مقابلہ میں نکلے تھے دونوں لشکر تو پھسلا دیا تھا شیطان نے بوجہ ان کے کسی عمل کے۔اور بے شک اب معاف فرما دیا ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔

-☆-

(۱)سورۃ آل عمران:۱۵۵

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝[1]

اے ایمان والو! جب تم مقابلہ کرو کافروں کے لشکرِ جرار سے تو مت پھیرنا انکی طرف اپنی پیٹھیں۔ اور جو پھیرے گا ان کی طرف اس روز اپنی پیٹھ بجز اس صورت کے پینترا بدلنے والا ہو لڑائی کیلئے یا پلٹ کر آنے والا ہو اپنی جماعت کی طرف تو وہ مستحق ہوگا اللہ کے غضب کا اور اسکا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔

(۱) سورۃ الانفال: ۱۵-۱۶

جو اپنے مقدمات کے فیصلے
طاغوت سے کروانا جانتے ہیں
درحقیقت شیطان انہیں بہکا رہا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ آمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْآ اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْآ اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ وَیُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا O ۱؎

ترجمہ:

کیا نہیں دیکھا آپ نے ان کی طرف جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس کتاب کے ساتھ جو اتاری گئی آپ پر۔اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے۔اس کے باوجود چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرانے کے لئے اپنے مقدمات طاغوت کے پاس لے جائیں۔حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔اور چاہتا ہے شیطان کہ بہکا دے انہیں بہت دور تک ۔

–☆–(۱) سورۂ نساء ۶۰

جو قرآن کریم کے مطابق
اپنے مقدمات کے فیصلے نہیں کرتے ہیں وہ کافر ہیں

إِنَّآ أَنْزَلْنَا التَّوْرٰةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ أَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ٥ [1]

ترجمہ:

بے شک اتاری ہم نے تورات اس میں ہدایت اور نور ہے۔حکم دیتے رہے اس کے مطابق انبیاء جو ہمارے فرمانبردار تھے یہودیوں کو اور اسی کے مطابق حکم دیتے رہے اللہ والے اور علماء۔اس واسطے کہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے اللہ کی کتاب کے اور وہ تھے اس پر گواہ۔

پس نہ ڈرا کرو لوگوں سے اور ڈرا کرو مجھ سے اور نہ بیچا کرو میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت سے۔اور جو فیصلہ نہ کرے اس کتاب کے مطابق جسے نازل فرمایا اللہ نے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

(۱) سورۃ المائدہ:۴۴

جو کتاب اللہ کے مطابق
اپنے مقدمات کے فیصلے نہیں کرتے وہ ظالم ہیں

وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ○[1]

ترجمہ:

اور ہم نے لکھ دیا تھا یہود کیلئے تورات میں یہ حکم کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کیلئے قصاص۔ تو جو شخص معاف کردے بدلہ تو یہ معافی کفارہ بن جائے گی اس کے گناہوں کا۔ اور جو فیصلہ نہ کرے اس کتاب کے مطابق جسے اتارا اللہ نے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-☆-

(۱) سورۃ المائدہ، ۴۵

جو کتاب اللہ کے مطابق
اپنے مقدمات کے فیصلے نہیں کرتے وہ فاسق ہیں

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ [۱]

ترجمہ:

اور ضرور فیصلہ کیا کریں انجیل والے اس کے مطابق جو نازل فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس میں۔ اور جو فیصلہ نہ کریں اس کے مطابق جسے اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

-☆-

(۲) سورۃ المائدہ ۴۷

مرتد ہونے والے کو

شیطان فریب دیتا ہے

إِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ٥ (1)

ترجمہ:

بے شک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹ گئے باوجود یہ کہ ان پر ہدایت کی راہ ظاہر ہو چکی تھی۔ شیطان نے انہیں فریب دیا اور انہیں لمبی زندگی کی آس دلائی۔

-☆-

(1) محمد: ۲۵

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○[1]

ترجمہ:

منافقین اور یہود کی مثال شیطان کی سی ہے جو پہلے انسان کو کہتا ہے انکار کر دے۔ اور جب وہ انکار کر دیتا ہے تو شیطان کہتا ہے میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں تو ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب العلمین ہے۔

-☆-

(۱) حشر: ۱۶

شیطان جس پر اپنا تسلط جمالیتا ہے
اسے اللہ تعالیٰ کی یاد بھلا دیتا ہے
ذکر الٰہی سے منہ موڑنے والا گروہ شیطانی گروہ ہے

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ [1]

ترجمہ:

تسلط جمالیا ہے ان پر شیطان نے اور اس نے اللہ کا ذکر انہیں فراموش کرا دیا ہے۔ یہ لوگ شیطان کا ٹولہ ہیں۔ خوب سن لو! شیطان کا ٹولہ ہی یقیناً نقصان اٹھانے والا ہے۔

-☆-

(۱) سورۃ مجادلہ:۱۹

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ۝۱؎

ترجمہ:

اور جو شخص دانستہ اندھا بنتا ہے رحمان کے ذکر سے ہتو ہم مقرر کر دیتے ہیں اس کیلئے شیطان، پس وہ ہر وقت اس کا رفیق رہتا ہے۔

-☆-

وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۝۲؎

ترجمہ:

اور اے سننے والے جب تو دیکھے انہیں کہ بے ہودہ بحثیں کر رہے ہیں ہماری آیتوں میں تو منہ پھیر لے ان سے یہاں تک کہ وہ الجھنے لگیں کسی اور بات میں۔اور اگر کہیں بھلا دے تجھے شیطان تو مت بیٹھو یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے پاس۔

-☆-

(۱) زخرف:۳۶

(۲) سورۃ الانعام:۶۸

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کی قسم اٹھانے والا کفر یا شرک کا ارتکاب کرتا ہے

عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ : اَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ:

لَا وَالْكَعْبَةِ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَا يُحْلَفُ بِغَيْرِ اللّٰهِ ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

– صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ كَفَرَ اَوْ اَشْرَكَ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦٢٠٤)	جلد ٢	صفحہ ١٠٦٧
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (١٥٣٥)	جلد ٢	صفحہ ١٧٥
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٤٣٥٤)	جلد ٣	صفحہ ٥٢٩
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٢٩٥٢)	جلد ٣	صفحہ ١٣٠
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (١٢١٥)	جلد ٣	صفحہ ٣٦٢
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		

ترجمة الحدیث

حضرت سعد بن عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کعبے کی قسم! تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

غیر اللہ کی قسم مت کھا اس لئے کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی اس نے کفر یا شرک کا ارتکاب کیا۔

-☆-

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۵۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۵
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۳۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۰۴۲)	جلد ۵	صفحہ ۷۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

جو آدمی شرکیہ قسم اٹھائے

اسے چاہئے کہ کہے لا الہ الا اللہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ قَالَ فِيْ حَلْفِهٖ: وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَلْيَقُلْ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۸۶۰)	جلد۳	صفحہ۱۵۴۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۰۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۲۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۰۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۵۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۶۴۷)	جلد۳	صفحہ۱۲۶۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۱۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۵۳۵)	جلد۳	صفحہ۲۰۳
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۵۳۵)	جلد۲	صفحہ۱۸۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۲۱۵)	جلد۳	صفحہ۳۶۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

جس نے اپنی قسم میں کہا: وَاللّٰاتِ وَالْعُزّٰی

لات وعُزّیٰ کی قسم اسے چاہئے کہ وہ (فوراً) کہے: لا الٰہ الا اللہ۔

-☆-

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۲۳۶)	جلد ۳	صفحہ ۳۷۱
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۷۸۴)	جلد ۳	صفحہ ۳۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۸۷)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۳۹
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۰۵)	جلد ۱۳	صفحہ ۱۱
قال شعیب الأرنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۶۷۵)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۶۹۸)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۶۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۶۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۶۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۸۲)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۷۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۴۷)	جلد ۲	صفحہ
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۰۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۵۱۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

جو آدمی شرکیہ قسم اٹھائے اسے چاہیے کہ وہ کہے

لا الہ اللہ وحدہ لا شریک لہ	تین مرتبہ
اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم	تین مرتبہ
بائیں جانب تھوک دے	تین مرتبہ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ :

كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْاَمْرِ وَاَنَا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ لِيْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – : بِئْسَ مَا قُلْتَ ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاَخْبِرْهُ ، فَاِنَّا لَا نَرَاكَ اِلَّا قَدْ كَفَرْتَ فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ لِيْ :

قُلْ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَلَا تَعُدْ لَهُ.

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۱۵۹۰) — جلد ۳ — صفحہ ۱۵۰

قال شعیب الأرنؤوط — اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین — بالفاظ مختلفۃ

ترجمة الحديث

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد گرامی حضرت سعد-رضی اللہ عنہ-سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

ہم بیٹھے بعض امور کا ذکر کر رہے تھے اور میں نیا نیا مسلمان ہوا تھا تو میں نے (دوران گفتگو) کہہ دیا مجھے لات وعزّیٰ کی قسم! تو مجھ سے حضور-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے فرمایا:

تم نے بہت برا کیا ہے (بہت غلط قسم اٹھائی ہے) چلیے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہو جایئے اور آپ کو ساری بات بتا دیجئے ہمارے خیال میں تم نے کفر کا ارتکاب کیا ہے پس میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور آپ کو ساری بات بتا دی تو آپ نے مجھ سے فرمایا کہہ دیجئے۔

لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ — تین مرتبہ

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم — تین مرتبہ

اپنی بائیں جانب تھوک دیجئے — تین مرتبہ

اور آئندہ ایسی قسم نہ اٹھانا۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۲۲)		جلد۳	صفحہ۱۶۸
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح	بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۳۶۴)		جلد۱۰	صفحہ۲۰۶
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما	بالفاظ مختلفۃ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۳۳۹)		جلد۶	صفحہ۳۸۸
قال الالبانی	ضعیف	بالفاظ مختلفۃ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۶۹۹)		جلد۴	صفحہ۴۳۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۷۰۰)		جلد۴	صفحہ۴۳۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۶۰)	(۱۰۷۶۱)	جلد۹	صفحہ۳۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۸۱)		جلد۱۰	صفحہ۲۷۸

سب سے پہلے بازار و منڈی نہ جایئے اور سب سے آخر پر بازار و منڈی سے نہ نکلئے کیونکہ بازار و منڈی میں شیطان انڈے دیتا ہے اور بچے نکالتا ہے

عَنْ سَلْمَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ : لَا تَكُنْ اَوَّلَ مَنْ يَّدْخُلُ السُّوْقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا فِيْهَا بَاضَ الشَّيْطَانُ وَفَرَّخَ ۔

ترجمة الحديث؛

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے پہلے بازار نہ جایئے اور نہ سب سے آخر بازار سے نکلئے کیونکہ وہیں (بازار) میں شیطان انڈے دیتا ہے اور اپنے بچے نکالتا ہے ۔

شجایا شیطان: صفحہ ۹

مسلمان بھائی کو بد دعا دیکر
شیطان کے مددگار نہ بنئے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

اَتَی النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ، فَقَالَ:

اِضْرِبُوْهُ، قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ:

فَمِنَّا الضَّارِبُ بِیَدِهٖ، وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهٖ، وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهٖ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ:

اَخْزَاکَ اللّٰهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَا تَقُوْلُوْا هٰکَذَا، لَا تُعِیْنُوْا عَلَیْهِ الشَّیْطَانَ۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۷۳)	جلد۸	صفحہ۱۰۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۵۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۴۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۷۷۷)	(۶۷۸۱)	

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اسے ضرب لگاؤ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہم میں سے کوئی ہاتھ سے مارنے والا، کوئی جوتے سے مارنے والا اور کوئی کپڑے سے مارنے والا تھا۔ جب وہ آدمی وہاں سے چلا گیا تو کسی نے کہا:

اللہ تجھے رسوا کرے۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس طرح مت کہو، اس کے خلاف شیطان کی مدد مت کرو۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۹۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۳۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۴۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۷۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۲۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۷

حسد شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلْعَيْنُ حَقٌّ ، وَيَحْضُرُ بِهَا الشَّيْطَانُ وَحَسَدُ ابْنِ آدَمَ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

نظر لگنا صحیح ہے شیطان نظر بد کو انسان کے حسد کے ساتھ لاتا ہے۔

-☆-

تحایا الشیطان: صفحہ ۹۳

حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ ، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ ، أَوْ قَالَ : اَلْعُشْبَ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اسی طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو یا فرمایا: گھاس کو۔

-☆-

تحایا الشیطان: صفحہ ۹

حسد کرنے والا
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے عداوت رکھنے والا ہے

وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْد:

لَا تُعَادُوْا نِعَمَ اللّٰهِ ، قِيْلَ لَهُ : وَمَنْ يُعَادِي نِعَمَ اللّٰهِ ؟ فَقَالَ:

اَلَّذِيْنَ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ ، يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي بَعْضِ الْكُتُبِ :

اَلْحَسُوْدُ عَدُوٌّ نِعْمَتِيْ مُتَسَخِّطٌ لِقَضَائِيْ غَيْرَ رَاضٍ بِقِسْمَتِيْ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے عداوت نہ کرو۔ ان سے عرض کی گئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے عداوت کرنا کیا کرتا ہے؟! آپ نے ارشاد فرمایا:

تحایا الشیطان: صفحہ ۹۱

وہ لوگ جو دوسرے لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ تعالی نے انہیں اپنے فضل و کرم سے عطا فرمایا ہے۔

بعض کتب الہیہ میں اللہ تعالی نے فرمایا:

حسد کرنے والا میری نعمت کا دشمن ہے میرے فیصلہ پر ناراض ہے اور میری تقسیم پر راضی نہیں ہے۔

-☆-

برے اعمال

شیطان کی طرف سے ہیں

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ ۱؎

ترجمہ:

نجات کا انحصار نہ تمہاری جھوٹی امیدوں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی جھوٹی امیدوں پر بلکہ جو عمل کرے گا برے اسے سزا ملے گی اسکی اور نہ پائے گا اپنے لئے اللہ کے بغیر کوئی دوست اور نہ مددگار۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز نہ کیجئے
اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں کی حرمت نہ توڑیئے

عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ جُرْثُوْمِ بْنِ نَاشِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَیِّعُوْهَا ، وَحَدَّ حُدُوْدًا فَلَا تَعْتَدُوْهَا ، وَحَرَّمَ اَشْیَاءَ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا ، وَسَكَتَ عَنْ اَشْیَاءَ رَحْمَةً لَّكُمْ غَیْرَ نِسْیَانٍ فَلَا تَبْحَثُوْا عَنْهَا.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوثعلبہ خشنی، جرثوم بن ناشر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۷۰)	جلد ۵	صفحہ ۶۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۴۴
المستدرک	رقم الحدیث (۷۱۱۴)	جلد ۷	صفحہ ۲۵۴۴
قال الحاکم	سکت عنہ الذہبی		
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۱۸۳۲)		

اللہ تعالیٰ نے کئی چیزیں فرض کی ہیں انہیں ضائع نہ کرو اور کئی حدیں مقرر کی ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو اور کئی چیزوں کو حرام کیا ہے ان کا ارتکاب کر کے ان کی حرمت مت توڑو اور بہت سی چیزوں سے اس نے تم پر مہربانی کرتے ہوئے بغیر بھول کے خاموشی اختیار کی ہے، پس ان کے متعلق بحث کریدنہ کرو۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللّٰهِ تَعَالَى أَنْ يَأْتِيَ الْمَرْءُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۲۲۳)	جلد۳	صفحہ ۱۶۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۶۱)	جلد۴	صفحہ ۲۱۱۴
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۳۵)	جلد۲	صفحہ ۵۹۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۹۰۱)	جلد۱	صفحہ ۳۸۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۳۵۳)	جلد۳	صفحہ ۲۰۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۳)	جلد۱	صفحہ ۵۲۸
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۶۸)	جلد۱	صفحہ ۵۹۵
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۰۵)	جلد۹	صفحہ ۸۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۸۳)	جلد۹	صفحہ ۵۵۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۷۱)	جلد۹	صفحہ ۲۰۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کو غیرت آتی ہے اور یہ غیرت اس کو اس وقت آتی ہے جب آدمی ایسے کام کا ارتکاب کرتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کیا ہے۔

-☆-

قَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ:

لَاتَنْظُرْ اِلٰى صِغَرِ الْخَطِيْئَةِ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلٰى مَنْ عَصَيْتَ.

حضرت بلال بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

گناہ کے چھوٹا ہونے کی طرف نہ دیکھئے بلکہ دیکھئے کہ کس کی نافرمانی کر رہے ہیں۔

-☆-

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ:

مَا عُبِدَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ تَرْكِ الْمَعَاصِي.

جناب محمد بن کعب رحمہ اللہ نے فرمایا:

گناہ چھوڑنا، گناہ ترک کر دینا اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی سب سے محبوب عبادت ہے۔

-☆-

تحایا الشیطان: صفحہ ۹۶

گناہ کفر کی ڈاک ہیں

گناہ کا ارتکاب کرنے والا شیطان کا دوست ہے

وَقَالَ بَعْضُ السَّلَفِ:

اَلْمَعَاصِیْ بَرِیْدُ الْکُفْرِ اَیْ : رَسُوْلُهٗ بِاِعْتِبَارِ اَنَّهَا اِذَا اَوْرَثَتِ الْقَلْبَ هٰذَا السَّوَادَ وَعَمَّتْهُ لَمْ یَبْقَ یَقْبَلُ خَیْرًا قَطُّ ، فَحِیْنَئِذٍ یَقْسُو وَیَخْرُجُ مِنْهُ کُلُّ رَحْمَةٍ وَرَاْفَةٍ وَخَوْفٍ فَیَرْتَکِبُ مَا اَرَادَ وَیَفْعَلُ مَا اَحَبَّ ، وَیَتَّخِذُ الشَّیْطَانَ وَلِیًّا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَیُضِلُّهٗ وَیُغْوِیْهِ وَیَعِدُهٗ وَیُمَنِّیْهِ ، وَلَا یَرْضٰی مِنْهُ بِدُوْنِ الْکُفْرِ مَا وَجَدَ لَهٗ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی:

لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَقَالَ: لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِکَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا o وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّکُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطَانَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا o یَعِدُهُمْ وَیُمَنِّیْهِمْ وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا o اُولٰٓئِکَ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا یَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِیْصًاo

تحایا الشیطان: صفحہ ۹۶

ترجمہ:

ہمارے بعض اسلاف نے فرمایا:

گناہ کفر کی ڈاک ہیں یعنی کفر کا فرستادہ ہیں اس اعتبار سے کہ وہ دل کو سیاہ کردیتے ہیں وہ سیاہی اتنی چھا جاتی ہے کہ دل خیر و بھلائی قبول کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ پس اس وقت دل میں قساوت آجاتی ہے اور اس سے ہر طرح کی رحمت، رافت اور خوف نکل جاتا ہے۔ پھر جو چاہتا ہے ارتکاب کرتا ہے اور جو پسند کرتا ہے وہ کرگزرتا ہے۔ وہ شیطان کو اپنا دوست و مددگار بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان اسے گمراہ کرتا ہے، اسے سرکش بناتا ہے، اس سے جھوٹے وعدے اور اسے جھوٹی امیدیں دلاتا ہے اور وہ اس سے کفر سے کم کسی چیز پر راضی نہیں ہوتا جب بھی وہ اس کے لئے کوئی راستہ پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لعنت کی ہے اس پر اللہ نے اور اس نے کہا تھا کہ میں ضرور لوں گا تیرے بندوں سے اپنا حصہ مقرر۔ اور میں ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور میں ضرور انہیں جھوٹی امیدوں میں رکھوں گا اور میں ضرور حکم دوں گا انہیں پس وہ ضرور چیریں گے جانوروں کے کان اور میں انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور بدل ڈالیں گے اللہ کی مخلوق کو۔

اور جو شخص بنائے شیطان کو اپنا دوست اللہ کو چھوڑ کر تو نقصان اٹھایا اس نے کھلا نقصان۔ شیطان جھوٹے وعدے کرتا ہے ان سے اور غلط امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب کا۔

یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور نہ پائیں گے اس سے بچ نکلنے کی جگہ۔

-☆-

شیطان نماز پڑھتے ہوئے مومن کو وسوسے ڈالتا ہے یہاں تک کہ نمازی کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ اسے یاد ہی نہیں رہتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

إِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ فَإِذَا قُضِيَ التَّاْذِيْنُ اَقْبَلَ حَتّٰى إِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ حَتّٰى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ يَقُوْلُ لَهُ :

اُذْكُرْ كَذَا ، اُذْكُرْ كَذَا ، لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتّٰى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى .

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب صلاۃ (نماز) کی اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور اس کے پیچھے سے آواز والی ہوا خارج ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔

جب اذان مکمل ہوجاتی ہے تو آجاتا ہے حتی کہ جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے۔

جب اقامت مکمل ہوجاتی ہے تو پھر آجاتا ہے۔نماز پڑھنے والے آدمی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔اسے کہتا ہے:

فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو، جو اس سے پہلے اسے یاد نہ ہوئی تھی۔یہاں تک کہ نماز پڑھنے والے آدمی کی حالت یہ ہوجاتی ہے کہ اسے پتہ نہیں ہوتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۶۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۲۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۲۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۱
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۵
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۳
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۶۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۵
قال المحقق	صحیح		

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٣٩٨)	جلد١	صفحہ٢٥٩
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٥١٦)	جلد١	صفحہ١٥٥
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٦)	جلد١	صفحہ١٩٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٢٦٢)	جلد٤	صفحہ٥١٤
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطہما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٢٦٣)	جلد٤	صفحہ٥٢٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٨١٧)	جلد١	صفحہ٢٠٣
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٣٥)	جلد١	صفحہ٣١٢
قال الالبانی:	ھذا الحدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨١٤٣)	جلد٨	صفحہ٢٠٣
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (١٢٣٦)	جلد٤	صفحہ٤٢٩

جو شیطان مومن اور اسکی نماز و قرأت میں حائل ہوتا ہے اس کا نام خنزب ہے

عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَتَی النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ! اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ حَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ صَلَاتِیْ وَقِرَاءَتِیْ یُلَبِّسُھَا عَلَیَّ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ –:

ذَاکَ شَیْطَانٌ یُقَالُ لَہٗ خِنْزَبٌ ، فَاِذَا اَحْسَسْتَہٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْہُ ، وَاتْفِلْ عَلٰی یَسَارِکَ ثَلَاثًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَاَذْھَبَہُ اللّٰہُ عَنِّی .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۶

ترجمة الحديث:

حضرت ابوالعلاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی:

یارسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز اور میری قرأت کے درمیان حائل ہوگیا وہ قرآت میں شبہ ڈال رہا تھا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تم ایسا محسوس کرو تو اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھو اور اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوک دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادگرامی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کردیا۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۴)	جلد۱	صفحہ۸۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۷۶)	جلد۶	صفحہ۳۶۵
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۶)	جلد۹	صفحہ۵۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۰۲)	جلد۲	صفحہ۳۶۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۴)	جلد۱۳	صفحہ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۷)	جلد۹	صفحہ۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۸)	جلد۹	صفحہ۵۳

نماز میں کنکریوں سے کھیلنا شیطان کا عمل ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – :

اَنَّهُ رَاٰی رَجُلًا یُحَرِّکُ الْحَصٰی بِیَدِهٖ وَهُوَ فِی الصَّلَاةِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تُحَرِّکِ الْحَصٰی وَاَنْتَ فِی الصَّلَاةِ فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَلٰکِنِ اصْنَعْ کَمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَصْنَعُ قَالَ:

وَکَیْفَ کَانَ یَصْنَعُ ؟ قَالَ : فَوَضَعَ یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِیْ تَلِی الْاِبْهَامَ فِی الْقِبْلَةِ وَرَمٰی بِبَصَرِهٖ اِلَیْهَا اَوْ نَحْوِهَا ، ثُمَّ قَالَ :

هٰکَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَصْنَعُ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو دیکھا کہ نماز کے اندر اپنے ہاتھ سے کنکریوں کو حرکت دے رہا تھا جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ضحایا الشیطان: صفحہ ۷

حالت نماز میں کنکریوں کو حرکت مت دیجئے۔کنکریوں سے مت کھیلئے۔ کیونکہ ایسا کرنا شیطان کا عمل ہے۔لیکن ایسے کرو جیسے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے۔

اس نے عرض کی:حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے کیا کرتے تھے؟تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں ران پر رکھا اور اپنی انگشتِ شہادت سے قبلہ کی جانب اشارہ کیا اور جدھر انگلی کا رخ تھا ادھر دیکھا پھر ارشاد فرمایا:

ایسے میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

-☆-

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا

شیطان کا بندے کی نماز اچک لینا ہے

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ:

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – عَنِ التَّلَفُّتِ فِي الصَّلَاةِ ،

فَقَالَ:

اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۱)	(۳۲۹۱)	
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۸۲)	جلد۱	صفحہ۳۲۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۳۰)	جلد۱	صفحہ۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۳۸۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۴۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۸۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۷۳)	جلد۱	صفحہ۳۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ اچکنا ہے، شیطان بندے کی نماز کو اچک لیتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۹۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۴۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۶۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد ۶	صفحہ ۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۸۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۲۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد ۲	صفحہ ۹۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۰۰)	جلد ۵	صفحہ ۵۱۰
قال المحقق	صحیح		

باجماعت نماز میں
صف میں خالی رہ جانی والی جگہ میں
شیطان گھس جاتا ہے

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:
رَاصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ
اِنِّىْ لَاَرَى الشَّيَاطِيْنَ تَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ.

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۵۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۰۵)	جلد ۱	صفحہ ۶۵۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو اور صفیں قریب قریب بناؤ نیز گردنیں بھی برابر رکھو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی جان ہے! میں دیکھتا ہوں کہ صف کے درمیان خالی رہ جانے والی جگہ میں شیاطین بکری کے بچے کی طرح گھس آتے ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۷۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۵۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۵۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۳۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۱۶۶)	جلد ۵	صفحہ ۵۳۹
قال شعیب الارنؤوط			
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۶۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۸۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۸۶۴)	جلد ۵	صفحہ ۵۳۸
قال المحقق	صحیح		

جس بستی میں نماز باجماعت نہ ہو

شیطان اس بستی کو گھیر لیتا ہے

عَنْ أَبِی الدَّرْدَاء رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَا مِنْ ثَلاثَةٍ فِیْ قَرْیَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِیْهِمُ الصَّلَاةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطَانُ ، فَعَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَةِ ، فَإِنَّمَا یَأْکُلُ الذِّئْبُ مِنَ الْغَنَمِ الْقَاصِیَةَ.

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۶۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۹
قال المحقق	حسن		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۲
قال الالبانی	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۱۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۴۵۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۹۸)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۸
قال الالبانی	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۹۹۴
قال الالبانی:	حسن		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے۔

جس بستی میں تین مسلمان ہوں وہاں وہ نماز باجماعت ادا نہ کریں تو انہیں شیطان اپنے گھیرے میں لے لیتا ہے اے۔ اہل ایمان تم پر نماز باجماعت لازم ہے بیشک بھیڑیا اس بکری کو کھا جاتا جو ریوڑ سے الگ تھلگ ہو جاتی ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۲۷)	جلد۱	صفحہ۳۰۱
قال الالبانی	حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۱۰)	جلد۳۶	صفحہ۴۲
قال شعیب الارؤوط	اسنادہ حسن من اجل السائب بن حبیش وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۲۵)	جلد۱	صفحہ۳۲۹
المستدرک	رقم الحدیث (۷۶۵)	جلد۱	صفحہ۳۱۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صدوق رواتہ شاھد لہ ثقہ		
قال الذھبی	زائدۃ قد تفرد به ان لا یحدث الا عن الثقات		
المستدرک	رقم الحدیث (۹۰۰)	جلد۱	صفحہ۳۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		
المستدرک	رقم الحدیث (۳۷۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

شیطان مومن کے گھر میں

دروازے سے داخل ہو جاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ ، فَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ ، قَالَ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهٖ :

لَامَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ ، وَاِذَا دَخَلَ ، فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ ، قَالَ الشَّيْطَانُ : اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ ، وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ :اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۲)	جلد۳	صفحہ۳۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۹)	جلد۱	صفحہ۱۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۸
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۷۳۰)	جلد۱	صفحہ۲۰۷

ترجمة الحديث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے تو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۷۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۴۴)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۷۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۴۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۶۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۴۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۰۴۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۴۹۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۹
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۵
قال المحقق	صحیح		

تمہارے لئے یہاں نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ یہاں تمہارے لئے کھانے کی کوئی چیز ہے۔ اور جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے:

تمہیں یہاں رات گزارنے کی جگہ مل گئی ہے اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: کہ تمہیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور کھانا بھی مل گیا۔

-☆-

کھانا کھاتے وقت بسم اللہ نہ پڑھنے سے
شیطان کھانے میں شریک ہو جاتا ہے
اگر کھانے کے دوران بسم اللہ پڑھی جائے تو
شیطان کھایا ہوا کھانا قے کر دیتا ہے

عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ الصَّحَابِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – جَالِسًا، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ، فَلَمْ يُسَمِّ اللّٰهَ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهٖ اِلَّا لُقْمَةٌ، فَلَمَّا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ، قَالَ:
بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ قَالَ:
مَازَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهٗ، فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ اسْتَقَاءَ مَا فِيْ بَطْنِهٖ.

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۱۸۸۶۵) — جلد ۱۴ — صفحہ ۳۳۲
قال حمزہ احمد الزین — اسنادہ حسن

ترجمۃ الحدیث،

حضرت امیہ بن مخشی صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور ایک آدمی بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا کھا رہا تھا حتی کہ جب اس کے کھانے کا ایک لقمہ باقی رہ گیا اور اسے اس نے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو یاد آنے پر اس نے کہا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور ارشاد فرمایا:

شیطان اس کے ساتھ کھانا کھاتا رہا پس جب اس نے اللہ کا نام لیا تو اس نے اپنے پیٹ کا سارا کھانا قے کر کے باہر نکال دیا۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۴۳)	جلد۳	صفحہ۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۴۰)	جلد۷	صفحہ۴۷۵
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۴۵)	جلد۶	صفحہ۲۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۰۴۱)	جلد۹	صفحہ۱۱۴
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۳۳)	جلد۴	صفحہ۱۵۴

شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے
اس لئے
بائیں ہاتھ سے نہ کھایئے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَأْكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَأْكُلُ وَیَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۱۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۲۰۷
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۹)	جلد۳	صفحہ۵۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۱۶)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۵۸۴)	جلد۲۲	صفحہ۴۴۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الصحیحین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۱۵۳)	جلد۲۳	صفحہ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ		جلد۳	صفحہ۲۳۹

ترجمة الحديث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۳۲۶۸) جلد۴ صفحہ۱۱

قال محمود محمد محمود الحدیث صحیح

اہل ایمان

بائیں ہاتھ سے نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں اور

نہ کوئی چیز لیتے ہیں اور نہ دیتے ہیں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِه وَسَلَّمَ – قَالَ:

لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهٖ ، وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ : وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيْدُ فِيْهَا :

وَلَا يَاْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِيْ بِهَا

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۲

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر-رضی اللہ عنہما-سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ بائیں ہاتھ سے پئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

حضرت نافع کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ

بائیں ہاتھ سے نہ لے اور نہ اس سے دے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۸۸٦)	جلد۴	صفحہ۴۲۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد۵	صفحہ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٦۷۱۵)	جلد٦	صفحہ۲۵۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۷٦)	جلد۲	صفحہ۴۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٦۷۱۷)	جلد٦	صفحہ۲۵۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٦۷۱۸)	جلد٦	صفحہ۲٦۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٦۸٦۲)	جلد٦	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٦۸٦۳)	جلد٦	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٦۸٦۴)	جلد٦	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٦۸٦۵)	جلد٦	صفحہ۳۰۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲٦)	جلد۱۲	صفحہ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۹)	جلد۱۲	صفحہ۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد۲	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		

سونے والے کے سر کے پچھلے حصہ پر شیطان تین گرہیں لگاتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ: عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقَدُهٗ کُلُّهَا فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۳۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد۱	صفحہ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد۱	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سوجا۔

پس جب وہ بیدار ہوتو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو اسکی تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۷۳۰۶)	جلد۷	صفحہ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث(۱۱۷۹)	جلد۵	صفحہ۳۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۵۹۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۹۳۳)	جلد۱	صفحہ۳۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۶۱۳)	جلد۱	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۶۲۷)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۱۱۷۶)	جلد۱	صفحہ۳۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۲۵۵۳)	جلد۶	صفحہ۲۹۳
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۱۶۰۷)	جلد۱	صفحہ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۷۳۳۲)	جلد۷	صفحہ۳۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

جو آدمی رات بھر صبح تک سویا رہے شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
ذُکِرَ عِنْدَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَیْلَۃً حَتّٰی اَصْبَحَ قَالَ:
ذَاکَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطَانُ فِیْ اُذُنَیْہِ اَوْقَالَ : اُذُنِہٖ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۴)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۴)	جلد۱	صفحہ۵۳۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد۱	صفحہ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۸)	جلد۱	صفحہ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۵۹)	جلد۴	صفحہ۱۳۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا جو ساری رات صبح تک سویا رہا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔ یا فرمایا: اس کے کان میں۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۱۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۵۷)	جلد۳	صفحہ۴۸۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۴۱)	جلد۱	صفحہ۴۹۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۴۴)	جلد۱	صفحہ۴۰۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد۶	صفحہ۳۰۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		

اللہ تعالیٰ کو بھول جانے والوں کے بچوں پر شیطان مسلط ہوتا ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَاْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، ثُمَّ قُدِّرَ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۱۶۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۰۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۳۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۵۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۴
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھنا اور شیطان کو اس سے بھی دور رکھنا جو تو اولاد ہمیں عطا فرمائے۔

پھر اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اسے شیطان ساری زندگی ضرر و نقصان نہ دے سکے گا۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۲۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۹۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۰
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٦٧)	جلد٢	صفحہ٤٣٢
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٩٠٨)	جلد٢	صفحہ٤٢٧
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢١٧٨)	جلد٣	صفحہ٥
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٥٥٥)	جلد٣	صفحہ١٥٦
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٥٩٧)	جلد٣	صفحہ١٢٩
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

برے خواب شیطان کی طرف سے ہیں
اللہ کی پناہ وحفاظت مانگنی چاہئے اس خواب کے شر سے اور
اسکا ذکر کسی سے نہ کرنا چاہئے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یُحِبُّھَا ، فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی ، فَلْیَحْمَدِ اللّٰہِ عَلَیْھَا ، وَلْیُحَدِّثْ بِھَا ، وَاِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَہُ ، فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَلْیَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّھَا ، وَلَا یَذْکُرْھَا لِاَحَدٍ ، فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۵)	جلد۴	صفحہ ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۵)	جلد۴	صفحہ ۲۲۰۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۵)	جلد۷	صفحہ ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۳)	جلد۹	صفحہ ۳۲۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۹۵)	جلد۱۰	صفحہ ۲۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری - رضی اللہ عنہ - سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آدمی اچھا خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پس وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے، اس کا شکر ادا کرے اور اسے بیان کردے۔ اور جب اس کے برعکس نا مناسب خواب دیکھے جسے وہ پسند نہ کرتا ہو تو وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت و پناہ مانگے شیطان کے شر سے یعنی:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے اور کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے اس وجہ سے وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

-☆-

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۳۸۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۵۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		

برے خواب شیطان کی طرف سے ہیں
اس وقت تین مرتبہ بائیں تھوکنا چاہیے اور
اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگنی چاہیے شیطان کے شر سے

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةَ مِنَ اللّٰهِ ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَهُهٗ فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهٖ ثَلَاثًا وَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهٗ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۷)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۴)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۸۶)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۹۹۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۰۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۲

ترجمة الحديث:

حضرت ابوقتادہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

نیک خواب اللہ تعالٰی کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔پس جو آدمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور اللہ تعالٰی کی پناہ وحفاظت مانگے شیطان کے شر سے پس یہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۲)	جلد۴	صفحہ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۱)	جلد۳	صفحہ۲۴۳
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۹)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۳۴۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۸۰)	جلد۷	صفحہ۱۰۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۸۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۵۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۷)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۳۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۴۴)	جلد۱۶	صفحہ۳۷۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۵)	جلد۳	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۶۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۰۸۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		

شیطان جو خواب میں کھیلے
اس کا لوگوں سے ذکر نہ کیجئے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَاْسِي ضُرِبَ فَتَدَحْرَجَ فَاشْتَدَدْتُ عَلَى اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – لِلْاَعْرَابِيِّ :

لَا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي مَنَامِكَ . وَقَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بَعْدُ يَخْطُبُ فَقَالَ :

لَا يُحَدِّثَنَّ اَحَدُكُمْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهٖ فِيْ مَنَامِهٖ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۷۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۱۰)	جلد ۷	صفحہ ۱۱۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۶۸۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۳۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یارسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا گویا میرے سر پر ضربیں لگائی جا رہی ہیں پھر وہ کٹ کر لڑھکنے لگا تو میں اس کے پیچھے تیزی سے جا رہا ہوں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعرابی سے فرمایا:

لوگوں سے بیان نہ کرو جو خواب میں شیطان تیرے ساتھ کھیلتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے اس کے بعد سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے:

تم میں سے کوئی بھی بیان نہ کرے جو خواب میں شیطان اس سے کھیلے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۵۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

غصے کے وقت

شیطان مسلط ہو جاتا ہے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – :

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :اَوْصِنِی ، قَالَ:

لَا تَغْضَبْ ، فَرَدَّدَ مِرَارًا ، قَالَ : لَا تَغْضَبْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۱۱۶)	جلد۴	صفحہ ۱۹۳۸
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۳	صفحہ ۵۴۶
قال الترمذی:	ھذا الحدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد۲	صفحہ ۳۸۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری للبیہقی	رقم الحدیث (۲۰۲۷۹)	جلد۱۰	صفحہ ۱۸۵
قال البیہقی:	رواہ البخاری فی الصحیح		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۳۵۸۵)	جلد۱۳	صفحہ ۱۵۹
قال البغوی:	ھذا الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۴۹)	جلد۸	صفحہ ۲۵۶
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث :

حضرت ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے:

ایک آدمی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی:

یارسول اللہ! مجھے وصیت فرمایئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

غصہ نہ کیا کرو۔اس نے کئی مرتبہ اپنی درخواست دہرائی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مرتبہ فرمایا:

غصہ نہ کیا کرو۔

-☆-

غصہ کے وقت

گالیاں دینا، چہرہ سرخ ہو جانا اور

رگیں پھول جانا

شیطان کے اثر سے ہے

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَرَجُلَانِ يَسْتَبَّانِ، وَاَحَدُهُمَا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ، وَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

اِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، ذَهَبَ مِنْهُ مَا يَجِدُ، فَقَالُوا لَهُ:

اِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ:

تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

ترجمة الحديث :

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں بیٹھا تھا اور دو آدمی ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے۔ ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہوگیا اور اس کی رگیں پھول گئیں تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر یہ اسے پڑھ لیتا تو اس کا غصہ جاتا رہتا کاش کہ وہ پڑھ لے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔ تو اس کا غضب وغصہ دور ہو جائے گا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس آدمی سے کہا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. پڑھئے

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦١١٥)	جلد٣	صفحہ١٩٣٨
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦١٠)	جلد٣	صفحہ١٩٧
فتح الباری	رقم الحدیث (٦١١٥)	جلد١٠	صفحہ٥١٨
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٤٧٨٠)	جلد٣	صفحہ٩١
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٤٧٨١)	جلد٥	صفحہ٩٢
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٣٠٣)	جلد٨	صفحہ٣٣٣
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٥٣)	جلد٣	صفحہ٤٣٣
قال الالبانی:	ھذا حدیث صحیح (باالفاظ مختلف)		

جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے

جب کسی کو جمائی آتی ہے تو شیطان ہنستا ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ ، فَإِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالَى كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ اَنْ يَقُوْلَ لَهُ :

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ، وَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ اَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۹)	(۶۲۲۳)	(۶۲۲۶)
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد ۶	صفحہ ۱۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو ناپسند فرماتا ہے تو جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ کہے:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ تو ہر مسلمان کیلئے جو اسے سنے یہ کہنا ضروری ہے:

یَرْحَمُکَ اللّٰہ اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔ اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو اپنی طاقت کے مطابق روکے اور جب کوئی جمائی لیتا ہے تو شیطان خوشی سے ہنستا ہے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۶)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۱)	جلد۹	صفحہ۹۰
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد۳	صفحہ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۲)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۳)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۴)	جلد۹	صفحہ۹۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۸۷)	جلد۶	صفحہ۷۲۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۶۰)	جلد۲	صفحہ۳۲۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۷)	جلد۹	صفحہ۲۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۳)	جلد۹	صفحہ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جب جمائی آئے تو ہاتھ منہ پر رکھ کر اسے روکئے کیونکہ ایسی صورت میں شیطان داخل ہو جاتا ہے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا تَثَاءَ بَ اَحَدُکُمْ فَلْیُمْسِکْ بِیَدِہٖ عَلٰی فِیْہِ ، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَدْخُلُ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اسے چاہئے کہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اسے روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۲۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۹۵)	جلد ۲	صفحہ ۷۳۵
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فِيْ الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو جتنا وہ اسے روک سکے روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۹۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد۴	صفحہ۳۰۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۲)	جلد۱	صفحہ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۱۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۲۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۳)	جلد۹	صفحہ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد۱	صفحہ۲۱۵
قال الالبانی	صحیح		

فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں
شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ کَفُوْرًا O [1]

ترجمہ:

بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکر گزار ہے۔

-☆-

(۱) بنی اسرائیل:۲۷

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ:

اَلتَّبْذِيْرُ : هُوَ اِنْفَاقُ الْمَالِ فِيْ غَيْرِ حَقِّهٖ ، وَلَا تَبْذِيْرَ فِيْ عَمَلِ الْخَيْرِ ، وَهٰذَا قَوْلُ الْجَمْهُوْرِ.

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

فضول خرچی مال کو غیر حق میں خرچ کرنا ہے اور نیک عمل میں مال خرچ کرنا فضول خرچی نہیں اور یہی جمہور کا قول ہے

-☆-

تحایا الشیطان: صفحہ ۸۰

شیطان ڈراتا ہے کہ
اگر اللہ کی راہ میں مال خرچ کرو گے تو
تنگ دست ہو جاؤ گے

اَلشَّیۡطٰنُ یَعِدُکُمُ الۡفَقۡرَ وَیَاۡمُرُکُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمۡ مَّغۡفِرَۃً مِّنۡہُ وَفَضۡلًا وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ؁ۙ ۱؎

ترجمہ:

شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگ دستی سے اور حکم کرتا ہے تم کو بے حیائی کا۔ اور اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے تم سے اپنی بخشش کا اور فضل کا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(۱) البقرۃ: ۲۶۸

صدقہ دینا

ستر شیطانوں کے جبڑے توڑ دیتا ہے

عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
لَا يُخْرِجُ رَجُلٌ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَةِ حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهَا لَحْيَي سَبْعِيْنَ شَيْطَانًا .

ترجمة الحديث،

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آدمی کوئی چیز بطور صدقہ نکالتا ہے تو اس صدقہ سے وہ ستر شیطانوں کے جبڑے توڑ دیتا ہے۔

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۳۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۲۹
قال المحقق	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۶۲)	جلد ۳۸	صفحہ ۲۰
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ ثقات رجال الشیخین		
المستدرک	رقم الحدیث (۱۵۲۱)	جلد ۲	صفحہ ۵۸۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
قال الذہبی	علی شرطھما		

شیطان صدقہ دینے سے روکتا ہے

عَنْ اَبِی ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – مَوْقُوْفًا عَلَیْہِ قَالَ:
مَا خَرَجَتْ صَدَقَۃٌ حَتّٰی یُفَکَّ عَنْھَا لَحْیِي سَبْعِیْنَ شَیْطَانًا کُلُّھُمْ یَنْھٰی عَنْھَا۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:
جب صدقہ دینے کیلئے مال نکالا جاتا ہے تو اس سے ستر شیطانوں کے جبڑے توڑ دیئے جاتے ہیں وہ سارے شیاطین صدقہ دینے سے روکتے ہیں۔

-☆-

خبایا شیطان: صفحہ ۸۱

شیطان

عورت کی صورت میں حملہ کرتا ہے

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
اِنَّ الْمَرْاَةَ تُقْبِلُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ ، وَتُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ ، فَاِذَا اَبْصَرَ اَحَدُكُمْ امْرَاَةً فَلْيَاْتِ اَهْلَهُ ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِيْ نَفْسِهٖ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۰۳)	جلد۲	صفحہ ۱۰۲۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۰۷)	جلد۲	صفحہ ۳۷۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۰۸)	جلد۲	صفحہ ۳۷۰
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۰۱)	جلد۳	صفحہ ۲۵۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۲۲)	جلد۱۱	صفحہ ۳۹۳
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۴۷۴)	جلد۱۱	صفحہ ۴۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۲۱۵۱)	جلد۱	صفحہ ۵۸۹
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں سامنے آتی ہے اور جب جاتی ہے تو شیطان کی صورت میں جاتی ہے۔ پس جب کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اس کو چاہئے کہ اپنی بیوی کے پاس آئے یعنی اس سے صحبت کرے۔ اس عمل سے اس کے دل کا خیال جاتا رہے گا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۷۲)	جلد۱۲	صفحہ۳۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۰۷۲)	جلد۸	صفحہ۲۳۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۹۳۹)	جلد۱	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۹۴۰)	جلد۱	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۳۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۵۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۲
قال الالبانی:	صحیح		

مردوں کے لئے
عورتیں خطرناک فتنہ ہیں

عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۹۶)	جلد۳	صفحہ۱۶۴۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۴۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۵)	جلد۴	صفحہ۲۲۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۴۶)	جلد۴	صفحہ۲۲۶۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۱۰۸)	جلد۸	صفحہ۳۵۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۰۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۹۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۶۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۸۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے اپنے بعد مردوں کے حق میں عورتوں سے زیادہ خطرناک فتنہ کوئی اور نہیں چھوڑا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢١٧٢٦)	جلد ١٦	صفحہ ١٠٨
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٣٠٢١)	جلد ٣	صفحہ ٢٢٢
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٩٦٧)	جلد ١٣	صفحہ ٣٠٦
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٩٦٩)	جلد ١٣	صفحہ ٣٠٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٩٧٠)	جلد ١٣	صفحہ ٣٠٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٧٨٧١)	جلد ٥	صفحہ ٥١٢
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٤٧٢٦)	جلد ٦	صفحہ ٥٩٥
قال المحقق	صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (٥٠٢٧)	جلد ٧	صفحہ ٢٩٢
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (٥٠٢٨)	جلد ٧	صفحہ ٢٩٣
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٥٥٩٧)	جلد ٢	صفحہ ٩٨٠
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٩٢٢٥)	جلد ٨	صفحہ ٣٠٢

کوئی مرد کسی غیر محرم عورت سے
تنہائی میں نہ ملے ورنہ
تیسرا شیطان ہوگا

عَنْ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:
لَايَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۵)		جلد۴	صفحہ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح	طویلا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴)		جلد۱	صفحہ۲۶۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح رجالہ ثقات رجال الشیخین	طویلا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷)		جلد۱	صفحہ۳۱۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح رجالہ ثقات رجال الشیخین	طویلا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۵۴)		جلد۱۶	صفحہ۲۴۰
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	طویلا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۱۰)		جلد۱۰	صفحہ۳۰۴
قال الالبانی	صحیح	طویلا		

ترجمۃ الحدیث،

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ ملے ورنہ ان میں تیسرا شیطان ہوگا۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۱۷۴)	جلد۸	صفحہ۲۸۳	عن ابن عباس
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۱۷۱)	جلد۲	صفحہ۴۶۲	
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۲۰۵)	جلد۳	صفحہ۲۸	
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا الحدیث حسن غریب			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۵۴)	جلد۲	صفحہ۲۵۵	
قال الالبانی	اسنادہ صحیح			
المستدرک	رقم الحدیث (۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۱۲۵	
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ	طویلا		

عورتوں کے پاس تنہائی میں

مت جایئے

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِيَّاكُمْ وَالدُّخُوْلَ عَلَى النِّسَاءِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ : اَفَرَاَيْتَ الْحَمْوَ ؟ قَالَ : اَلْحَمْوُ الْمَوْتُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۲۳۲)	جلد۳	صفحہ۱۶۸۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۱۷۲)	جلد۴	صفحہ۱۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۱۱۷۱)	جلد۱	صفحہ۵۹۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۳۹۶)	جلد۲۸	صفحہ۶۱۸
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۷۳۴۷)	جلد۲۸	صفحہ۵۸۰
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۵۵۸۸)	جلد۱۲	صفحہ۴۰۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		

ترجمة الحديث:

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عورتوں کے پاس تنہائی میں داخل ہونے سے بچئے۔ ایک انصاری نے عرض کی:

اگر دیور ہو تو کیا حکم ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

دیور تو موت ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۱۷۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۸۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۶۱)	جلد ۸	صفحہ ۱۳۹
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۱۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۲
قال شعیب الأرنؤوط	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۱۲۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۸
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		

دنیا بڑی میٹھی ہے سر سبز ہے

دنیا سے بچیے! اور عورتوں سے بچیے!

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ الدُّنْیَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی مُسْتَخْلِفُكُمْ فِیْهَا، فَیَنْظُرُ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ، فَاتَّقُوا الدُّنْیَا، وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِی اِسْرَائِیْلَ كَانَتْ فِی النِّسَاءِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۴۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۹۸
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۷۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۲۱۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۷۰۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۲۲۱)	جلد ۸	صفحہ ۱۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے جسے تم جمع کر رہے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ اس میں تمہارے بعد والوں کو پیدا فرمانے والا ہے جو تمہاری جگہ اس سے نفع اٹھائیں گے لہٰذا تم دنیا کو بلا ضرورت جمع کرنے سے اجتناب کرو اور عورتوں سے بچتے رہو کہ دنیوی آزمائشوں میں ایک آزمائش عورتیں بھی ہیں۔ پس بے شک پہلا فتنہ بنی اسرائیل میں عورتوں کا تھا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٥٩١)	جلد ١٣	صفحہ ٣٠٣
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٣٠٢٢)	جلد ٣	صفحہ ٣٣٢
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١١٣)	جلد ١٠	صفحہ ٣٧
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٣٦٣)	جلد ١٠	صفحہ ١٣٦
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عورت چھپانے کی چیز ہے
جب یہ نکلتی ہے تو شیطان اسے جھانکتا ہے

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ ، فَإِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۵۹۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۶۹۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۴۳
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

عورت چھپا کر رکھنے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانکتا ہے۔

-☆-

عَنْ اَنَسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

جَاءَ ثَلاثَةُ رَهْطٍ اِلَى بُيُوْتِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَسْاَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَمَّا اُخْبِرُوْا كَاَنَّهُمْ تَقَالُّوْهَا وَقَالُوْا : اَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَدْ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ ، قَالَ اَحَدُهُمْ :

اَمَّا اَنَا فَاُصَلِّي اللَّيْلَ اَبَدًا ، وَقَالَ الْآخَرُ : وَاَنَا اَصُوْمُ الدَّهْرَ وَلَا اُفْطِرُ ، وَقَالَ الْآخَرُ : وَاَنَا اَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلا اَتَزَوَّجُ اَبَدًا ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِلَيْهِمْ فَقَالَ :

اَنْتُمُ الَّذِيْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا ؟ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَتْقَاكُمْ لَهٗ لٰكِنِّي اَصُوْمُ وَاُفْطِرُ ، وَاُصَلِّي وَاَرْقُدُ ، وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي.

یہ حوالہ جات پچھلی حدیث کے ہیں اس حدیث کے حوالہ جات اس حدیث کے اختتام پر ہیں

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۰۹)	جلد ا	صفحہ ۳۰۵
قال المحقق	حسن		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۷۳)	جلد ا	صفحہ ۳۰۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

تین آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے گھر آئے اور ان سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت کے متعلق پوچھنے لگے۔ جب ان کو اس کی تفصیل بتلائی گئی تو گویا انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہا:

ہمارا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا مقابلہ؟ آپ کے سبب سے تو آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے تمام گناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔ اس لئے ہمیں تو آپ سے زیادہ عبادت کرنے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ان میں سے ایک نے کہا:

میں تو ہمیشہ ساری رات نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا: میں ہمیشہ روزے رکھوں گا۔ کبھی روزے کا ناغہ نہیں کروں گا۔ تیسرے نے کہا:

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۹۲۳)	جلد۶	صفحہ۲۸ے
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۶۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۳۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۰
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۲۱۷)	جلد۲	صفحہ۴۱۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۶۸)	جلد۱۱	صفحہ۲۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۶۲)	جلد۱۱	صفحہ۲۵۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۷۸)	جلد۱۱	صفحہ۳۳۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴)	جلد۱	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۰۵)	جلد۵	صفحہ۱۵۲
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۱۷۸۲)	جلد۶	صفحہ۱۹۳

میں عورتوں سے کنارہ کش رہوں گا اور کبھی نکاح نہیں کروں گا۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ باتیں پہنچیں تو آپ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے پوچھا:

تم نے اس اس طرح کہا ہے؟ جب اس کا جواب انہوں نے اثبات میں دیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

خبر دار! اللہ کی قسم! میں تم میں سے سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کا سب سے زیادہ دل میں خوف رکھنے والا ہوں۔لیکن میں روزے رکھتا بھی ہوں اور چھوڑ بھی دیتا ہوں۔رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں۔پس یہ سارے کام ہی میری سنت ہیں۔اور جس نے میری سنت سے اعراض کیا، پس وہ مجھ میں سے نہیں۔

-☆-

گانے بجانے کا بیوپار کرنے والے شیطانی وصف سے متصف ہیں اور لوگوں کو صراط مستقیم سے گمراہ کرتے ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌo [1]

ترجمہ:

اور کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو بیوپار کرتے ہیں مقصد حیات سے غافل کر دینے والی باتوں کا تا کہ بھٹکاتے رہیں راہ خدا سے اس کے نتائج بد سے بے خبر ہو کر اور اس کا مذاق اڑاتے رہیں یہ لوگ ہیں جن کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

-☆-

(۱) لقمان:۶

گھنٹا

شیطان کا باجا ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

اَلْجَرَسُ مَزَامِيْرُ الشَّيْطَانِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۸)	جلد ۴	صفحہ ۳۹۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۶۹)	جلد ۸	صفحہ ۴۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۲۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۶۱)	جلد ۸	صفحہ ۱۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گھنٹا شیطان کا باجا ہے۔

☆

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣١١٦)	جلد٣	صفحہ ٣٠٦
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣٠١٥)	جلد٥	صفحہ ٤٢
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٣١٠٧)	جلد١	صفحہ ٥٩٦
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٢٥٥٦)	جلد٢	صفحہ ١١٢
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٢٣٠٤)	جلد٧	صفحہ ٣٠٨
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (٣٨١٨)	جلد٢	صفحہ ٣٨

دینی امور میں
اپنی طرف سے سختی کرنے والے برباد ہو جاتے ہیں

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
ھَلَکَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ ، قَالَھَا : ثَلَاثًا.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن مسعود -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اپنی طرف سے دین میں سختی کرنے والے ہلاک ہو گئے۔ آپ نے تین مرتبہ یہ فرمایا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۵۵
صحیح الجامع الصغیر وزیادۃ	رقم الحدیث (۷۰۳۹)	جلد۲	صفحہ۱۱۸۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۷۱۴)	جلد۳	صفحہ۳۶۴
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۶۰۸)	جلد۳	صفحہ۱۱۹
قال الالبانی	صحیح		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۷۰۷)	جلد۲	صفحہ۵۴۴

اے اہل اسلام
میانہ روی اختیار کیجئے
اگر پوری طرح نہیں کر سکتے تو قریب قریب رہئے اور
بشارتیں دیجئے خوشخبریاں سنائیے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاَبْشِرُوا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَیْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۱
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۰۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۵۱)	جلد ۲	صفحہ ۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۷۱۰)	جلد ۲	صفحہ ۵۳۵

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا۔

بیشک یہ دین اسلام بہت آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب آجائے گا۔اس لئے میانہ روی اختیار کیجئے اگر پوری طرح میانہ روی اختیار نہیں کرسکتے تو میانہ روی کے قریب رہئے اور خوش خبریاں سنایئے۔اور مدد حاصل کیجئے صبح، دوپہر کے بعد اور کچھ رات میں عبادت کرنے سے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ رقم الحدیث (۱۶۱۱) جلد۱ صفحہ ۳۳۳
قال الالبانی صحیح

غلط اور لمبی امیدیں
شیطان کی طرف سے ہیں

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ [1]

ترجمہ:

شیطان جھوٹے وعدے کرتا ہے ان سے اور غلط امیدیں دلاتا ہے انہیں اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر فریب کا۔

-☆-

(۱) سورۃ نساء ۱۲۰

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّہٗ قَامَ عَلٰی دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقَالَ: یَا اَھْلَ دِمَشْقَ ، اَلاَ تَسْمَعُوْنَ مِنْ اَخٍ لَکُمْ نَاصِحٍ ، اِنَّ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ کَانُوْا یَجْمَعُوْنَ کَثِیْرًا وَیَبْنُوْنَ مَشِیْدًا وَیَاْمَلُوْنَ بَعِیْدًا ، فَاَصْبَحَ جَمْعُھُمْ بُوْرًا وَبُنْیَانُھُمْ قُبُوْرًا وَاَمَلُھُمْ غُرُوْرًا ، ھٰذِہٖ عَادٌ قَدْ مَلَأَتِ الْبِلاَدَ اَھْلاً وَمَالاً وَخَیْلًا وَرِجَالاً ، فَمَنْ یَشْتَرِیْ مِنِّی الْیَوْمَ تَرِکَتَھُمْ بِدِرْھَمَیْنِ وَاَنْشَدَ یَقُوْلُ:

یَاذَا الْمُؤَمِّلِ آمَالاً وَاِنْ بَعُدَتْ — مِنْہُ وَیَزْعُمُ اَنْ یَحْظٰی بِاَقْصَاھَا

اَنّٰی تَفُوْزُ بِمَا تَرْجُوْہُ وَیْحَکَ وَمَا — اَصْبَحْتَ فِیْ ثِقَۃٍ مِنْ نَیْلِ اَدْنَاھَا

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ دمشق کی جامع مسجد کے درج پر کھڑے ہوئے تو فرمایا:

اے اہل دمشق ! کیا تم اپنے ناصح -نصیحت وخیر خواہی کرنے والے- بھائی کی بات نہیں سنو گے بیشک جو لوگ تم سے پہلے تھے وہ بہت زیادہ مال ودولت جمع کیا کرتے تھے بڑی بڑی مضبوط عمارتیں ،محلات بنایا کرتے تھے اور بڑی دور تک جانے والی امیدیں باندھا کرتے تھے۔ پس اب دیکھو ان کی جمع شدہ پونجی برباد ہوگئی انکی عمارتیں -انکے محلات -قبروں کا روپ دھا گئے اور انکی لمبی امیدیں سب دھوکہ وفریب ثابت ہوگئیں۔

یہ قوم عاد جنہوں نے شہر اہل وعیال ،مال ودولت ،گھوڑوں اور شہسواروں سے بھر دیئے تھے کیا آج کوئی ان کا ترکہ -جو سب کا سب مٹی اور قبریں بن چکا ہے- دو درہم میں خریدنے کے لئے تیار ہے۔ پھر آپ نے شعر پڑھتے ہوئے فرمایا:

اے لمبی اور دور دراز امیدیں باندھنے والے تیرا تو خیال تھا کہ سب سے آخری امید سے بھی بہرہ ور ہوگا۔ تو نے جس جس کی امید کی تو کہاں اس کو پانے میں کامیاب ہوا بلکہ جو سب سے نزدیکی امید ہے اسے پانے -حاصل کرنے- کی بھی تجھ میں قوی امید نہیں ہے۔

ضحایا الشیطان :صفحہ ۸

جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلتَّاَنِّیْ مِنَ اللّٰهِ ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّیْطَانِ ، وَمَا اَحَدٌ اَکْثَرَ مَعَاذِیْرَ مِنَ اللّٰهِ ، وَمَا مِنْ شَیْءٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ مِنَ الْحَمْدِ۔

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۱)	جلد۱	صفحہ ۵۷۸
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۱۷۹۵)	جلد۴	صفحہ ۴۰۴
قال الالبانی	اسنادہ حسن رجالہ ثقات رجال الصحیحین		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۷۲)	جلد۲	صفحہ ۲۴۴
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۷۷)	جلد۳	صفحہ ۱۸
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		

نے ارشاد فرمایا:

حلم و وقار اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر معذرت قبول کرنے والا بردبار کوئی نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اس کی حمد سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔

-☆-

اکیلے سفر کرنا شیطانی عمل ہے

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلرَّاكِبُ شَيْطَانٌ ، وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ ، وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۶۰۷)	جلد۲	صفحہ۱۳۲
قال الالبانی	حذا حدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۹۸)	جلد۸	صفحہ۱۳۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۶۷۴)	جلد۲	صفحہ۳۳۵
قال الالبانی	حذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۷۴۸)	جلد۶	صفحہ۲۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۰۰۷)	جلد۶	صفحہ۳۳۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۲۴)	جلد۱	صفحہ۶۶۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۳۳)	جلد۲	صفحہ۳۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۹۹۶)	جلد۵	صفحہ۱۵

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک سوار ایک شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار ہوں تو وہ قافلہ ہیں۔

-☆-

کسی وادی میں
بالکل الگ تھلگ ہو کر اترنا شیطانی عمل ہے

عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

كَانَ النَّاسُ اِذَا نَزَلُوْا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوْا فِی الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ ، فَقَالَ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِی هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ اِنَّمَا ذٰلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلَمْ يَنْزِلُوْا بَعْدَ ذٰلِكَ مَنْزِلًا اِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۳۶)	جلد۲۹	صفحہ۲۷۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۹۰)	جلد۶	صفحہ۴۰۸
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۷۹)	جلد۲	صفحہ۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۸۰۵)	جلد۸	صفحہ۱۳۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۳۴)	جلد۲	صفحہ۴۲
المستدرک	رقم الحدیث (۲۵۴۰)	جلد۳	صفحہ۹۵۲
قال الذہبی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

لوگ جب کسی منزل پر اترتے تو گھاٹیوں اور وادیوں میں بکھر جاتے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک تمہارا بکھر جانا، ان گھاٹیوں اور وادیوں میں یہ شیطانی عمل ہے اس کے بعد جب کسی منزل میں اترتے تو ایک دوسرے کے قریب مل کر رہتے۔

-☆-

عَنْ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۵)		جلد۴	صفحہ ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح			
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۷)		جلد۱	صفحہ ۱۲۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴)		جلد۱	صفحہ ۲۶۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح رجالہ ثقات رجال الشیخین	طویلا		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷)		جلد۱	صفحہ ۳۱۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح رجالہ ثقات رجال الشیخین	طویلا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۵۴)		جلد۱۶	صفحہ ۴۳۰
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	طویلا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۱۰)		جلد۱۰	صفحہ ۳۰۲
قال الالبانی	صحیح	طویلا		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۵۷)		جلد۵	صفحہ ۳۸۸
قال الالبانی	صحیح لاشک فیہ	طویلا		

ترجمة الحديث:

سیدنا عمر امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

بیشک شیطان تنہا آدمی کے ساتھ ہے اور وہ دو آدمیوں سے نسبتاً دور ہوتا ہے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۳۰۵۴) جلد ۳ صفحہ ۲۵۵

قال الالبانی اسنادہ صحیح طویلا

شیطان کا انسان کو چھونا
برائی کا وعدہ ہے اور حق کو جھٹلانا ہے
ایسی صورت میں مومن
اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةً بِابْنِ آدَمَ ، وَلِلْمَلَکِ لَمَّةً ، فَاَمَّا لَمَّةُ الشَّيْطَانِ فَاِيْعَادٌ بِالشَّرِّ وَتَكْذِيْبٌ بِالْحَقِّ ، وَاَمَّا لَمَّةُ الْمَلَکِ فَاِيْعَادٌ بِالْخَيْرِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْحَقِّ ، فَمَنْ وَجَدَ ذٰلِکَ فَلْيَعْلَمْ اَنَّهٗ مِنَ اللّٰهِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ ، وَمَنْ وَجَدَ الْاُخْرٰى فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، ثُمَّ قَرَاَ :

اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌO(1)

(1) البقرۃ:۲۶۸

ترجمة الحديث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک شیطان آدم کے بیٹے کے دل میں خیال ڈالتا ہے اور فرشتہ بھی خیال ڈالتا ہے۔ شیطان کا چھونا برائی کا وعدہ دینا ہے اور حق کو جھٹلانا ہے اور فرشتے کا چھونا اچھے کام کا وعدہ کرنا ہے اور حق کی تصدیق کرنا ہے۔

جو شخص اس کا احساس کرے تو وہ سمجھ لے کہ اللہ کی جانب سے ہے۔ وہ اللہ کی حمد و ثنا کرے اور جو شخص دوسری بات کو پائے وہ اللہ کی شیطان مردود سے پناہ طلب کرے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی:

اَلشَّيۡطٰنُ يَعِدُكُمُ الۡفَقۡرَ وَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمۡ مَّغۡفِرَةً مِّنۡهُ وَفَضۡلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ۝

شیطان ڈراتا ہے تمہیں تنگ دستی سے اور حکم کرتا ہے تم کو بے حیائی کا۔ اور اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتا ہے تم سے اپنی بخشش کا اور فضل کا۔ اور اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۹۸۸)	جلد۳	صفحہ۲۰۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۰)	جلد۱	صفحہ۸۸
قال الالبانی	سندہ صحیح علی شرط الشیخین		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۸)	جلد۲	صفحہ۳۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۷)	جلد۳	صفحہ۲۷۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ		

شیطان دنیا میں جھوٹ پھیلانے کا سبب ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اَلْمَلَائِكَةُ تَتَحَدَّثُ فِي الْعَنَانِ – وَالْعَنَانُ الْغَمَامُ – بِالْاَمْرِ يَكُوْنُ فِي الْاَرْضِ ، فَتَسْمَعُ الشَّيَاطِيْنُ الْكَلِمَةَ فَتَقُرُّهَا فِيْ اُذُنِ الْكَاهِنِ كَمَا تُقَرُّ الْقَارُوْرَةُ ، فَيَزِيْدُوْنَ مَعَهَا مِئَةَ كَذِبَةٍ.

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۴	بالفاظ مختلفہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۰)	جلد ۲	صفحہ ۹۹۴	بالفاظ مختلفہ
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۹۵۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۴	
قال الالبانی	صحیح	بالفاظ مختلفہ		

فرشتے بادلوں سے پرے اس امر الٰہی سے متعلق بات کرتے ہیں جو دنیا میں ہونا ہوتا ہے تو شیاطین فرشتوں کی باتوں سے ایک بات سن لیتے ہیں۔ پھر اسے کاہن کے کان میں انڈیل دیتے ہیں جیسے بوتل میں کچھ انڈیلا جاتا ہے تو وہ کاہن لوگ اس ایک بات کے ساتھ سو جھوٹ ملا کر نشر کر دیتے ہیں۔

-☆-

شیطان انسانی صورت میں آکر جھوٹ پھیلاتا ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

اِنَّ الشَّیْطَانَ لَیَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ ، فَیَاْتِی الْقَوْمَ فَیُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِیْثِ مِنَ الْکَذِبِ ، فَیَتَفَرَّقُوْنَ ، فَیَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ:

سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهٗ ، وَلَا اَدْرِیْ مَا اسْمُهٗ یُحَدِّثُ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود۔رضی اللہ عنہ۔نے فرمایا:

بیشک شیطان انسانی شکل وصورت اختیار کرجاتا ہے پھر وہ لوگوں کے پاس آتا ہے پھر انہیں کوئی جھوٹی بات بیان کرتا ہے پھر لوگ منتشر ہوجاتے ہیں تو ان میں سے ایک آدمی کہتا ہے۔

میں نے سنا ایک آدمی کو مجھے اس کے چہرے سے شناسائی تو ہے لیکن میں اسکا نام نہیں جانتا وہ یہ کہہ رہا تھا۔

-☆-

خبایا شیطان: صفحہ ۲۷

شیطانی حملوں سے بچاؤ کے طریقے

ضیاء الحدیث

ایمان کامل

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ o[1]

ترجمہ:

اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر خوشخبری سنانے کیلئے اور عذاب جہنم سے ڈرانے کیلئے تو جو ایمان لائے اور اپنے آپ کو سنوار لیا تو کوئی خوف نہیں ہوگا انہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

-☆-

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا o[2]

ترجمہ:

تو جو لوگ ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر اور مضبوطی سے پکڑ لیا اللہ کی رسی کو تو عنقریب داخل کرے گا انہیں اپنی رحمت اور فضل میں اور پہنچائے گا انہیں اپنی طرف لے جانے والی سیدھی راہ پر۔

(۱) سورۃ الانعام، ۴۸

(۲) سورۃ النساء، ۱۷۵

وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ ١

ترجمہ:

اور جب آگیا ہمارا حکم تو ہم نے نجات دے دی ہود-علیہ السلام-کو اور جو ایمان لائے تھے ان کے ساتھ بوجہ اپنی رحمت کے اور ہم نے نجات دیدی انہیں سخت عذاب سے۔

-☆-

فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ٢

ترجمہ:

پھر جب آگیا ہمارا حکم تو ہم نے بچالیا صالح کو اور انہیں جو ایمان لائے تھے ان کے ساتھ اپنی رحمت سے۔

-☆-

(۱) ہود:۵۸

(۲) ہود:۶۶

اخلاص وللّٰہیت

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ:

کَانَتْ شَجَرَةٌ تُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ، فَجَاءَ اِلَيْهَا رَجُلٌ فَقَالَ : لَاَقْطَعَنَّ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ، فَجَاءَ لِيَقْطَعَهَا غَضَبًا لِلّٰهِ ، فَلَقِيَهُ اِبْلِيْسُ فِيْ صُوْرَةِ اِنْسَانٍ فَقَالَ:

مَا تُرِيْدُ ؟ قَالَ : اُرِيْدُ اَنْ اَقْطَعَ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ الَّتِيْ تُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ، قَالَ: اِذَا اَنْتَ لَمْ تَعْبُدْهَا فَمَا يَضُرُّكَ مَنْ عَبَدَهَا ، قَالَ:

لَاَقْطَعَنَّهَا ، فَقَالَ لَهُ الشَّيْطَانُ : هَلْ لَكَ فِيْمَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ ؟ لَا تَقْطَعُهَا وَلَكَ دِيْنَارَانِ كُلَّ يَوْمٍ اِذَا اَصْبَحْتَ عِنْدَ وِسَادَتِكَ ، قَالَ:

فَمِنْ اَيْنَ لِيْ ذٰلِكَ ؟ قَالَ : لَا عَلَيْكَ ، فَرَجَعَ فَاَصْبَحَ فَوَجَدَ دِيْنَارَيْنِ عِنْدَ وِسَادَتِهِ ، فَلَمْ يَذْهَبْ لِيَقْطَعَهَا ، ثُمَّ اَصْبَحَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ، فَقَامَ غَضْبًا لِيَقْطَعَهَا ، فَتَمَثَّلَ لَهُ الشَّيْطَانُ فِيْ صُوْرَتِهِ ، وَقَالَ:

مَا تُرِيْدُ ؟ قَالَ : اُرِيْدُ اَنْ اَقْطَعَ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ الَّتِيْ تُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

قَالَ : كَذَبْتَ مَالَكَ اِلٰى ذٰلِكَ مِنْ سَبِيْلٍ ، فَذَهَبَ لِيَقْطَعَهَا فَضَرَبَ بِهِ الْاَرْضَ وَخَنَقَهُ حَتّٰى كَادَ اَنْ يَقْتُلَهُ ثُمَّ قَالَ :

اَتَدْرِىْ مَنْ اَنَا ؟ اَنَا الشَّيْطَانُ ، جِئْتَ اَوَّلَ مَرَّةٍ غَضَبًا لِلّٰهِ فَلَمْ يَكُنْ لِىْ عَلَيْكَ مِنْ سَبِيْلٍ ، فَخَدَعْتُكَ بِالدِّيْنَارَيْنِ فَتَرَكْتَهَا ، فَلَمَّا جِئْتَ غَضَبًا لِلدِّيْنَارَيْنِ سُلِّطْتُ عَلَيْكَ .

ترجمہ:

حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ایک درخت کی اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کی جاتی تھی تو ایک آدمی آیا اس نے کہا:

میں اس درخت کو کاٹ دوں گا پس وہ آدمی اس درخت کو جہاں شرک ہوتا ہے کاٹنے کے لئے آیا۔ اسکا یہ غصہ اللہ کے لئے تھا تو ابلیس ایک آدمی کی شکل میں ملا اس نے کہا:

کہاں کا ارادہ ہے؟ اس آدمی نے کہا: اس درخت کو کاٹنے لگا ہوں جس کی اللہ کو چھوڑ کر عبادت کی جاتی ہے ابلیس نے کہا:

جبکہ تم اس درخت کی عبادت نہیں کرتے تو جو اس کی عبادت کرتے ہیں اس کا تجھے کوئی نقصان نہیں۔ اس آدمی نے کہا:

میں ضرور اس درخت کو کاٹوں گا تو شیطان نے اسے کہا۔ کیا میں تجھے اس سے بہتر اور افضل چیز نہ دوں؟ اس درخت کو نہ کاٹو روزانہ تجھے دو دینار مل جایا کریں گے۔ وہ دو دینار صبح کے وقت تیرے تکیہ کے قریب ہونگے۔ اس آدمی نے کہا:

یہ میرے لئے کہاں سے آئیں گے؟ اس نے کہا: تجھے ان کا کوئی غم وفکر نہیں چاہے یہ میری ذمہ داری ہے۔ اگلی صبح اس نے اپنے تکیہ کے پاس دو درہم پائے تو وہ درخت کاٹنے نہ گیا۔ پھر اگلی صبح اس نے دو درہم اپنے تکیے کے پاس نہ پائے تو غصہ میں اٹھا تا کہ اس درخت کو کاٹ دے۔ پھر شیطان

اسی صورت میں ظاہر ہوا اور اس نے کہا:

کہاں کا ارادہ ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں اس درخت کو کاٹنے کیلئے جا رہا ہوں جسکی اللہ کو چھوڑ کر عبادت کی جا رہی ہے۔ شیطان نے کہا:

تم جھوٹ بولتے ہو۔ تم اس درخت کو کاٹ نہیں سکتے تو جب وہ آدمی اس درخت کو کاٹنے لگا تو شیطان نے اسے پکڑ کر زمین پر دے مارا اس کا گلا دبایا حتی کہ قریب تھا کہ شیطان اس آدمی کو قتل کر دیتا۔ پھر اس نے کہا:

کیا تو جانتا ہے میں کون ہوں؟ میں شیطان ہوں پہلی مرتبہ تو اللہ کیلئے غضب میں نکلا تھا تو اس وقت میرے لئے تجھے قابو کرنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ پس میں نے تجھے دو دینار دینے کا دھوکہ دیا تو تو نے درخت کا ٹنا ترک کر دیا پھر جب تو دو دیناروں کیلئے غضب میں نکلا تو مجھے تجھ پر مسلط کر دیا گیا۔

-☆-

تلبیس ابلیس، باب: ۱۰۸
تلبیس: از امام ابن جوزی

عجز وانکساری سے نماز ادا کرنا

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ o الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ o[1]

ترجمہ:

بے شک دونوں جہانوں میں بامراد ہو گئے ایمان والے۔ وہ ایمان والے جو اپنی نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

-☆-

(۱) سورہ المؤمنون آیت ۱-۲

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ:

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہ وَسَلَّمَ – عَنِ الْإِلْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ ، فَقَالَ:

هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۱)	جلد۱	صفحہ۳۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد۱	صفحہ۲۳۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۰)	جلد۱	صفحہ۳۸۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۱)	جلد۱	صفحہ۳۸۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۴۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۸۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۷۷۳)	جلد۱	صفحہ۲۳۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۲۹۳)	جلد۱۷	صفحہ۳۴۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۴۷)	جلد۱۷	صفحہ۳۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد۶	صفحہ۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۷
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد۱	صفحہ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۶)	جلد۱	صفحہ۳۸۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث؛

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ اچکنا ہے، شیطان بندے کی نماز کو اچک لیتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۴	صفحہ۶۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۹۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۱)	جلد۲	صفحہ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۲)	جلد۲	صفحہ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۳)	جلد۲	صفحہ۳۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۰۰)	جلد۵	صفحہ۵۱۰
قال المحقق	صحیح		

رات سوتے وقت اللہ کا ذکر
کھانا کھاتے وقت اللہ کا ذکر
شیطان سے بچاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ ، فَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ ، قَالَ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهٖ :

لَامَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ ، وَاِذَا دَخَلَ ، فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ ، قَالَ الشَّيْطَانُ : اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ ، وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ :اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۲)	جلد۳	صفحہ ۳۵۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱۹)	جلد۱	صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے تو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۸
ریاض الصالحین	رقم الحدیث (۷۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۰۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۷۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۱۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۷۴۳)	جلد ۶	صفحہ ۲۶۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۹۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۷۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۰۴۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۴۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۶۵)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۲۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ حسن		
غایة الاحکام	رقم الحدیث (۱۰۴۶۸)	جلد ۵	صفحہ ۴۹۸
مشکوٰة المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۶۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۶۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۸۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۹
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۱۴۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۵
قال المحقق	صحیح		

تمہارے لئے یہاں نہ رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ یہاں تمہارے لئے کھانے کی کوئی چیز ہے۔اور جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے:

تمہیں یہاں رات گزارنے کی جگہ مل گئی ہے اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: کہ تمہیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور کھانا بھی مل گیا۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہونا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ ، اِعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُوْلُ : يَا وَيْلَهُ أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ ، فَلَهُ الْجَنَّةُ ، وَأُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَأَبَيْتُ ، فَلِيَ النَّارُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۸۷
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۱۴۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۹۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۵۹)	جلد ۶	صفحہ ۴۶۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۴۷)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۶۷۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۹۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب آدم کا بیٹا (انسان) سجدے کی آیت تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان اس سے دور ہو کر رونا شروع کر دیتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس!

کہ آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا، اس کیلئے جنت ہے۔ مجھے سجدے کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا، میرے لئے جہنم کی آگ ہے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۰۵۲) جلد۱ صفحہ۵۵۹
قال محمود محمد محمود الحدیث صحیح

نماز میں سجدہ سہو

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا شَکَّ اَحَدُکُمْ فِی صَلَاتِهٖ ، فَلَمْ یَدْرِ کَمْ صَلّٰی ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا ؟ فَلْیَطْرَحِ الشَّکَّ وَلْیَبْنِ عَلٰی مَا اسْتَیْقَنَ ، ثُمَّ یَسْجُدُ سَجْدَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ یُسَلِّمَ ، فَاِنْ کَانَ صَلّٰی خَمْسًا ، شَفَعْنَ لَهٗ صَلَاتَهٗ ، وَاِنْ کَانَ صَلّٰی اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ ، کَانَتَا تَرْغِیْمًا لِلشَّیْطٰنِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۷۲)	جلد۱	صفحہ۳۶۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱)	جلد۱	صفحہ۴۰۰
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۰)	جلد۲	صفحہ۸۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۳۲)	جلد۱	صفحہ۱۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد۶	صفحہ۳۸۶
قال شعیب الأرنؤوط	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۴)	جلد۶	صفحہ۳۸۷
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک گزرے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس نے تین رکعت پڑھی ہیں یا چار رکعت تو اسے چاہئے کہ شک کو پھینک دے اور یقین پر قائم رہے یعنی چوتھی

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۷)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۹
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۶۶۹)	جلد ۶	صفحہ ۳۹۱
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۲۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۳۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۱
قال الالبانی	اسنادہ حسن صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۵۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۶۸۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۲۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۴۱)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۶۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۷۶۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۷۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۱۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۷۶۱)	جلد ۵	صفحہ ۵۵۷
قال المحقق	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۱

رکعت میں شک ہے اسے شمار نہ کرے تین رکعت کا یقین ہے اس پر قائم رہے۔

پھر سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کرے پس اگر اس نے پانچ رکعات پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے چھ رکعات بنا دیں گے۔ اور اگر اس نے چار رکعات پوری پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے شیطان کے منہ میں خاک ڈالیں گے یعنی اسے رسوا کریں گے۔

-☆-

رات اٹھ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا اور نماز ادا کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلاَثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ: عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقَدُهٗ کُلُّهَا فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد۲	صفحہ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد۱	صفحہ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد۲	صفحہ۱۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد۱	صفحہ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد۱	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سوجا۔

پس جب وہ بیدار ہو تو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو اسکی تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۵۳)	جلد ۶	صفحہ ۲۹۳
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا

عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَتَى النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ صَلَاتِيْ وَقِرَاءَتِيْ يُلَبِّسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ ، فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ ، وَاتْفِلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلَاثًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّيْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۷۲۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۴۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۸۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۷۶)	جلد ۶	صفحہ ۳۶۵

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوالعلاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی:

یارسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز اور میری قرات کے درمیان حائل ہوگیا وہ قرآت میں شبہ ڈال رہا تھا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تم ایسا محسوس کرو تو اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھو اور اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوک دو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کردیا۔

-☆-

المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۶)	جلد ۹	صفحہ ۵۲
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۴۳)	جلد ۱۳	صفحہ ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۴۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۵۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۷)	جلد ۹	صفحہ ۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۵۳

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ فَقَالَ :
اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا – ثَلاَثًا – وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا – ثَلاَثًا – سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا – ثَلاَثًا – اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ ، قَالَ :
وَنَفْخُهٗ : اَلْكِبْرُ ، وَنَفْثُهٗ : اَلشِّعْرُ ، وَهَمْزُهٗ : اَلْمُوْتَةُ.

ترجمة الحديث،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٧٧٧)	جلد٣	صفحہ٢٩٢
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٧٣٨)	جلد١٣	صفحہ١٥٣
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣١٢٩)	جلد٤	صفحہ١٣٧
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٨٠٧)	جلد١	صفحہ٤٣٩
قال محمود محمد محمود			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٧٧٩)	جلد٥	صفحہ٧٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٧٨٠)	جلد٥	صفحہ٨٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٦٨٥)	جلد١٣	صفحہ١٣٠
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٧٠٥)	جلد١٣	صفحہ١٣٦
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (٥٢٢)		صفحہ١٨٩
قال سامی انور جاہین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٦٨٣)	جلد١٣	صفحہ١٣٩
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جب حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نماز میں داخل ہوتے یعنی نماز پڑھتے تو یہ کلمات پڑھتے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا تین بار

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا تین بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا تین بار

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ وَھَمْزِہٖ

اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے، اس کے نفخ سے اور اس کے نفث سے اور اس کے ھمز سے۔

اس کا نفخ تکبر ہے، اور اس شیطان کا نفث غزل پر مبنی شعر ہے یعنی غزلیہ اشعار برے اشعار۔ اور اس شیطان کا ھمز وسوسہ ہے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کی حفاظت و پناہ میں آنا

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۝(۱)

ترجمہ:

یاد کرو جب اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں غنودگی سے تاکہ باعث تسکین ہو اس کی طرف سے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے اور دور کر دے تم سے شیطان کی نجاست اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے اس سے تمہارے قدموں کو۔

-☆-

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۝(۲)

ترجمہ:

اور اگر پہنچے آپ کو شیطان کی طرف سے ذرا سا وسوسہ تو فوراً پناہ و حفاظت مانگئے اللہ کی بے شک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۱) الانفال:۱۱

(۲) الاعراف:۲۰۰

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:
كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَرَجُلَانِ يَسْتَبَّانِ ، وَاَحَدُهُمَا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ ، وَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :
اِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ لَوْ قَالَ:
اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، ذَهَبَ مِنْهُ مَا يَجِدُ ، فَقَالُوا لَهُ:
اِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:
تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

ترجمة الحديث:

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:
میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں بیٹھا تھا اور دو آدمی ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے۔ ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہوگیا اور اس کی رگیں پھول گئیں تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦١١٥)	جلد٤	صفحہ١٩٢٨
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦١٠)	جلد٤	صفحہ١٩٧
فتح الباری	رقم الحدیث (٦١١٥)	جلد١٠	صفحہ٥١٨
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٤٧٨٠)	جلد٤	صفحہ٩١
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٤٧٨١)	جلد٥	صفحہ٩٢
جامع الاصول	رقم الحدیث (٢٣٠٣)	جلد٨	صفحہ٣٢٢
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٣٥٢)	جلد٣	صفحہ٤٢٣
قال الالبانی:	ھذا حدیث صحیح (بالفاظ مختلف)		

بیشک میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر یہ اسے پڑھ لیتا تو اس کا غصہ جاتا رہتا کاش کہ وہ پڑھ لے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

میں اللہ کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔ تو اس کا غضب و غصہ دور ہو جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس آدمی سے کہا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ پڑھئے

-☆-

واش روم جانے سے پہلے

مسنون دعا پڑھنا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ – قَالَ:
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۲۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۸۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۳
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۵)	جلد ۱	صفحہ ۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے:

کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلا (واش روم) داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں خبیث وبد مذکر ومونث جنات سے۔

-☆-

بعض جانوروں کو فطرتی طور پر غلاظت سے لگاؤ ہوتا ہے جیسے کیڑے مکوڑے اور بعض موذی جانور اسی طرح وہ جنات جن کی فطرت میں خباثت ہوتی ہے وہ بھی ایسی غلیظ چیزوں سے دلچسپی رکھتے ہیں۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۹)	جلد ۱	صفحہ ۸۰
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۶۱۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۲۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۴۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۸۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۳۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جب انسان استنجا کے لئے جاتا ہے تو ان چیزوں سے کسی تکلیف کا ڈر رہتا ہے۔ تو اس لئے اللہ کے بندے کے لئے مناسب ہے کہ اپنے آپ کو پہلے اللہ کی حفاظت میں دے پھر ایسے مقامات پر قدم رکھے۔

-☆-

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ – قَالَ :
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب واش روم جانے لگتے تو اللہ سے یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں سراپا پلید، سراپا نجاست، خباثت والے اور خباثت میں لپٹے ہوئے شیطان کے شر سے جو تیری بارگاہ سے دھتکارا ہوا ہے۔

-☆-

کتاب الدعا للطبرانی — رقم الحدیث (٣٦٥) — صفحہ ١٣٢
قال سامی انور جاھین — اسنادہ صحیح

صبح و شام

شیطان کے شر سے بچنے کی دعا

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – أَنَّ اَبَابَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! عَلِّمْنِیْ شَیْئاً اَقُوْلُہٗ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ ؟ قَالَ :

قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ :

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰواتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ۔

قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۸۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۶
قال الالبانی:	صحیح		
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۴۵۲
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی:

یا رسول اللہ -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-! مجھے ایسی دعا کی تعلیم دیجئے کہ جب میں صبح کروں یا شام کروں تو وہ دعا مانگا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یہ عرض کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب و شہادت کے جاننے

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۲۷۵۳)	جلد ۲-۶	صفحہ ۵۸۰
قال الالبانی:	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۷
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۱
قال احمد محمد شاکر:	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۴۴)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۱۴۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۶۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۲
قال شعیب الأرنؤوط	اسنادہ صحیح		

والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم یہ کلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پر لیٹو تو پڑھا کرو۔

-☆-

بوقت صبح جب ہر سو اُجالا ہو رہا ہو، سورج تاریکی کی موٹی چادر کو تار تار کر رہا ہو، اور شام کے وقت جب سورج ڈوب رہا ہو، تاریکی کرہ ارضی پر بسنے والوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لے رہی ہو، اس وقت ان الفاظ سے اللہ کے حضور دعا کی تعلیم دی گئی ہے۔

جس اللہ جل جلالہ نے اتنا بڑا انظام چلایا ہے، کبھی رات ہے، کبھی دن، کبھی سردی ہے، کبھی گرمی، کبھی بارش ہے اور کبھی خشکی۔ وہ اللہ اس سے بھی بڑے نظام چلانے پر قادر ہے۔

وہ اللہ جو انسان کو نیند سے ہمکنار کرتا ہے اور اسے جب نیند کی وادی میں دھکیلتا ہے تو اسے گردوپیش کی خبر نہیں رہتی وہ پھر اچانک اسے بیداری عطا کرتا ہے۔

روزانہ نیند و بیداری کا چکر اسی وحدہ لاشریک کی طرف سے فرزند آدم کو اس بات کی دعوت ہے کہ سوچ جو اللہ روزانہ موت وحیات سے گزارتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ جملہ کائنات کو یکبارگی موت سے ہم آغوش کردے۔ اور پھر سب کو زندہ کر کے اپنی بارگاہ میں کھڑا کردے۔

ان کلمات طیبات میں اللہ وحدہ لاشریک کو آسمانوں اور زمین کا خالق، غیب وشہادت کا عالم ہر چیز کا رب اور مالک کہہ کر پکارا گیا۔

اللہ سے مانگنے کا بہترین انداز ہی یہ ہے کہ اس کی تعریف وتوصیف کی جائے۔ اس کی حمد وثناء کرنا اس کی رحمتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے اور جب اس کے ساتھ اس کے معبود حقیقی ہونے کی گواہی بھی دی گئی تو یہ بات نور درنور ہوگئی۔

بعدہ اس کی پناہ مانگی گئی ۔ہاں جو بھی اس کی محفوظ پناہ اور مضبوط حفاظت میں آنا چاہے وہ اپنی شانِ بندہ پروری سے ضرور اپنی پناہ و حفاظت میں رہتا ہے ۔

اے اللہ! ہم سب کو اپنی پناہ میں پناہ لینے کی سعادت عطا فرما۔ جو تیری پناہ میں آ گیا وہ شیاطین جن وانس کی شرانگیزیوں اور نفس کی وسوسہ اندوزیوں اور اس کی باطل ترغیبات کے اثر سے محفوظ و مامون ہو گیا۔

-☆-

صبح و شام

معوذات پڑھنا

عَنْ مُعَاذِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ:

خَرَجْنَا فِيْ لَيْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيْدَةٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – لِيُصَلِّيَ لَنَا فَاَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ اَقُلْ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ اَقُلْ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَقُلْتُ : مَا اَقُوْلُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُمْسِيْ وَحِيْنَ تُصْبِحُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمة الحديث،

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب – رضی اللہ عنہ – اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں

کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے، جب کہ ہم حضور رسول اللہ۔صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کوڈھونڈ رہے تھے تا کہ وہ نماز پڑھائیں۔چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے ارشادفرمایا:

کہو۔میں کچھ نہ بولا۔آپ نے پھر فرمایا:

کہو۔تو بھی میں کچھ نہ بولا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا:

کہو۔تو میں نے عرض کی:یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں کیا کہوں؟ تو آپ نے ارشادفرمایا:

کہو:قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو تو ہر چیز سے تمہاری کفایت ہوجائے گی۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۹۳۸)	جلد۱	صفحہ۵۰۰
قال المحقق:	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۶۴۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۵۷۵)	جلد۳	صفحہ۴۶۷
قال الالبانی:	حسن		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث(۵۰۸۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۹
قال الالبانی:	حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۷۸۰۹)	جلد۷	صفحہ۲۰۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۷۸۱۱)	جلد۷	صفحہ۲۰۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۴۴۰۶)	جلد۲	صفحہ۸۱۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۱۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۸۴
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۲۳۲)	جلد۴	صفحہ۱۹۹
جامع صحیح الاذکار للالبانی	رقم الحدیث(۱۴)		صفحہ۱۱

کلمات مسنونہ جن کے سبب
اللہ تعالیٰ بندہ کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : اِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنْ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فَجَاَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ ، وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فَجَاَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ.

قَالَ الرَّاوِى :

فَاَصَابَ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ الْفَالِجُ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِىْ سَمِعَ مِنْهُ الْحَدِيْثَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ ، فَقَالَ لَهٗ:

مَالَكَ تَنْظُرُ اِلَيَّ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ عَلٰى عُثْمَانَ وَلَا كَذَبَ عُثْمَانُ عَلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَلٰكِنَّ الْيَوْمَ الَّذِىْ اَصَابَنِي فِيْهِ مَا اَصَابَنِي غَضِبْتُ

فَنَسِيْتُ اَنْ اَقُوْلَهَا.

ترجمة الحديث،

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی یہ دعا تین مرتبہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہو تو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

تو صبح ہونے تک اسے کوئی اچانک مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو صبح کو تین مرتبہ پڑھتا ہے تو شام ہونے تک اسے کوئی اچانک مصیبت نہیں پہنچے گی۔

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۵)		صفحہ ۱۴
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۰
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن غریب صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۰
قال الالبانی:	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۳۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

راوی بیان کرتے ہیں:

جناب ابان بن عثمان کو فالج کا حملہ ہوا تھا تو وہ آدمی جو آپ سے حدیث پاک سن رہا تھا اس نے آپ کی طرف دیکھنا شروع کر دیا تو آپ نے اسے فرمایا:

تم مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے نہ حضرت عثمان -رضی اللہ عنہ- پر جھوٹ باندھا اور نہ حضرت عثمان -رضی اللہ عنہ- نے حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر جھوٹ باندھا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس دن مجھے پہنچا جو پہنچا یعنی جس دن مجھے فالج کا حملہ ہوا اس دن میں غصہ میں تھا تو غصہ کی وجہ سے میں یہ دعا پڑھنا بھول گیا تھا۔

-☆-

کسی منزل پر اترتے وقت مسنون دعا پڑھنا

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ : اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهٖ ذٰلِكَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۸)	جلد۴	صفحہ ۲۰۸۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۷۸)	جلد۴	صفحہ ۲۲۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۷۹)	جلد۴	صفحہ ۲۲۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۷)	جلد۳	صفحہ ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۷۰۰)	جلد۶	صفحہ ۴۱۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۱۸)	جلد۹	صفحہ ۲۰۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۱۹)	جلد۹	صفحہ ۲۰۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۲۰)	جلد۹	صفحہ ۲۰۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۹۲)	جلد۴	صفحہ ۲۲۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو شخص کسی منزل پر اترے پھر یہ کہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ و حفاظت چاہتا ہوں مخلوق کے شر سے۔

تو اسے اس منزل سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہ دے سکے گی۔

-☆-

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۵۸)	جلد ۳	صفحہ ۵
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۱۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۵۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۴
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۵۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۱۸
قال الالبانی:	صحیح		

گدھے کے آواز نکالنے اور کتے کے بھونکنے کے وقت

دعا پڑھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا سَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیَکَةِ فَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَاَتْ مَلَکًا ، وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَاِنَّهَا رَاَتْ شَیْطَانًا۔

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۳۲۷)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۳۵

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ کا فضل مانگو کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگو شیطان مردود سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

-☆-

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنُهَاقَ الْحَمِيْرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ ، فَاِنَّهَا تَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ ، وَاَقِلُّوا الْخُرُوْجَ اِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَبُثُّ فِي لَيْلِهٖ مِنْ خَلْقِهٖ مَا شَاءَ ، وَاَجِيْفُوا الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا اُجِيْفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ ، وَاَوْكِئُوا الْاَسْقِيَةَ ، وَغَطُّوا الْجِرَارَ ، وَاكْفِئُوا الْاٰنِيَةَ.

جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۴۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۵۰)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۵۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۶۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم رات کو کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کی آواز سنو تو اعوذ باللہ پڑھو کیونکہ یہ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ اس وقت کم نکلو جب پیدل چلنے والے بھی سکون میں آجائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ پھیلاتا ہے رات اپنی مخلوق سے جسے چاہتا ہے اور دروازے بند کرو تو بند کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لو کیونکہ شیطان اس دروازے کو نہیں کھول سکتا جسے اللہ تعالیٰ کا نام لیکر بند کیا گیا ہو۔

اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کرو اپنے گھڑوں کو ڈھانپ دو اور اپنے برتنوں کے اوپر کوئی چیز دے دو اللہ کا نام لیکر۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۵۵)	جلد۳	صفحہ۴
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۲)	جلد۳	صفحہ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۳۰)	جلد۱	صفحہ۱۶۸
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۳)	جلد۳	صفحہ۲۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۷)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۸۱)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۳۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۱۷)	جلد۱۱	صفحہ۴۰۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۸)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۴۶۴)	جلد۱۱	صفحہ۷۱۵

شیطان کی وسوسہ اندازی کے وقت اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: یَاْتِی الشَّیْطَانُ اَحَدَکُمْ فَیَقُوْلُ: مَنْ خَلَقَ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی یَقُوْلَ: مَنْ خَلَقَ رَبَّکَ، فَاِذَا بَلَغَ ذَالِکَ فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْیَنْتَهِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٢٧٦)	جلد٢	صفحہ١٠٠٩
صحیح مسلم	رقم الحدیث (١٣٤)	جلد١	صفحہ١١٩
صحیح مسلم	رقم الحدیث (١٣٥)	جلد١	صفحہ١٢٣
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (١١)	جلد١	صفحہ١٨٣
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۴۰۰)	جلد٢	صفحہ٤٦١
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (١٦١٣)	جلد٢	صفحہ٢٦٨
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٤٢٣)	جلد٩	صفحہ٤٢٦
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٧٩٩٣)	جلد٢	صفحہ١٣٢٢
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے تو کہتا ہے: کس نے اِس کو اور اُس کو پیدا کیا؟ یہاں تک کہ وہ کہتا ہے:

کس نے تیرے رب کو پیدا کیا۔ جب شیطان یہاں تک پہنچ جائے یعنی یہاں تک وسوسہ اندازی کرے تو ایمان والے کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے اور اس خیال سے رک جائے۔ جب شیطان اللہ تعالیٰ کے بارے میں وسوسے ڈالے تو کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ.

-☆-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

لَا یَزَالُ النَّاسُ یَتَسَاءَلُوْنَ حَتّٰی یُقَالَ هٰذَا : خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهُ

فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۱)	جلد ۱	صفحہ ۸۵
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۵)	جلد ۱	صفحہ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۶)	جلد ۱	صفحہ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۷)	جلد ۱	صفحہ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۸)	جلد ۱	صفحہ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۹)	جلد ۱	صفحہ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۵۰)	جلد ۱	صفحہ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۱۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۴۲)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۴۳)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۴۵)	جلد ۹	صفحہ ۴۲۶
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۷۲۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۲۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۷۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲)	جلد ۱	صفحہ ۸۵
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۸۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۹۴)	جلد ۸	صفحہ ۲۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لوگ ایک دوسرے سے سوالات کرتے رہیں گے حتی کہ کہا جائے گا اللہ تعالی نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اللہ کو کس نے پیدا کیا پس جو آدمی ایسی کوئی چیز پائے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ.

-☆-

مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۰۰۴) | جلد ۹ | صفحہ ۸۲
قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح

جب لوگ اللہ کے بارے میں وسوسہ ڈالیں تو اے اہل ایمان کہہ دیجئے

اَللّٰہُ اَحَدٌo اَللّٰہُ الصَّمَدُo لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْo وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌo

پھر

بائیں جانب تھو کئے- تین مرتبہ اور کہئے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یُوْشِکُ النَّاسُ یَتَسَاءَ لُوْنَ، حَتّٰی یَقُوْلَ قَائِلُھُمْ : ھٰذَا اللّٰہُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہَ ؟ فَاِذَا قَالُوْا ذٰلِکَ فَقُوْلُوْا :

اَللّٰہُ اَحَدٌ o اَللّٰہُ الصَّمَدُ o لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o ثُمَّ لِیَتْفِلْ عَنْ یَسَارِہٖ ثَلَاثًا وَلْیَسْتَعِذْ مِنَ الشَّیْطَانِ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب لوگ ایک دوسرے سے سوالات کریں گے حتی کہ کہنے والا کہے گا:

یہ اللہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا فرمایا ہے تو اللہ کو کس نے پیدا فرمایا؟ پس جب لوگ ایسا کہیں تو اے اہل ایمان کہہ دیجئے:

اَللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o

پھر اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھو کیے اور اللہ کی پناہ و حفاظت مانگئے شیطان کے شر و فساد سے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۸۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۵۹
قال الالبانی:	حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۲۲)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۵
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی:	ھذا اسناد حسن رجالہ ثقات		

آخری لائن کے ترجمہ پر نظر ثانی فرمایئے

کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھنا

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – مَاذَا يُنْجِيْنَا مِمَّا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ اَنْفُسِنَا ؟ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – :
قَدْ سَأَلْتُهٗ عَنْ ذٰلِكَ ، فَقَالَ:
يُنْجِيْكُمْ مِنْ ذٰلِكَ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا اَمَرْتُ عَمِّيْ اَنْ يَقُوْلَهٗ فَلَمْ يَقُلْهُ.

ترجمة الحديث:

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
میری تمنا وآرزو تھی کہ میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیتا کہ وہ کونسی چیز ہے جو ہمیں نجات دیگی جو شیطان ہمارے دلوں میں ڈالتا ہے تو حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ-

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۳۷) — جلد ا — صفحہ ۲۱۱
قال شعیب الارنؤوط — صحیح لغیرہ وھذا اسناد ضعیف لانقطاعہ محمد بن جبیر بن مطعم لم یسمع من عثمان بن عفان

نے ارشاد فرمایا:

میں نے اس بارے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا:

تمہیں اس سے نجات دیگا کہ تم کہو وہ کلمہ جو میں نے اپنے چچا کو حکم دیا تھا کہ وہ کہے یعنی لا الہ الا اللہ۔

-☆-

اہلیہ کے پاس جاتے وقت

اَللّٰھُمَّ!جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ

مَارَزَقْتَنَا پڑھنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

لَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَاْتِیَ اَھْلَہٗ قَالَ :

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، ثُمَّ قُدِّرَ اَنْ یَکُوْنَ بَیْنَھُمَا وَلَدٌ فِی ذٰلِکَ لَمْ یَضُرَّہٗ شَیْطَانٌ اَبَدًا۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۴۱)	جلد۱	صفحہ۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۱۶۵)	جلد۳	صفحہ۱۲۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۰۹

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھنا اور شیطان کو اس سے بھی دور رکھنا جو تو اولاد ہمیں عطا فرمائے۔

پھر اگر ان کے مقدر میں اولاد ہوئی تو اسے شیطان ساری زندگی ضرر ونقصان نہ دے سکے گا۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۳۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۲)	جلد۱	صفحہ۵۵۲
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۲)	جلد۳	صفحہ۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۶۱)	جلد۱	صفحہ۶۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۲۴۱)	جلد۲	صفحہ۹۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۹)	جلد۲	صفحہ۴۵۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد۳	صفحہ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد۸	صفحہ۲۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۴)	جلد۸	صفحہ۲۰۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۳۴)	جلد۹	صفحہ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۳۷)	جلد۹	صفحہ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۳۸)	جلد۹	صفحہ۱۰۹

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۰
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۸)	جلد ۳	صفحہ ۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

سوتے وقت معوذات پڑھ کر جسم پر پھونکنا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ إِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِيْ يَدَيْهِ ، وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۳۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۴۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۵۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۰۳۹)	جلد ۶	صفحہ ۳۸۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۸۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۷)	جلد ۷	صفحہ ۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۲)	جلد ۷	صفحہ ۷۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جب اپنے بستر پر جاتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے اور معوذات یعنی سورہ فلق اور سورہ الناس تلاوت کرتے اور اپنے ہاتھوں کو اپنے جسم پر پھیرتے۔

-☆-

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ، ثُمَّ نَفَثَ فِيْهِمَا فَقَرَأَ فِيْهِمَا:

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۸۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۹)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۳
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۰۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۱۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۱۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۰۸)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۶۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۲۱۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۷۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۵۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۰۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۰۶۷)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۵۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۱۳)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلٰى رَأْسِهٖ وَوَجْهِهٖ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ، يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

ترجمۃ الحدیث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر کی طرف تشریف لے جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے، پھر ان میں پھونکتے تو ان میں یہ سورتیں پڑھتے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور پھر جسم کے جس حصے تک ہتھیلیاں پھیر سکتے پھیرتے۔ اور جسم پر ہتھیلیاں پھیرنے کی ابتدا اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے کرتے، یہ عمل تین مرتبہ فرماتے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۷)	جلد۳	صفحہ۱۲۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۸)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۱۹)	جلد۴	صفحہ۱۹۸۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۳)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۵۵۲)	جلد۹	صفحہ۳۱۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۴۴)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۵)	جلد۴	صفحہ۳۱۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۶)	جلد۳	صفحہ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۰۲)	جلد۳	صفحہ۳۹۷
قال الالبانی	صحیح		

برے خواب دیکھ کر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر پھونکنا

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَهُهٗ
فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهٖ ثَلاثًا وَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهٗ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۲۹۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۵۷۴۷)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۹۸۴)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۹۸۶)	جلد۴	صفحہ۲۱۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۹۹۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۰۴۴)	جلد۴	صفحہ۲۲۰۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۰۰۵)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۲۶۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۹۰۲)	جلد۴	صفحہ۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۵۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث(۵۰۲۱)	جلد۳	صفحہ۲۴۳
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔پس جو آدمی خواب میں ایسی کوئی چیز دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ پھونک دے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے شیطان کے شر سے۔پس یہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۹)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۳۴۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۵۸۰)	جلد۷	صفحہ۱۰۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۸۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۵۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۲)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۴۹۷)	جلد۱۶	صفحہ۳۶۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۴۳)	جلد۱۶	صفحہ۳۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۵۳۴)	جلد۱۶	صفحہ۳۷۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۵)	جلد۳	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۲۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد۲	صفحہ۴۵۲
قال المحقق	صحیح		

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۵۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۵۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۵۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۲۰۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۱۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۲۶۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۲۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۲۶۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۲۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا رَأَی اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وَيَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ كَانَ عَلَيْهِ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۶۲)	جلد۴	صفحہ۱۷۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۳۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۰
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۲۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۲
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۸)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۷۱)	جلد۳	صفحہ۲۷۷
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۷۱۶)	جلد۱۱	صفحہ۵۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۹۷)	جلد۲	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۰۶)	جلد۷	صفحہ۱۱۷
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۳۸۱)	جلد۲	صفحہ۴۵۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۶۰)	جلد۱۳	صفحہ۴۴۳
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۱)	جلد۱	صفحہ۱۵۷
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۱)	جلد۹	صفحہ۳۴۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۹۴)	جلد۲	صفحہ۳۲۷
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایسی خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور تین مرتبہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔

اور جس پہلو پر وہ لیٹا ہو تو اس پہلو کو بدل لے۔

-☆-

ذکرِ الٰہی کی کثرت

عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ اَمَرَ یَحْیَی بْنَ زَکَرِیَّا عَلَیْہِمَا السَّلَامِ بِخَمْسِ کَلِمَاتٍ ، اَنْ یَعْمَلَ بِہِنَّ ، وَاَنْ یَاْمُرَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَنْ یَعْمَلُوْا بِہِنَّ...... ، اِلٰی اَنْ قَالَ :

وَآمُرُکُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کَثِیْرًا ، وَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِکَ کَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَہُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِیْ اَثَرِہٖ ، فَاَتٰی حِصْنًا حَصِیْنًا ، فَتَحَصَّنَ فِیْہِ ، وَاِنَّ الْعَبْدَ اَحْصَنُ مَا یَکُوْنُ مِنَ الشَّیْطَانِ اِذَا کَانَ فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ.

صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۵۵۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۸	
قال الالبانی	صحیح			
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۸۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۶	
قال الالبانی	صحیح			
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۵	
قال الالبانی	صحیح			
المستدرک	رقم الحدیث (۴۰۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۲	مختصرا

ترجمۃ الحدیث:

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالٰی نے حضرت یحیٰی بن زکریا علیہما السلام کو پانچ کلمات کا حکم دیا تھا کہ وہ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی حکم دیں کہ وہ اس پر عمل کریں۔

پھر ارشاد فرمایا:

میں تمہیں اللہ عزوجل کے کثرت سے ذکر کا حکم دیتا ہوں کیونکہ اس کی مثال ایک آدمی کی مثال ہے جسے دشمن تلاش کر رہے ہیں وہ اس کے پیچھے جلدی جلدی آ رہے ہیں تو وہ آدمی ایک مضبوط قلعہ میں قلعہ بند ہو گیا تو سن لیجیے۔

بندہ شیطان کے حملے سے محفوظ ترین قلعہ میں اس وقت ہوتا ہے جب وہ اللہ عزوجل کا ذکر کرتا ہے۔

-☆-

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٧٧٢)	جلد ١	صفحہ ٣٢٠
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (١٣٨٩)	جلد ١	صفحہ ٢٧٢
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٢٣٠٩)	جلد ٢	صفحہ ٣٧٠
قال المحقق	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٢٣٣)	جلد ١٤	صفحہ ١٢٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح رجالہ ثقات		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٢٠٠)	جلد ٩	صفحہ ٢٦
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (١٧٢٤)	جلد ١	صفحہ ٣٥٢
قال الالبانی:	صحیح		

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۰)	جلد ۲۸	صفحہ ۴۰۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۰۰)	جلد ۲۹	صفحہ ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجال الاسناد ثقات رجال الصحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۰۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۶
قال شعیب الأرنؤوط	حدیث صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۰۸۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۳۹
قال شعیب الأرنؤوط	حدیث صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۸۶۳)	جلد ۶	صفحہ ۵۴۴
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۸۶۲)	جلد ۶	صفحہ ۵۴۶
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح غریب		
المستدرک	رقم الحدیث (۴۰۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۲
قال الحاکم	سکت عنہ الذہبی	مختصراً	
المستدرک	رقم الحدیث (۴۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح ولم یخرجاہ	مختصراً	

اللہ تعالیٰ سے ڈرنا تقویٰ اختیار کرنا

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا یَضُرُّکُمْ کَیْدُھُمْ شَیْئًا اِنَّ اللّٰہَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ o [1]

ترجمہ:

ان کا حال تو یہ ہے کہ اگر پہنچے تمہیں کوئی بھلائی تو بری لگتی ہے انہیں اور اگر پہنچے تمہیں کوئی تکلیف تو بڑے خوش ہوتے ہیں اس سے۔

-☆-

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ o [2]

ترجمہ:

یقیناً اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور جو نیک کاموں میں سرگرم رہتے ہیں۔

(۱) سورۃ آل عمران: ۱۲۰

(۲) سورۃ نحل: ۱۲۸

احکام الٰہی کی حفاظت کرنا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ :

كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَوْمًا فَقَالَ :

يَا غُلَامُ ! إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ : اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ ، اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ ، إِذَا سَأَلْتَ فَسْأَلِ اللّٰهَ ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ ، وَاعْلَمْ :

أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ ، وَإِنِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ ، وَجَفَّتِ الصُّحُفُ .

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دن میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا آپ نے ارشاد فرمایا:

اے لڑکے! میں تجھے چند اہم باتیں بتلاتا ہوں انہیں یاد رکھ تو اللہ کے احکام کی حفاظت کر!

اللہ تیری حفاظت فرمائے گا تو اللہ کے حقوق کا خیال رکھ تو اس کو اپنے سامنے پائے گا۔یعنی اس کی حفاظت اور مدد تیرے ہم رکاب رہے گی۔

جب تو سوال کرے تو صرف اللہ سے کر۔جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد طلب کر۔اور یہ بات جان لے کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تجھے کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تجھے اس سے زیادہ نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔

اور اگر وہ تجھے کچھ نقصان پہنچانے کیلئے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے لکھ دیا ہے۔قلم اٹھا لئے گئے یعنی لکھ کر فارغ ہو گئے اور صحیفے خشک ہو گئے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۳۲)	جلد ۵	صفحہ ۵۶
قال الترمذی	حدیث حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۵۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۹
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۵۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۸۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

تلاوت قرآن کریم

وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًاo وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًاo(۱)

ترجمہ:

اور اے محبوب! جب آپ پڑھتے ہیں قرآن کو تو ہم حائل کر دیتے ہیں آپکے درمیان اور انکے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ جو آنکھوں سے نہاں ہوتا ہے۔ اور ہم ڈال دیتے ہیں انکے دلوں پر پردہ تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں۔

اور انکے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور آپ ذکر کرتے ہیں صرف اپنے رب کا قرآن میں تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں نفرت کرتے ہوئے۔

-☆-

(۱) سورۃ الاسراء ۱۷: ۴۵-۴۶

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۝(1)

ترجمہ:

اورہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو باعث شفا ہیں اور سراپا رحمت ہیں اہل ایمان کیلئے۔اورقرآن نہیں بڑھاتا ظالموں کے لئے مگر خسارہ کو۔

-☆-

(1) سورۃ الاسراء ۸۲

گھر میں سورۃ بقرۃ کی تلاوت کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَا تَجْعَلُوْا بُیُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْفِرُ مِنَ الْبَیْتِ الَّذِیْ تُقْرَأُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۸۲۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۹۲
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۱۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۴
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۸۰۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۹۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۴۴۳)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۸۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۶۱)	جلد ۷	صفحہ ۴۵۷

ترجمۃ الحدیث؛

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ بیشک شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۳۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۰۱)	جلد ۹	صفحہ ۴۵
قال حمزہ احمد الزین:	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۲۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۴۳)	جلد ۸	صفحہ ۳۵۴
قال المحقق	صحیح		

گھر میں رات

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا

عَنْ اَبِی مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ الْبَدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَرَأَ الْاٰیَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِیْ لَیْلَةٍ كَفَتَاهُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۹)	جلد۳	صفحہ۱۶۵۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۴۰)	جلد۳	صفحہ۱۶۲۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۶۲۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۵۸۶)	جلد۱	صفحہ۵۵۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۳)	جلد۲	صفحہ۲۵۲
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۵۳)	جلد۲	صفحہ۴۳۷
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۶۴)	جلد۷	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۶۵)	جلد۷	صفحہ۲۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۶۶)	جلد۷	صفحہ۲۶۰

ترجمة الحديث

حضرت ابو مسعود انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی رات کو تلاوت کی تو یہ دو آیتیں اس کیلئے کافی ہوں گی۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۴۹)	جلد ۷	صفحہ ۳۵۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۹۵۰)	جلد ۷	صفحہ ۳۵۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۸۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۶۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۸۷)	جلد ۹	صفحہ ۲۶۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۸۸)	جلد ۹	صفحہ ۲۶۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۱)	جلد ۳	صفحہ ۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۷۲)	جلد ۶	صفحہ ۳۱۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۸۹)	جلد ۹	صفحہ ۲۶۶
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۳۹۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۲۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۶۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۰۵)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۵۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۶۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۳)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۶۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

قَالَ بَدْرُالدِّیْنِ الْعَیْنِیُّ :

قَوْلُهٗ کَفَتَاهُ اَیْ

عَنْ قِیَامِ اللَّیْلِ

وَقِیْلَ :مَایَکُوْنُ مِنَ الْآفَاتِ تِلْکَ اللَّیْلَةَ.

وَقِیْلَ:مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ.

وَقِیْلَ کَفَتَاهُ مِنْ حِزْبِهٖ اِنْ کَانَ لَهٗ حِزْبٌ مِنَ الْقُرْآنِ.

وَقَالَ الْمَظْهَرِیُّ :اَیْ دَفَعَتَاعَنْ قَارِئِهِمَا شَرَّ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ.

عمدۃ القاری:۲۰/۴۳

علامہ بدرالدین عینی فرماتے ہیں:

اس کامفہوم یہ کہ کوئی آدمی رات کی وجہ سے تہجد کی نماز ادا نہ کرسکا تو یہ دو آیتیں نماز تہجد کی جگہ کفایت کرجائیں گی۔

ایک قول یہ کہ:

اس رات جو آفات وبلیات نازل ہوں گی یہ آیات پڑھنے والے کے لئے حصار بن کر کفایت کرجائیں گی۔

ایک قول یہ ہے کہ:

یہ آیات پڑھنے والے کوشیطان اور اسکے شرک سے بچالیں گی۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۰۳۷)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۶۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۸۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۰۳
قال الالبانی	صحیح		

ایک قول یہ ہے کہ:

اگر کسی آدمی کی رات تلاوت قرآن کی کوئی منزل مقرر تھی اور وہ کسی مجبوری کی وجہ سے وہ منزل نہ پڑھ سکا تو یہ دو آیتیں اس منزل کی جگہ اس پڑھنے والے کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

اور مظہری نے فرمایا:

یہ دو آیتیں ان کے پڑھنے والے کو انسانوں اور جنات کے شر سے بچائیں گی۔

-☆-

گھر میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں مسلسل تین راتیں تلاوت کرنا

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ ، اَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ ، وَلَا تُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيَقْرُبَهَا الشَّيْطَانُ .

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٤٦٧)	جلد ٢	صفحہ ١٨٥
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢١٨٧)	جلد ٢	صفحہ ٣٧٧
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢١٦٥)	جلد ٢	صفحہ ٣٢٨
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٢٣٥)	جلد ٨	صفحہ ٣٥٤
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٣٤٧)	جلد ١٤	صفحہ ١٦٥
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٧٣٦)	جلد ٩	صفحہ ٣٥٤
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٧٣٧)	جلد ٩	صفحہ ٣٥٤

ترجمة الحديث،

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب کو تحریر فرمایا۔ اس میں سے دو آیتیں نازل فرمائیں جن کے ساتھ سورت بقرہ کو ختم کیا ہے۔ جب بھی کسی گھر میں یہ دونوں آیتیں تین رات تلاوت کی جائیں تو شیطان اس گھر کے نزدیک نہیں جاتا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۲)	جلد۳	صفحہ۶۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۸۸۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد۱	صفحہ۳۷۰
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		

آیت الکرسی کی تلاوت کرنا

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

وَکَّلَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِحِفْظِ زَکَاةِ رَمَضَانَ ، فَاَتَانِی آتٍ ، فَجَعَلَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهُ ، فَقُلْتُ:

لَاَرْفَعَنَّکَ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنِّی مُحْتَاجٌ ، وَعَلَیَّ عِیَالٌ وَلِیَ حَاجَةٌ شَدِیْدَةٌ ، فَخَلَّیْتُ عَنْهُ ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

یَااَبَا هُرَیْرَةَ مَافَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! شَکَا حَاجَةً شَدِیْدَةً ، وَعِیَالًا ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ ، قَالَ:

اَمَا اِنَّهُ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَیَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – : اِنَّهُ سَیَعُوْدُ.

فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامَ ، فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ : لَاَرْفَعَنَّکَ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ

– صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

دَعْنِی فَاِنِّی مُحْتَاجٌ وَعَلَیَّ عِیَالٌ ، لَا اَعُوْدُ ، فَرَحِمْتُہٗ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ – :

یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ ، قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! شَکَا حَاجَۃً شَدِیْدَۃً ، وَعِیَالًا فَرَحِمْتُہٗ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ ، قَالَ :

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ ، فَرَصَدْتُہُ الثَّالِثَۃَ ، فَجَاءَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُہٗ فَقُلْتُ :

لَاَرْفَعَنَّکَ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ – وَھٰذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ اِنَّکَ تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ، ثُمَّ تَعُوْدُ ، قَالَ :

دَعْنِی ، اُعَلِّمْکَ کَلِمَاتٍ یَنْفَعُکَ اللّٰہُ بِھَا ، قُلْتُ : مَا ھُوَ قَالَ :

اِذَا اَوَیْتَ اِلَی فِرَاشِکَ ، فَاقْرَأْ آیَۃَ الْکُرْسِی :

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ حَتّٰی تَخْتِمَ الْآیَۃَ ، فَاِنَّکَ لَنْ یَزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ ، وَلَا یَقْرَبَنَّکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ ، فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ ، فَاَصْبَحْتُ ، فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَۃَ ، قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! زَعَمَ اَنَّہٗ یُعَلِّمُنِی کَلِمَاتٍ یَنْفَعُنِی اللّٰہُ بِھَا فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ قَالَ :

مَا ھِیَ ؟ قُلْتُ : قَالَ لِیْ : اِذَا اَوَیْتَ اِلَی فِرَاشِکَ فَاقْرَأْ آیَۃَ الْکُرْسِیِّ مِنْ اَوَّلِھَا حَتّٰی تَخْتِمَ :

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، وَقَالَ لِیْ : لَنْ یَزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ ، وَلَا یَقْرَبُکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ – وَکَانُوْا اَحْرَصَ شَیْءٍ عَلَی الْخَیْرِ – فَقَالَ النَّبِیُّ

– صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ صَدَقَکَ وَھُوَ کَذُوْبٌ ، تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلاَثِ لَیَالٍ یَا اَبَاھُرَیْرَۃَ ؟ قَالَ : لَا قَالَ:

ذَاکَ شَیْطَانٌ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رمضان المبارک کی زکاۃ۔صدقۂ فطر۔کی حفاظت کیلئے مقرر کیا۔ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا:

کہ میں ہر صورت تجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔اس نے کہا: میں ضرورت مند ہوں، اور میرے اہل وعیال ہیں اور مجھے شدید ضرورت ہے، میں نے اسے چھوڑ دیا۔صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۱۱)	جلد ۲	صفحہ ۶۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۱۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۲
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۲۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۳۹)	جلد ۸	صفحہ ۳۵۶
قال المحقق	صحیح		

اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا ۔میں نے اس پر رحم کردیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ مجھے یقین ہوگیا کہ وہ ''وہ دوبارہ آئے گا'' کیونکہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

میں اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کردیا۔ میں نے اسے پکڑلیا اور کہا کہ میں تجھے ہرصورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میرے اہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھے اس پر ترس آگیا میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ مجھے اس پر رحم آگیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ میں تیسری مرتبہ اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کردیا۔ میں نے اسے پکڑلیا اور کہا کہ میں تجھے ہرصورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔

اور کہا یہ تیسری اور آخری باری ہے تو یقین دلاتا ہے کہ تو نہ آئے گا اور پھر آجاتا ہے، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تجھے نفع دے گا۔ میں نے کہا وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا:

جب تو بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ مکمل پڑھ لیا کر، اللہ

تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گذشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے یقین دلایا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے گا لہٰذا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وہ کون سے کلمات ہیں؟ میں نے کہا اس نے مجھے کہا تھا کہ جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم شروع سے آخر تک پڑھ لیا کر۔ اس نے مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے سچ بولا ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا تھا۔ اے ابو ہریرہ! تجھے پتہ ہے کہ تین دن سے تیرا مخاطب کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان تھا۔

-☆-

غصہ کے وقت وضو کرنا

عَنْ اَبِی وَائِلٍ الْقَاصّ قَالَ :

دَخَلْنَا عَلٰی عُرْوَۃَ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّعْدِیِّ فَکَلَّمَہُ رَجُلٌ فَاَغْضَبَہٗ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ تَوَضَّأَ فَقَالَ :

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ عَطِیَّۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ ، وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ ، فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٧٩٠٨)	جلد ١٤	صفحہ ٢٧
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (٥٠٣٠)	جلد ٣	صفحہ ٣٧٣
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٣٠١)	جلد ٨	صفحہ ٣٣٢
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٤٠٦٣)	جلد ٣	صفحہ ٣٢٦
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحديث :

حضرت ابو وائل القاص نے بیان کیا کہ ہم جناب عروہ بن محمد سعدی رحمہ اللہ کے ہاں گئے۔ ایک آدمی نے ان سے کوئی بات کی تو انہیں غصہ آ گیا تو وہ اٹھے اور وضو کیا پھر وضو کر کے واپس آئے اور بیان کیا کہ مجھے میرے والد نے میرے دادا حضرت عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو بجھایا جاتا ہے پانی سے۔ سو جب تم میں سے کسی کو غصہ آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کر لے۔

-☆-

توبہ و استغفار

وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝[1]

ترجمہ:

اور وہی ہے جو توبہ قبول کرتا ہے اپنے بندوں کی اور درگزر کرتا ہے ان کی غلطیوں سے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-☆-

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝[2]

اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنی رحمت سے تم پر توجہ فرمائے اور چاہتے ہیں کہ وہ لوگ جو پیروی کر رہے ہیں اپنی خواہشات کی کہ تم حق سے بالکل منہ موڑلو۔

-☆-

(۱) سورۂ شوریٰ:۲۵

(۲) سورۂ نساء:۲۷

ذکر الٰہی

اَلَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝(۱)

ترجمہ:

بے شک وہ لوگ جوتقوی اختیار کیے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ خدا کو یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

-☆-

(۱) الاعراف:۲۰۱

استغفار

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ الشَّیْطَانَ قَالَ: وَعِزَّتِکَ یَا رَبِّ! لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ عِبَادَکَ مَا دَامَتْ اَرْوَاحُھُمْ فِیْ اَجْسَادِھِمْ، فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالٰی:

وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُ لَھُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ۔

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد۲	صفحہ۴۲۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۰۴)	جلد۱	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	ھذا اسنادہ رجالہ کلھم ثقات رجال الصحیحین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۶۵۰)	جلد۱	صفحہ۳۳۹
قال الالبانی:	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۶۷۲)	جلد۷	صفحہ۲۷۳۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۳۷)	جلد۱۷	صفحہ۳۳۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۴۴)	جلد۱۷	صفحہ۳۴۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن ھذا اسنادہ رجالہ ثقات رجال الصحیحین		

ترجمة الحديث :

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان نے اللہ سے کہا تھا کہ اے میرے رب! مجھے تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں انکے جسموں میں رہیں گی تو رب تعالیٰ نے جواباً فرمایا:

مجھے میری عزت کی قسم! میرے جلال کی قسم! بیشک وہ مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور میں انکی مغفرت فرماتا رہوں گا۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۳۶۷) جلد ۱۷ صفحہ ۲۶۰

قال شعیب الارنؤوط حدیث حسن ثقات رجال الشیخین

عَنْ أَنَسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : يَاابْنَ آدَمَ ! إِنَّکَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَکَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْکَ وَلَا أُبَالِيْ،

يَا ابْنَ آدَمَ ! لَوْبَلَغَتْ ذُنُوْبُکَ عَنَانَ السَّمَاءِ ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَکَ،

يَا ابْنَ آدَمَ ! إِنَّکَ لَوْ أَتَيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا ، ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِکُ بِيْ شَيْئًا ، لَأَتَيْتُکَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً.

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۰)	جلد۳	صفحہ۴۵۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۹۳)	جلد۱۵	صفحہ۵۳۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۹۷)	جلد۱۵	صفحہ۵۵۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۳۹۴
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۲۳)	جلد۲	صفحہ۴۷۴
قال المحقق	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۳۳۸)	جلد۲	صفحہ۷۹۹
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۸۷۷)	جلد۸	صفحہ۳۸
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۶)	جلد۲	صفحہ۳۳۷
قال الالبانی	حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۲۷)	جلد۱	صفحہ۱۹۹

فرمارہے تھے:

اللہ تعالیٰ ارشادفرماتا ہے:

اے ابن آدم تو جب تک مجھے پکارتا رہے گا اور مجھ سے مغفرت کا امیدوار رہے گا میں تجھے بخش دوں گا، تیرے گناہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں مجھے اس کی پرواہ نہیں۔

اے اولادآدم! اگر تیرے گناہ آسمانوں تک پہنچ جائیں اور تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں تجھے معاف کردوں گا۔

اے ابن آدم! اگر تو زمین کی وسعتوں کے برابر گناہ لیکر میرے پاس آئے گا اور اس حالت میں مجھ سے ملاقات کرے کہ تو نے کسی کو میرا شریک نہ بنایا ہو تو میں زمین کی وسعت کے برابر تجھے مغفرت عطا کروں گا۔

-☆-

منہیات شرعیہ سے بچنا

عَنْ أَبِي مَالِکٍ الْاَشْعَرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَيَكُوْنَنَّ مِنْ اُمَّتِيْ اَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّوْنَ الْحِرَ وَالْحَرِيْرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ، وَلَيَنْزِلَنَّ اَقْوَامٌ اِلٰى جَنْبِ عَلَمٍ يَاْتِيْهِمْ – يَعْنِي الْفَقِيْرَ – لِحَاجَةٍ فَيَقُوْلُوْا: ارْجِعْ اِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ ، وَيَضَعُ الْعَلَمَ ، وَيَمْسَخُ آخَرِيْنَ قِرَدَةً وَ خَنَازِيْرَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۵۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۹۴
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۳۴۲)	جلد ۵	صفحہ ۷۰
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۹۱)	جلد ۱	صفحہ ۱۸۶
قال الالبانی	حذا اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۴۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۹۶۰
قال الالبانی:	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۰۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث ؛

حضرت ابو مالک اشعری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں کچھ تو میں ایسی ہونگی جو حلال سمجھیں گی بدکاری کو ریشم کو، شراب کو، اور گانے بجانے کو تو ایک پہاڑ کے دامن میں یا بڑی عمارت کے دامن میں کچھ لوگ اتریں گے تو ان کے پاس فقیر آئے گا ایک حاجت لے کر تو وہ کہیں گے۔

لوٹ جا کل آنا تو رات کو اللہ تعالیٰ ان پر وہ پہاڑ یا بڑی عمارت گرا دے گا اور دوسرے جو باقی رہ جائیں گے انہیں بندر اور خنزیر بنا دے گا قیامت تک۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧٥٤)	جلد ١٥	صفحہ ١٥٤
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح مختصرا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٧١٩)	جلد ٩	صفحہ ٢١١
قال الالبانی	صحیح		

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلْجَرَسُ مَزَامِیْرُ الشَّیْطَانِ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۴)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۸)	جلد۴	صفحہ۳۹۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۶۹)	جلد۸	صفحہ۴۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۷)	جلد۹	صفحہ۲۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۶۱)	جلد۸	صفحہ۱۱۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۴)	جلد۱۰	صفحہ۵۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۶۰)	جلد۳	صفحہ۲۵۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۱۶)	جلد۳	صفحہ۳۰۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۰۱۵)	جلد۵	صفحہ۴۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۰۷)	جلد۱	صفحہ۵۹۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۵۵۶)	جلد۲	صفحہ۱۱۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۲۳۰)	جلد۷	صفحہ۳۰۸
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۸)	جلد۲	صفحہ۳۸

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

گھنٹا شیطان کا باجا ہے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۶)	جلد۴	صفحہ۳۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۴۷)	جلد۴	صفحہ۳۹۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۵۶
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۷۵۹)	جلد۸	صفحہ۱۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۸۳)	جلد۸	صفحہ۱۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۱۹)	جلد۸	صفحہ۲۸۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۸۱۷)	جلد۲	صفحہ۳۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۶)	جلد۷	صفحہ۳۳۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۰۳)	جلد۱۰	صفحہ۵۵۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۵۵۹)	جلد۳	صفحہ۶۵۷
قال المحقق	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں رہتے جس میں کتا یا گھنٹا ہو۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣١١٥)	جلد٣	صفحہ ٣٠٦
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣٠١٥)	جلد٥	صفحہ ٣٢
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٧٣٣٣)	جلد٢	صفحہ ١٢٢٦
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (٢٥٥٥)	جلد٢	صفحہ ١١٢
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (٢٣٠٣)	جلد٧	صفحہ ٣٠٧
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

سورۃ بقرہ کی تلاوت

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ لَيْلًا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَمَنْ قَرَأَهَا نَهَارًا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۵۸۸)	جلد۲	صفحہ۱۳۵
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۶۰)	جلد۲	صفحہ۳۳۶
قال المحقق	ضعیف		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۶۲)	جلد۲	صفحہ۱۸۳
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۸۰)	جلد۳	صفحہ۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ ضعیف لضعف خالد بن سعید		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۷۷)	جلد۲	صفحہ۱۸۰
قال الالبانی	صحیح دون ثلاثۃ لیال		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۶۰)	جلد۲	صفحہ۷۸۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہر چیز کی چوٹی ہوتی ہے،قرآن کی چوٹی سورہ بقرہ ہے جو اسے ایک رات میں تلاوت کرے گا اس کے گھر میں تین راتیں شیطان داخل نہیں ہوگا اور جو شخص اسے ایک دن میں تلاوت کرے گا اس کے گھر میں تین دن شیطان داخل نہیں ہوگا۔

-☆-

خیر و بھلائی کی دعا

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُكُمْ امْرَاَةً اَوِ اشْتَرٰى خَادِمًا فَلْيَقُلْ:

اَللّٰهُمَّ! اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاِذَا اشْتَرٰى بَعِيْرًا، فَلْيَاْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهٖ، وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ.

السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۹۸)	جلد۹	صفحہ۱۰۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۳۱)	جلد۹	صفحہ۱۰۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۸۰)	جلد۱۱	صفحہ۳۰۲
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۱۰۳۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۵۲)	جلد۳	صفحہ۶۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۴
قال الالبانی:	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث،

جناب عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد شعیب سے اور وہ انکے دادا عبداللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا کوئی خادم خریدے تو چاہئے کہ یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ،

اے اللہ! میں اس کے خیر و بھلائی کا سوالی ہوں اور اس خیر و بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا اور میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا۔

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور اسی طرح دعا کرے۔

-☆-

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۶۰)	جلد ا	صفحہ ۲۰۱
قال الالبانی	حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

شیطان کے شر سے بچنے کی دعا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ :

أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ،

وَيَقُوْلُ : إِنَّ اَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

وَسَلَّمَ – .

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۴۷۳۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۰
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۴۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرات حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ سے دم کیا کرتے تھے:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ،

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں کہ ہر شیطان، ہر موذی اور ہر بد نظر کے شر سے محفوظ ہو۔ پھر فرماتے:

تمہارے ابا سیدنا ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو ان کے ذریعے سے پناہ دیا کرتے تھے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۷۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۱۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ –:

إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ – أَوْ أَمْسَيْتُمْ – فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ ، فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ ، وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا،وَأَوْكُوْا قِرَبَكُمْ ، وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ ، وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمْ ، وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ ، وَلَوْ أَنْ تَعْرِضُوْا عَلَيْهَا شَيْئًا ، وَأَطْفِئُوْا مَصَابِيْحَكُمْ.

ترجمة الحديث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب رات کی تاریکی آجائے یا شام ہو تو اپنے بچوں کو گھروں میں روک لو کیونکہ شیطان اس وقت پھیل جاتا ہے۔پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا۔

اور اپنے مشکیزوں کا منہ بند کرو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو،اور اپنے برتنوں کو ڈھانپ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو۔اگر ڈھانپنے والی کوئی چیز نہ ملے تو اور کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو اور اللہ کا نام لو۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۴)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۰۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۰)	جلد۳	صفحہ۳۵۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۶۳)	جلد۱	صفحہ۱۹۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۲۲۳)	جلد۲	صفحہ۱۸۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ ، فَإِنَّ الشَّيَاطِيْنَ تَنْبَعِثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ .

ترجمة الحديث :

سیدنا جابر – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

جب سورج غروب ہو جائے تو اپنے جانور اور اپنے بچوں کی نگرانی نہ چھوڑو حتی کہ عشاء کی سیاہی وظلمت پھیل جائے اور جب تاریکی چھا جائے تو بچوں کو سلا دو کیونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے تو عشاء کی سیاہی وظلمت پھیلنے تک شیاطین چاروں طرف پھیل جاتے ہیں ۔

–☆–

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۳)	جلد ۳	صفحہ ۵۳۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۶۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱۸
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۴۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۸
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۵۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۲۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۸
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۳۲)	جلد ۲۲	صفحہ ۲۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۱۳۷)	جلد ۲۳	صفحہ ۳۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم رجالہ ثقات رجال الشیخین		

عَنْ سَلْمَانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَا تَكُوْنَنَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ اَوَّلَ مَنْ يَّدْخُلُ السُّوْقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنْصِبُ رَايَتَهُ.

ترجمة الحديث،

حضرت سلمان – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

تجھ سے اگر ہو سکے تو سب سے پہلے بازار میں مت جا اور نہ سب کے بعد وہاں سے نکل کیونکہ بازار معرکہ ہے شیطان کا اور وہیں وہ اپنا جھنڈا گاڑتا ہے۔

–☆–

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۰۱)	جلد۴	صفحہ۳۶۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۴۵۶۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۴۵۶۱)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۴۵۶۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۳۵۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۱۵)	جلد۴	صفحہ۱۱۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۵۹)	جلد۱	صفحہ۳۶۱
قال المحقق	صحیح		

آنکھوں کی حفاظت کرنا

قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ....[1]

ترجمة :

آپ حکم دیجئے مومنوں کو کہ وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی۔ یہ طریقہ بہت پاکیزہ ہے ان کے لئے بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ ہے ان کاموں پر جو وہ کیا کرتے ہیں۔ اور آپ حکم دیجئے ایماندار عورتوں کو کہ وہ نیچی رکھیں اپنی نگاہیں اور حفاظت کیا کریں اپنی عصمتوں کی اور نہ ظاہر کیا کریں اپنی آرائش مگر جتنا خود بخود نمایاں ہو.................. ۔

-☆-

(۱) سورۃ النور: ۳۰-۳۱

عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – لِعَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ –:

يَا عَلِيُّ ، لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ ، فَإِنَّ لَكَ الْأُوْلٰى ، وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٧٩٥٣)	جلد ٢	صفحہ ١٣١٦
قال الالبانی	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٣٠٢٦)	جلد ٢	صفحہ ٣٥٢
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣١٢٣)	جلد ٢	صفحہ ٢٥٣
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٩٠٣)	جلد ٢	صفحہ ٣٩٨
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٢٩٧٤)	جلد ٣٨	صفحہ ٤٧
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ وھذا اسناد ضعیف		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٢٩٩١)	جلد ٣٨	صفحہ ٩٥
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ وھذا اسناد ضعیف		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٣٠٤١)	جلد ٣٨	صفحہ ١٣٩
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ وھذا اسناد ضعیف		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (٢١٤٩)	جلد ١	صفحہ ٥٩٨
قال الالبانی	حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٢٧٧٧)	جلد ٣	صفحہ ١٠٨
قال الالبانی	حسن		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٢٧٧٧)	جلد ٤	صفحہ ٢٨١
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث غریب لا نعرفہ الا من حدیث شریک		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (٢٩٨٢)	جلد ٥	صفحہ ٦٧
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ وھذا اسناد ضعیف		
المستدرک	رقم الحدیث (٢٧٨٨)	جلد ٣	صفحہ ١٠٥٢
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم		
قال الذھبی	علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

حضرت بریدہ بن حصیب -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حضرت علی -رضی اللہ عنہ- سے ارشاد فرمایا:

اے علی! غیر محرم کی طرف اچانک پڑ جانے والی نظر کے بعد عمداً نہ دیکھو کیونکہ پہلی اچانک پڑنے والی نظر معاف ہے اور دوسری پڑنے والی نظر معاف نہیں۔

-☆-

نگاہیں نیچی رکھئے
تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے ہٹا دیجئے
السلام علیکم کا جواب وعلیکم السلام سے دیجئے
نیکی کا حکم دیجئے اور برائی سے روکئے

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوْسَ فِي الطُّرُقَاتِ فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! مَالَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ، نَتَحَدَّثُ فِيْهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيْقَ حَقَّهُ، قَالُوْا: وَمَا حَقُّ الطَّرِيْقِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ:

غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ.

ترجمة الحديث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو! صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے لئے ان مجلسوں کے بغیر چارہ نہیں، ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر تم نے وہاں ضرور بیٹھنا ہی ہے تو تم راستے کو اس کا حق ادا کر دو۔ صحابہ نے عرض کیا:

یا رسول اللہ! راستے کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا:

نگاہوں کو پست رکھنا، تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے ہٹا دینا، سلام کا جواب دینا، نیکی کی تلقین کرنا اور برائی سے روکنا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۴۶۵)	جلد۲	صفحہ۷۳۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۹)	جلد۴	صفحہ۱۹۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۲۱)	جلد۳	صفحہ۱۶۷۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۵۶۳)	جلد۳	صفحہ۴۱۷
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۵۰۹)	جلد۳	صفحہ۲۴۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۵)	جلد۲	صفحہ۳۵۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۳۸)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۶۷۵)	جلد۱	صفحہ۵۴۱
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۷۳۹)	جلد۶	صفحہ۲۱۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۸۱۵)	جلد۳	صفحہ۱۸۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

عورت پر پڑنے والی نظر پھیر لیجئے

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ ،

فَأَمَرَنِيْ أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِيْ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۵۹)	جلد۳	صفحہ۶۷۱
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۸۳۴)	جلد۲	صفحہ۶۵۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۹۰۶)	جلد۲	صفحہ۳۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۱۶۰)	جلد۳۱	صفحہ۲۹۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۱۹۷)	جلد۳۱	صفحہ۵۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۱۴۸)	جلد۱	صفحہ۵۹۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غیر محرم عورت پر اچانک پڑنے والی نظر کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نظر پھیر لوں۔

-☆-

المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۷
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۲۴۰۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۸
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد ۴	صفحہ ۴۸۰
قال الدکتور بشار عواد معروف	ھذا حدیث حسن صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۲۹۸۱)	جلد ۵	صفحہ ۶۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
المستدرک	رقم الحدیث (۳۴۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد وقد اخرجہ مسلم		
قال الذھبی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۱۸۹)	جلد ۸	صفحہ ۳۱۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۷۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۸۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۳۵)	جلد ۸	صفحہ ۱۳۹
قال الالبانی	صحیح		

غیر محرم عورت سے تنہائی میں ملنے سے اجتناب کرنا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَلَاَّ لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَۃٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثَہُمَا الشَّیْطَانُ ۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۱۶۵)	جلد۲	صفحہ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۸۶)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۴۸)	جلد۱۵	صفحہ۱۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۵۴)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۷)	جلد۱	صفحہ۱۲۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۲۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خبردار رہو! آدمی کسی غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں ہو تو تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۸۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۸۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۳۶

اجنبی عورت سے تنہائی میں نہ ملئے ورنہ تیسرا شیطان ہوگا

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ، فَلَا يَخْلُوَنَّ بِامْرَأَةٍ لَيْسَ مَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِنْهَا ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ .

ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو تم میں سے اللہ تعالیٰ اور یوم آخر-قیامت کے دن پر-ایمان رکھتا ہے وہ کسی اجنبی عورت سے تنہائی میں نہ ملے جبکہ اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو کیونکہ ان میں تیسرا شیطان ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد   رقم الحدیث (۱۴۶۵۱)   جلد ۲۲   صفحہ ۱۹

قال شعیب الارنؤوط   حسن لغیرہ وھذا صحیح وھذا اسناد ضعیف لسوء حفظ ابن لہیعۃ وابو الزبیر لم یصرح بالتحدیث ھھنا

نکاح کی استطاعت رکھنے والے کا
نکاح کرلینا

عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : بَيْنَا اَنَا اَمْشِىْ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – فَقَالَ :
كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :
يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ
وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۵۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۶۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۳۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۶۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۶۳۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۱۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۵۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۵۶۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۴۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۱۲
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۵۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۰

ترجمة الحدیث:

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ہم حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ نکلے کہ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے جوانوں کے گروہ! جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نظر کو پاکیزہ رکھنے والی اور ستر کی حفاظت کرنے والی ہے۔ اور جو شادی کی طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو کم کرتا ہے۔

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۰۴۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۲۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۱۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۰۳۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۱۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۲۵۵۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۹۶)	جلد ۵	صفحہ ۱۴۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۹۷)	جلد ۵	صفحہ ۱۴۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۹۸)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۳۹۹)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۴۰۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۴۰۱)	جلد ۵	صفحہ ۱۵۰

شیطان کی عملاً مخالفت کرنا

إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ أَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ۝ (۱)

ترجمہ:

یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے اپنا دشمن سمجھا کرو وہ فقط اس لیے سرکشی کی دعوت دیتا ہے اپنے گروہ کو تا کہ وہ جہنمی بن جائیں۔

-☆-

(۱) سورۃ فاطر: ۶

دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهٖ ، وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِهَا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۶۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۵۳۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۱۴)	جلد ۵	صفحہ ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۵)	جلد ۶	صفحہ ۲۵۹

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ بائیں ہاتھ سے پیئے۔ کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۰۰)	جلد۴	صفحہ۳۰۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۷۶)	جلد۴	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۷)	جلد۶	صفحہ۲۵۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۷۱۸)	جلد۶	صفحہ۲۶۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۲)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۳)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۶۸۶۵)	جلد۶	صفحہ۳۰۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۶)	جلد۱۲	صفحہ۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۹)	جلد۱۲	صفحہ۳۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۹۹)	جلد۴	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		

قیلولہ کرنا

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:
قِیْلُوْا فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا تَقِیْلُ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

قیلولہ کیا کرو– دوپہر کو سویا کرو– کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کیا کرتا – دوپہر کو نہیں سوتا –۔

–☆–

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۶۳۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۲
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۳۱)	جلد۲	صفحہ۸۱۵
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		

فضول خرچی ترک کرنا

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ○ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ
كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○[1]

ترجمہ:

اور دیا کرو رشتہ دار کو اس کا حق اور مسکین اور مسافر کو بھی اور فضول خرچی نہ کیا کرو بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکر گزار ہے۔

-☆-

(۱) بنی اسرائیل: ۲۶، ۲۷

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلہ وَسَلَّمَ – قَالَ:

فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ، وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ، وَفِرَاشٌ لِلضَّيْفِ، وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ.

ترجمة الحديث:

حضرت جابر –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ایک بستر آدمی کا اور ایک اس کی بیوی کا اور ایک بستر مہمان کا اور چوتھا شیطان کیلئے ہے۔

–☆–

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۴۱)	جلد۲	صفحہ۱۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۶۵۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۹۸)	جلد۲	صفحہ۷۷۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۰۵۶)	جلد۱۱	صفحہ۳۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۱۴)	جلد۱۱	صفحہ۴۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۳۸۵)	جلد۲	صفحہ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۵۴۷)	جلد۵	صفحہ۳۴۳
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۱۴۲)	جلد۲	صفحہ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۳)	جلد۲	صفحہ۴۴۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

جلد بازی نہ کرنا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَلتَّاَنِّیْ مِنَ اللّٰهِ ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّیْطَانِ ، وَمَا اَحَدٌ اَكْثَرَ مَعَاذِیْرَ مِنَ اللّٰهِ ، وَمَا مِنْ شَیْءٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ مِنَ الْحَمْدِ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۰۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۸
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۷۹۵)	جلد ۴	صفحہ ۴۰۴
قال الالبانی	اسنادہ حسن رجالہ ثقات رجال الصحیحین		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۴
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۷۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۸
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		

نے ارشاد فرمایا:

حلم ووقار اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر معذرت قبول کرنے والا بردبار کوئی نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اس کی حمد سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔

-☆-

جمائی کو روکنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ ، فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالَى كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يَقُوْلَ لَهُ :
يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ، وَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۸۳)	جلد۱	صفحہ۳۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۳۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد۶	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہے اور جمائی کو ناپسند فرماتا ہے تو جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ کہے:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ تو ہر مسلمان کیلئے جو اسے سنے **یَرْحَمُکَ اللّٰہ** اللہ تجھ پر رحم فرمائے، کہنا ضروری ہے۔ اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو اپنی طاقت کے مطابق روکے اور جب کوئی جمائی لیتا ہے تو شیطان خوشی سے ہنستا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۶)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۱)	جلد۹	صفحہ۹۰
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۰۲۸)	جلد۳	صفحہ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۲)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۳)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۴)	جلد۹	صفحہ۹۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۸۷)	جلد۶	صفحہ۷۲۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۶۰)	جلد۳	صفحہ۳۲۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۷)	جلد۹	صفحہ۲۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۴۳)	جلد۹	صفحہ۵۴۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جو کام شیطان کو پسند ہے اسے ترک کر دینا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ اَحْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ ، وَإِنْ اَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ : لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا ، وَلٰكِنْ قُلْ : قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ ، فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۶۴)	جلد۴	صفحہ ۲۰۵۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۹)	جلد۱	صفحہ [illegible]
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۱۶۸)	جلد۴	صفحہ ۴۹۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۸۲)	جلد۹	صفحہ ۲۳۰

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

طاقت ورمومن زیادہ بہتر ہےاوراللہ کوزیادہ محبوب ہے کمزورمومن سےاور ہرایک قوی اور ضعیف میں بہتری ہے۔اس چیز کی حرص کروجوتمہیں نفع دےاوراللہ سے مددطلب کرواورہمت نہ ہارو۔ اوراگرتمہیں کچھ نقصان پہنچ جائےتو یہ مت کہواگر میں ایسا کرلیتاتو ایسا ہوجاتا ۔البتہ یہ کہو کہ

قَدَّرَاللّٰهُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ

اللہ تعالٰی نے تقدیر میں ایسے ہی لکھا تھااوروہ اللہ جوچاہتا ہے کرتا ہے۔کیونکہ''اگر'' کالفظ شیطان کےعمل کادروازہ کھول دیتاہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۳۸۳)	جلد۹	صفحہ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۳۸۴)	جلد۹	صفحہ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۳۸۵)	جلد۹	صفحہ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۳۸۶)	جلد۹	صفحہ۲۳۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۲۹۸)	جلد۵	صفحہ۵۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۶۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۸۷۷۷)	جلد۸	صفحہ۳۲۰
قال احمدمحمدشاکر	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۸۸۱۴)	جلد۹	صفحہ۱۴
قال حمزۃ احمدالزین	اسنادہ صحیح		

جب ٹھوکر لگے تو

''شیطان تباہ ہوجائے'' نہ کہنا

بلکہ کہئے بِسْمِ اللّٰهِ

عَنْ اَبِی تَمِیْمَةَ الْهُجَیْمِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَمَّنْ کَانَ رِدْفَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

کُنْتُ رِدْفَهُ عَلَی حِمَارٍ، فَعَثَرَ الْحِمَارُ، فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّیْطَانُ، فَقَالَ لِیَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّیْطَانُ، فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ: تَعِسَ الشَّیْطَانُ تَعَاظَمَ فِیْ نَفْسِهٖ وَقَالَ: صَرَعْتُهُ بِقُوَّتِیْ، وَاِذَا قُلْتَ: بِسْمِ اللّٰهِ، تَصَاغَرَتْ اِلَیْهِ نَفْسُهُ حَتّٰی یَکُوْنَ اَصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ.

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پیچھے سوار تھے وہ بیان فرماتے ہیں کہ:

میں ایک دراز گوش پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو دراز گوش کو ٹھوکر لگی ۔ میں نے کہا: شیطان تباہ ہو جائے ۔ یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایسے موقع پر یہ نہ کہا کرو کہ شیطان تباہ ہو جائے ، کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ شیطان تباہ ہو جائے تو وہ اپنے آپ میں خود کو عظیم جاننے لگتا ہے اور کہتا ہے:

اس کو میں نے اپنی طاقت سے گرا دیا ہے اور جب تم بسم اللہ کہتے ہو تو اس کا نفس ذلیل اور چھوٹا ہو جاتا ہے حتی کہ وہ مکھی سے بھی زیادہ ذلیل و چھوٹا ہو جاتا ہے ۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۷۶)	جلد۳	صفحہ۲۲۴
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۹)	جلد۳	صفحہ۲۱۱
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۶۹)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۷۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۶۹)	جلد۱۵	صفحہ۳۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۳۱۳)	جلد۹	صفحہ۲۰۵

جماعت کو لازم پکڑنا

عَنْ أَبِی الدَّرْدَاء رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

مَا مِنْ ثَلاثَةٍ فِیْ قَرْیَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِیْهِمُ الصَّلَاةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطَانُ ، فَعَلَیْکُمْ بِالْجَمَاعَةِ ، فَاِنَّمَا یَاْکُلُ الذِّئْبُ مِنَ الْغَنَمِ الْقَاصِیَةَ.

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۰۲)	جلد۱	صفحہ۳۳۹
قال المحقق	حسن		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۴۷)	جلد۱	صفحہ۱۶۴
قال الالبانی	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۱۰۱)	جلد۵	صفحہ۴۵۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۰۹۸)	جلد۳	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۰۱)	جلد۲	صفحہ۹۹۴
قال الالبانی:	حسن		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۴۲۷)	جلد۱	صفحہ۳۰۱
قال الالبانی	حسن صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے۔

جس بستی میں تین مسلمان ہوں وہاں وہ نماز با جماعت ادا نہ کریں تو انہیں شیطان اپنے گھیرے میں لے لیتا ہے۔ اے اہل ایمان! تم پر نماز با جماعت لازم ہے بیشک بھیڑیا اس بکری کو کھا جاتا جو ریوڑ سے الگ تھلگ ہو جاتی ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۱۰)	جلد ۳۶	صفحہ ۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن من اجل السائب بن حبیش وباقی رجالہ ثقات رجال الصحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۰۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۹
المستدرک	رقم الحدیث (۷۶۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۱۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صدوق رواتہ شاھد لہ ثقہ		
قال الذہبی	زائدۃ قدیہ ان لا محدث الا عن الثقات		
المستدرک	رقم الحدیث (۹۰۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذہبی	صحیح		
المستدرک	رقم الحدیث (۳۷۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۲۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
قال الذہبی	صحیح		

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنَّ الشَّيْطَانَ ذِئْبُ الْاِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاةَ الْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ، فَاِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ، وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ وَالْمَسْجِدِ.

ترجمة الحديث،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

بیشک شیطان انسان کیلئے بھیڑیا ہے جیسے بکری کے لئے بھیڑیا ہوتا ہے بھیڑیا اس بکری کو کھا جاتا ہے جو دوسری بکری سے دور اور الگ کسی گوشہ میں ہو۔ اے اہل ایمان مختلف گروہوں میں بٹ جانے سے بچو۔ تم پر جماعت لازم ہے نماز با جماعت ضروری ہے اکٹھے رہنا ضروری ہے اور مسجد ضروری ہے۔

–☆–

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۰۲۹)	جلد ۳۶	صفحہ ۳۵۸
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ وھذا سند رجالہ ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۰۷)	جلد ۳۶	صفحہ ۴۲۱
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ وھذا اسناد ضعیف لابہام الراوی عن معاذ		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۸۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۰
مسند عبد بن حمید	رقم الحدیث (۱۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۷۳
قال المحقق	اسنادہ ضعیف جدا والحدیث حسن		

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ الشَّیْطَانَ یَهُمُّ بِالْوَاحِدِ ، وَیَهُمُّ بِالْاِثْنَیْنِ ، فَاِذَا کَانُوْا ثَلَاثَةً لَمْ یَهُمَّ بِهِمْ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک شیطان ایک آدمی کا ارادہ کرتا ہے وہ دو کا بھی ارادہ کرتا ہے پس جب ایمان والے تین ہو جائیں تو شیطان ان کی طرف برے ارادے سے نہیں جا سکتا۔

-☆-

رات لیٹتے ہوئے
شیطان سے بچنے کی دعا مانگنا

عَنْ اَبِی الْاَزْهَرِی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ مِنَ اللَّیْلِ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِیْ، وَاخْسِیءْ شَیْطَانِیْ، وَفُکَّ رِهَانِیْ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوازھرانماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کوسونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے:

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۵۴)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۲
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۶۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۲۱
قال المحقق	اسنادہ حسن		

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِیْ ، وَاخْسِیءْ شَیْطَانِیْ ، وَفُکَّ رِهَانِیْ ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی۔

اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھ دیا اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے شیطان کو ذلیل کر کے دور کر دے، میرے نفس کو آگ سے آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ وافضل مجلس والوں میں بنا دے۔

-☆-

مصادر و مراجع

۱۔ قرآن کریم

۲۔ صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفی دیب البغا

دار ابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳۔ صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴۔ صحیح مسلم

للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم

موسسۃ عز الدین بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۵۔ صحیح مسلم

تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان

مکتبۃ دار الخیر/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۳ء

۶۔ سنن الترمذی

للامام ابی عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ

تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء

دار الفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۷۔ صحیح سنن الترمذی

للعلامۃ ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۸۔ الجامع الکبیر للترمذی

تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبداللطیف حرزاللہ

دارالرسالۃ العالمیۃ/۲۰۰۹ء

۹۔ الجامع الکبیر للترمذی

تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف

دارالجیل بیروت، دارالغرب الاسلامی بیروت

الطبعۃ الاولی ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۰۔ سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۱۔ صحیح سنن النسائی

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۲۔ سنن ابی داؤد

للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۳۔ صحیح سنن ابی داؤد

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۴۔ سنن ابی داؤد

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مکتبۃ دارالرسالۃ العالمیۃ/الطبعۃ الاولی ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۵۔ سنن ابن ماجہ
لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ
تحقیق بشار عواد معروف
مکتبہ دار الجیل بیروت۔ لبنان۔/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۱۶۔ سنن ابن ماجہ
تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۷۔ صحیح سنن ابن ماجہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۱۸۔ سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام
دار الرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۱۹۔ سنن ابن ماجہ انگلش
تحقیق: الحافظ ابو طاہر زبیر علی زئی
مکتبۃ دار السلام / طبع ۲۰۰۷ء

۲۰۔ السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق محمد عبد القادر عطا
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۱۔ شعب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: ابو ھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول

دارالکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۲۔ الجامع لشعب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: الدکتور عبد العلی عبد الحمید حامد
مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۳۔ صحیح ابن حبان
لابن حبان ابی حاتم التمیمی البستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۴۔ التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ
دار باوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۵۔ شرح السنۃ
للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: زہیر الشاویش وشعیب الارنؤوط
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۲۶۔ مصابیح السنۃ
اللامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: یوسف المرعشلی-محمد سلیم ابراہیم سمارہ-جمال حمدی الذھبی
دار المعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۲۷۔ صحیح ابن خزیمہ
للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیساپوری المتوفی ۳۱۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفی الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۲۸۔ مسند ابی عوانہ

للامام ابی عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۲۹۔ المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبدالمجید السلفی

(مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۳۰۔ المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دارالفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۱۔ المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۳۲۔ مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دارالحدیث قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۳۔ مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۴۔ الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی

شرح: احمد عبدالرحمٰن البنا

دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان-

۳۵۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف

للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ

تحقیق: عبدالصمد شرف الدین

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۶۔ مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی

تحقیق: ناصرالدین الالبانی

دار ابن قیم-دار ابن عفان

۳۷۔ الترغیب والترھیب

للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ

محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی

دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دارالکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن

طبع ۱۹۹۶ء

۳۸۔ تھذیب الترغیب والترھیب

محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی

دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۹۔ صحیح الترغیب والترھیب

للعلامۃ ناصرالدین الالبانی

مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۰۔ سنن الدارمی

للامام عبداللہ بن عبدالرحمن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ

تحقیق: فواز احمد زمرلی - خالد السبع العلمی

دار الکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۴۱۔ سنن الدارمی

تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی

دار المغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء

۴۲۔ فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی

تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن هاشم الغمری

دار البشائر الاسلامیۃ بیروت - لبنان -/المکتبۃ المکیۃ مکۃ المکرمۃ السعودیۃ

الطبعۃ الاولی ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۹ء

۴۳۔ ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۴۴۔ مسند ابی داؤد الطیالسی

للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ

دار المعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۵۔ مسند ابی داؤد الطیالسی

تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل

دار الکتب العلمیۃ بیروت - لبنان -/الطبعۃ الاولی ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۴۶۔ حلیۃ الاولیاء

لابی نعیم الاصبھانی

تحقیق: مصطفیٰ عبدالقادر عطا

دارالکتب العلمیۃ بیروت

۴۷۔ الموطا للامام محمد

نور محمد اصح المطابع کراچی پاکستان/طبع ۱۳۸۱ھ/۱۹۶۱ء

۴۸۔ مجمع الزوائد

للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ

موسسۃ المعارف بیروت/طبع ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء

۴۹۔ بغیۃ الرائد فی تحقیق مجمع الزوائد

عبداللہ محمد درویش

دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۰۔ المستدرک للحاکم

للامام ابی عبداللہ الحاکم النیساپوری المتوفی ۴۰۵ھ

تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۵۱۔ التلخیص بذیل المستدرک

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

دارالمعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۲۔ المستدرک

للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علوش

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۳۔ مختصر المستدرک

للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقن المتوفی ۸۰۴ھ

تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحیدان

۵۴۔ الادب المفرد

محمد بن اسماعیل البخاری

دار الکتب العلمیہ بیروت / (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۵۔ صحیح الادب المفرد

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

دار الصدیق السعودیہ / طبع ۱۴۱۵ھ / ۱۹۹۴ء

۵۶۔ معرفۃ السنن والآثار

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

۵۷۔ المصنف

للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمام الصنعانی المتوفی ۲۱۱ھ

تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت / طبع ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

۵۸۔ سنن الدارقطنی

للحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ

تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری

دار الکتب العلمیہ بیروت / طبع ۱۴۱۷ھ / ۱۹۹۶ء

۵۹۔ شرح مشکل الآثار

للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مؤسسۃ الرسالۃ بیروت / طبع ۱۴۱۵ھ / ۱۹۹۴ء

۶۰۔ جامع الاصول

لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ

تحقیق عبدالقادر الارنؤوط

دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۱۔ جامع الاصول فی احادیث الرسول۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
تحقیق:ایمن صالح شعبان
دارالکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۶۲۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۳۔ کنزالعمال
للعلامہ علاءالدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۴۔ المسندالجامع
بشارعوادمعروف

۶۵۔ الموطا
لامام دارالھجرۃ مالک بن انس
تحقیق:محمد فوادعبدالباقی
دارالحدیث القاھرہ/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۶۶۔ الدرالمنثور
للامام جلال الدین بن عبدالرحمن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم ایران

۶۷۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ
للعلامہ نوربخش توکلی
فضل نوراکیڈمی

۶۸۔ اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دارالفکر

۶۹۔ فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دارنشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء

۷۰۔ فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء

۷۱۔ انفاس العارفین
للمحدث الدھلوی الشاہ ولی اللہ
نوری بکڈپو لاہور

۷۲۔ تاریخ بغداد
لابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
دارالکتب العلمیہ بیروت

۷۳۔ الفائق فی غریب الحدیث
للعلامہ الزمخشری

۷۴۔ النھایۃ فی غریب الحدیث والاثر
للامام مجد الدین ابی السعادات المبارک بن محمد الجزری ابن الاثیر المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق: طاھر احمد الزاوی ، محمود محمد الطناحی
مؤسسۃ اسماعیلیان للطباعۃ والنشر والتوزیع ایران

۷۵۔ التمہید

الامام الحافظ لابن عبدالبر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ

المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان

۷۶۔ عمل الیوم واللیلۃ

الامام احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

دارالکلم الطیب

۷۷۔ ضیاءالقرآن

لضیاءالامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ

ضیاءالقرآن پبلی کیشنز لاہور-کراچی-

۷۸۔ التفسیر الکبیر

للامام فخرالدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ

دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-

۷۹۔ مجمع بحارالانوار

محمد طاہر پٹنی

۸۰۔ معانی القران

للزجاج

۸۱۔ التفسیر البیضاوی

لناصرالدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی

دارالکتب العلمیہ بیروت/دارالنفائس ریاض

۸۲۔ التفسیر المظہری

للقاضی محمد ثناءاللہ عثمانی مجددی پانی پتی

بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۸۳۔ جامع البیان فی تاویل آی القرآن
الامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری
دار احیاء التراث العربی/ دار الفکر بیروت/ طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء
۸۴۔ مسند الشھاب
للقضاعی
۸۵۔ کتاب الزھد
لامام وکیع ابن الجراح
تحقیق: عبد الرحمٰن عبد الجبار الویری
مکتبۃ الدار المدینۃ المنورۃ
۸۶۔ جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبد الفتاح سید
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/ طبع ۲۰۰۰ء
۸۷۔ السنن الکبری
للامام ابی عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبد المنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/ طبع ۲۰۰۱ء
۸۸۔ جواھر البحار فی فضائل النبی المختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبھانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/ طبع ۱۹۹۸ء
۸۹۔ الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراھیم ابی شیبۃ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراھیم بن محمد

الفاروق الحدیثۃ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۹۰۔ التفسیر الکامل

تقی الدین ابی العباس احمد بن عبد الحلیم بن عبد السلام الدمشقی

المعروف بابن تیمیۃ المتوفی ۷۲۸ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمروی

دار الفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۲ء

۹۱۔ المفردات فی غریب القرآن

ابی القاسم الحسن بن محمد المعروف الراغب الاصفہانی

دار المعرفۃ بیروت۔لبنان۔/طبع ثانیہ ۲۰۰۱ء

۹۲۔ دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔/طبع ۱۹۸۵ء

۹۳۔ المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ

للامام شمس الدین عبداللہ محمد بن محمد الانصاری القرطبی

تحقیق: الشیخ عرفان بن سلیم العشا حسونۃ الدمشقی

المکتبۃ العصریۃ بیروت۔لبنان

۹۴۔ المقصد الاسماء فی شرح الاسماء الحسنیٰ

احمد بن احمد البرنسی المغربی بزروق

دار البیروتی

۹۵۔ لوامع البینات شرح اسماء اللہ تعالیٰ والصفات

للامام فخر الدین محمد بن عمر الخطیب الرازی المتوفی ۶۰۶ھ

۹۶۔ مکتوبات امام ربانی

محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۷۔ روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع الثانی
للعلامۃ ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ
دار احیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۹۸۔ اثبات النبوۃ
محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۹۔ المنقذ من الضلال
للامام حجۃ الاسلام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی
ترجمہ: عبدالرسول ارشد ایم اے
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔کراچی

۱۰۰۔ عمدۃ الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ
للشیخ احمد بن یوسف بن عبدالدائم المعروف بالسمین الحلبی المتوفی ۷۵۶ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔/طبع ۱۹۹۶ء

۱۰۱۔ مسند ابی یعلی الموصلی
للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التمیمی المتوفی ۳۰۷ھ
تحقیق: حسین سلیم اسد
دار الثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۱۰۲۔ المنجد — للویس مالوف۔

۱۰۳۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دار الثقافۃ العربیۃ دمشق۔بیروت۔/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء

۱۰۴۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ المحدث محمد عبدالروف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ

دار المعرفۃ بیروت -لبنان
۱۰۵۔ الاذکار المنتخبۃ من کلام سید الابرار
الامام الحافظ محیی الدین ابی زکریا یحیی بن شرف النووی
دار الکتب العلمیۃ بیروت -لبنان
۱۰۶۔ جامع العلوم والحکم
لابن رجب الحنبلی
۱۰۷۔ مسند البزار
۱۰۸۔ سنن الدار قطنی
الامام الحافظ علی بن عمر الدار قطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تحقیق: الشیخ عادل احمد عبد الموجود
دار المعرفۃ بیروت -لبنان/طبع ۲۰۰۱ء
۱۰۹۔ المحیط فی اللغۃ
۱۱۰۔ المعجم الوسیط
ابراہیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ، حامد عبد القادر محمد علی النجار
المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول -ترکیا-
۱۱۱۔ کتاب تہذیب التہذیب
لشیخ الاسلام شہاب الدین احمد بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
نشر السنۃ الفضل مارکیٹ ملتان
۱۱۲۔ المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح
الحافظ شرف الدین عبد المؤمنین بن خلف الدمیاطی
مکتبۃ السوادی للنشر والتوزیع
۱۱۳۔ جامع بیان العلم وفضلہ
لابی عمر یوسف بن عبد البر المتوفی ۴۶۳ھ

تحقیق: ابی الاشبال الزھیری

دار ابن الجوزی - ریاض / جدہ / طبع ۱۹۹۸ء

۱۱۴۔ ہکذا یعلم الربانیون

محمد ادیب الصالح

المکتب الاسلامی - بیروت - / طبع ۲۰۰۷ء

۱۱۵۔ مسند الحمیدی

لامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القریشی

تحقیق حسین سلیم اسد الدارانی

دار المامون للتراث / دار المغنی للنشر والتوزیع

۱۱۶۔ المطالب العالیہ بزوائد المسانید الثمانیۃ

لامام الحافظ شھاب الدین ابی الفضل احمد بن محمد ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

تحقیق: ابی بلال غنیم بن عباس بن غنیم

دار الوطن / طبع ۱۹۹۷ء

۱۱۷۔ تاریخ دمشق

الامام العالم الحافظ ابی القاسم علی بن الحسن ابن ھبۃ اللہ بن عبداللہ الشافعی المعروف با بن عساکر المتوفی ۵۷۱ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمری

دار الفکر للطباعت والنشر والتوزیع / طبع ۱۹۹۵ء

۱۱۸۔ نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور

الامام برھان الدین ابی الحسن ابراھیم بن عمر البقاعی المتوفی ۸۸۵ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت - لبنان - / طبع ثانیہ ۲۰۰۶ء

۱۱۹۔ تفسیر المنار

محمد رشید رضا

دار المعرفۃ بیروت - لبنان

۱۲۰۔ البدایہ والنہایہ

للامام الحافظ المفسر ابن کثیر الدمشقی المتوفی ۷۷۴ھ

المکتبۃ القدوسیۃ لاھور/الطبعۃ الاولی ۱۴۰۴ھ/۱۹۹۴ء

۱۲۱۔ کنوز الدعوۃ الی اللہ واسرارھا

الشیخ یوسف خطار محمد

تنفیذ: مطبعۃ نضر-دمشق-حصۃ-جانب جامع الطاووسیۃ

۱۲۲۔ احیاء علوم الدین

لامام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی المتوفی ۵۰۵ھ

دار الفکر دمشق/طبع ۲۰۰۶ء

۱۲۳۔ صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ

محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۱۲۴۔ حرمۃ اھل العلم

محمد احمد اسماعیل المقدم

دار العقیدۃ الاسکندریہ/الطبعۃ السابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۲۵۔ سیر اعلام النبلاء

لامام ابی عبداللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز الذھبی ۷۴۸ھ

بیت الافکار الدولیۃ

۱۲۶۔ تفسیر ابن کثیر

للامام ابی الفداء عماد الدین الحافظ ابن کثیر ۷۷۴ھ

مکتبہ دار السلام

۱۲۷۔ الجامع لاحکام القرآن تفسیر القرطبی

لابی عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی

تحقیق: عبدالرزاق المھدی/ دارالکتاب العربی بیروت

الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۹ء

۱۲۸۔ تنبیہ الغافلین

لامام محی الدین ابی زکریا احمد بن ابراہیم ابن النحاس الدمشقی

مکتبۃ عباد الرحمٰن مصر/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۲ء

۱۲۹۔ المھذب فی اختصار السنن الکبیر

الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم

دارالوطن للنشر/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۱ء

۱۳۰۔ مدارج السالکین

لابن قیم الجوزیۃ ۷۵۱ھ

دارالتوزیع والنشر الاسلامیۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۱۔ مختصر قیام اللیل

لابی عبداللہ محمد بن نصر المروزی

حدیث اکادمی فیصل آباد

۱۳۱۔ الاحادیث المختارۃ

ضیاء الدین ابی عبداللہ محمد بن عبدالواحد بن احمد بن عبدالرحمٰن الحنبلی المقدسی ۶۴۳ھ

مکتبۃ الاسلامی مکتبۃ المکرمۃ/ الطبعۃ الخامسۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۲۔ سو بڑی زاہد خواتین اور ان کی سردار فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مفتی ثناء اللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۳۔ سو بڑے زاہدین

محمد صدیق المنشاوی/ ترجمہ مفتی ثناء اللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۴۔ مجمع الاحباب
للشیخ الامام العالم الورع الشریف محمد بن الحسن بن عبداللہ الحسینی الواسطی ۷۷۶ھ
دار المنہاج / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۵۔ نزھۃ الفضلاء تہذیب سیر اعلام النبلاء للامام الذھبی شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی
لمحمد بن حسن بن عقیل موسی الشریف
دار ابن کثیر بیروت دمشق
الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۳۶۔ صلاح الامۃ فی علو الھمۃ
للدکتور سید بن حسین العفانی
مؤسسۃ الرسالۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۷۔ رہبان اللیل
للدکتور سید بن حسین العفانی
دار الکیان الریاض / طبع: ۲۰۰۴ء

۱۳۸۔ کتاب التھجد لابن ابی الدنیا
للحافظ الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد القرشی ۲۸۱ھ
المکتبۃ العصریۃ بیروت / الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۳۹۔ الآداب الشرعیۃ
للامام العلامۃ شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن مفلح المقدسی الحنبلی
تحقیق: بشیر محمد عیون
مکتبۃ دار البیان الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۴۰۔ موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و

عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح

مؤسسۃ دار الوسیلۃ للنشر والتوزیع/الطبع ۱۹۹۸ء

۱۴۱۔ صفوۃ الصفوۃ

للامام ابی الفرج عبدالرحمٰن بن الجوزی

تحقیق: احمد بن علی

دار الحدیث القاہرۃ/الطبع ۲۰۰۰ء

۱۴۲۔ المنتخب من مسند عبد بن حمید

لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ

مکتبۃ ابن عباس/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۹ء

۱۴۳۔ الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء

للشریف فھد بن احمد المھدلی

۱۴۴۔ کتاب الزھد

للامام ھناد بن السری الکوفی المتوفی ۲۴۳ھ

تحقیق: عبدالرحمٰن بن عبدالجبار

دار الخلفاء للکتاب الاسلامی/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۸۵ء

۱۴۵۔ کتاب الزھد

للامام ابی عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق: الشیخ محمد احمد عیسیٰ

دار الغد الجدید المنصورۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۵ء

۱۴۶۔ موت کے سائے

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

رحمانیہ دار الکتب/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۲ء

۱۴۷۔ عالم برزخ
عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی
رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثۃ ۲۰۰۰ء

۱۴۸۔ احوال القبور
لعبدالحمید کشک

۱۴۹۔ المنجیات

۱۵۰۔ کتاب القبور
للحافظ ابن ابی الدنیا القرشی المتوفی ۲۸۱ھ
مکتبۃ الغرباء الاثریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۱۵۱۔ این نحن من ھؤلاء
لعبدالملک القاسم
دارالقاسم الریاض

۱۵۲۔ مجالس الابرار

۱۵۳۔ رحلۃ الخلود والدار الآخرۃ
للدکتور مصطفیٰ مراد
دارالفجر للتراث خلف الجامع الازھر/ طبع ۲۰۰۵ء

۱۵۴۔ سکب العبرات للموت والبشر والسکرات
للدکتور سید بن حسین العفانی
مکتبۃ معاذ بن جبل/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۴ء

۱۵۵۔ مکاشفۃ القلوب
للامام حجۃ الاسلام محمد الغزالی
ترجمہ: علامہ ابوانس چشتی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز/ طبع ۲۰۰۲ء

۱۵۶۔ المنتقی من کتاب التذکرۃ باحوال الموتی

لامام ابی عبداللہ محمد بن احمد القرطبی المتوفی ۶۷۱ھ

مکتبۃ دار المنھاج/الطبعۃ الاولی ۱۴۲۶ھ

۱۵۷۔ شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور

للحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ

تحقیق: یوسف علی بدیوی

دار ابن کثیر دمشق/الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۸۔ دیوان ابی العتاھیۃ

دار الکتاب العربی/الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۹۔ تاریخ الاسلام للذھبی

للحافظ المؤرخ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: الدکتور عمر عبدالسلام تدمری

دار الکتاب العربی/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۲ء

۱۶۰۔ لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف

للحافظ ابن رجب الحنبلی

دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان/طبع ۱۹۹۷ء

۱۶۱۔ خزائن العرفان فی تفسیر القرآن

ترجمہ: حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

تفسیر: حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی

اتفاق پبلی کیشنز

۱۶۲۔ احوال الابرار عند الاختصار

۱۶۳۔ الطبقات الکبری لابن سعد

لمحمد بن سعد بن منیع الزھری المتوفی ۲۳۰ھ

داراحیاءالتراث العربی/طبع ۱۹۹۶ء

۱۶۴۔ کتاب المتمنین لابن ابی الدنیا
لابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا المتوفی ۲۸۱ھ
تحقیق: محمد خیر رمضان یوسف
دار ابن حزم/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۰ء

۱۶۵۔ تہذیب الکمال فی اسماء الرجال
للحافظ المتقن جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف
مؤسسۃ الرسالۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۲ء

۱۶۶۔ تاریخ بغداد او مدینۃ السلام
للحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
دار البازللنشر والتوزیع

۱۶۷۔ معالم التنزیل
للامام ابی محمد الحسین بن مسعود الفراء البغوی الشافعی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: عبدالرزاق المھدی
داراحیاءالتراث العربی/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۵ء

۱۶۸۔ الزھد والرقائق لابن المبارک
للامام شیخ الاسلام عبداللہ بن المبارک المروزی
تحقیق: الشیخ احمد فرید
دارالعقیدہ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۴ء

۱۶۹۔ کتاب الروح
للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ
ترجمہ: محمد شریف نوری نقشبندی

شبیر برادرز/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۷ء

۱۷۰۔ کتاب الروح

للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ

دار المعرفۃ بیروت-لبنان/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۳ء

۱۷۱۔ عمل الیوم واللیلۃ

لابی بکر احمد بن محمد بن اسحاق بن ابراہیم المعروف بابن السنی

تحقیق: حلمی بن محمد بن اسماعیل الرشیدی

دار الکلم البصرۃ الاسکندریہ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۷۲۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: سامی انور جاھین/ دار الحدیث القاہرہ

الطبع: ۲۰۰۷ء

۱۷۳۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: الدکتور محمد بن محمد حسن البخاری

مکتبہ: دار البشائر الاسلامیہ/الطبع: ۱۹۸۷ء

۱۷۴۔ جامع صحیح الاذکار

محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبہ دار المؤید/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۷۵۔ صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار

لابی عبید ماھر بن صالح آل مبارک

مکتبہ: دار علوم السنۃ/الطبعۃ الرابعۃ ۱۹۹۸ء

☆☆☆

فہرست